سنڌي معلم

سنڌي ادبي بورڊ

سندهی معلم

سندھی معلم

(TEACH YOUR SELF SINDHI)

مُصنّف :

ڈاکٹر غلام علی الانا

سندھی ادبی بورڈ

جامشورو / حیدرآباد سندھ

پاکستان

طبع اول سال ۱۹۸۴ع اشاعت ۲۰۰۰

[سندھی ادبی بورڈ کے جملہ حقوق محفوظ]

قیمت: تیس روپے
[Price: Rs. 30-00]

SINDHI MUALIM
--a Useful book to acquire working knowledge of Sindhi language through the medium of urdu.
by: Dr. Ghulam Ali Allana.
Published by: Sindhi Adabi Board
Jamshoro/Hyderabad,
Sind, Pakistan.
First Edition 1984.

Printed by Mian Allah Bachayo Yusufzai at Sindhi Adabi Board's Printing Press, Tilak Incline, Hyderabad Sind, and Published by Ghulam Rabbani A. Agro Secretary, the Sindhi Adabi Board, Hyderabad Sind, Pakistan.

انتساب

سندھ کے سپوت، بین الاقوامی شہرت کے عالم و مؤرخ
عزت مآب مرحوم پیر حسام الدین شاہ راشدی کے نام
جن کی شخصیت میرے نزدیک قابل صد احترام ہے۔

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	تعارف: ڈاکٹر وحید قریشی	15
	پیش لفظ	17
	حصہ اول	
پہلا۔	**سندھی کے حروف تہجی**	۳
۱۔	(الف) تعارف	۳
	(ب) سندھی حروف تہجی	۳
	(ج) سندھی اور اردو کے مشترک حروف	۳
	(د) سندھی کے وہ حروف جو صوتی لحاظ سے اردو جیسے ہیں، لیکن تحریر میں مختلف ہیں	۳
	(ھ) خالص سندھی حروف	۴
	(و) الفاظ کی فہرست جن میں خالص سندھی آوازیں پائی جاتی ہیں	۵
۲۔	مُصمّتے (Consonants) اور مُصوّتے (Vowels)	٦
۳۔	تنوین	۷
۴۔	تشدید	۷
۵۔	جزم	۷
٦۔	نون غنہ	۸
دوسرا۔	**آجزائے کلام** (Parts of speech)	۹
۱۔	اسم	۹
۲۔	جنس (Case)	۹
	جنس مؤنث	۹

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	جنس مذکر	۱۲
	مذکر سے مؤنث بنانے کے کچھ دیگر اصول	۱۴
	۳- عدد	
	(الف) مؤنث اسماء کے عدد بنانے کے اصول	۱۷
	(ب) مذکر اسماء کے عدد بنانے کے اصول	۱۹
	۴- حالتیں	۲۱
	(i) حالت فاعلی	۲۱
	(ii) حالت مفعولی	۲۲
	(iii) حالت جار	۲۳
	(iv) حالت اضافت	۲۴
	عام حالت یا حالت تغیری (Oblique case)	۲۵
	(v) حالت ندا	۳۴
تیسرا۔	حروف جار	۳۵
	(الف) حروف جار کی فہرست اور ان کا جملوں میں استعمال	۳۵
	(ب) ظرف بصورت حروف جار	۳۶
	(ج) مرکب حروف جار اور ان کا جملوں میں استعمال	۳۶
	(د) (i) سندھی زبان کے نحوی ساخت میں حروف جار کا کردار	۳۶
	(ii) 'جو' حرف جار	۳۷
	مشق	۳۸
چوتھا۔	ضمیر	۳۹
	(i) ضمیر خالص	۳۹
	متکلم	۴۰
	حاضر	۴۱
	غائب	۴۱
	(ii) ضمیر اشارہ	۴۳

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	(iii) ضمیر استفہام	۴۵
	(iv) ضمیر موصول	۴۶
	(v) ضمیر جواب موصول	۴۷
	(vi) ضمیر مشترک	۴۸
	(vii) ضمیر مبہم	۴۹
پانچواں۔	**صفت**	۵۰
۱۔	(الف) صفت کی گردان	۵۰
	(ب) صفتوں کی فہرست	۵۱
	(ج) وہ صفتیں جو موصوف کے ساتھ گردان نہیں کرتیں	۵۱
۲۔	گنتی	۵۲
	عدد شماری	۵۲
	عدد قطاری	۵۶
	گنتی کا عدد	۵۸
۳۔	عدد کے اجزا	۵۹
۴۔	صفتی فقرے	۵۹
۵۔	صفت کے درجات	۶۰
	(الف) صفت خالص	۶۰
	(ب) صفت تفضیل	۶۰
	(ج) صفت مبالغہ	۶۱
چھٹا۔	**ظرف**	۶۳
	(الف) وصف	۶۳
	(ب) ظرف کی قسمیں	۶۳
	(i) ظرف زمان	۶۴
	(ii) ظرف مکان	۶۴
	(iii) ظرف تمیز	۶۵
	(iv) ظرف نفی	۶۶
	(v) ظرف اثباتی	۶۶

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
ساتواں۔	فعل	٦٧

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
۱۔	(i) امر اور ان کی قسمیں	٦٧
	(ii) مصدر سے امر بنانے کا قاعدہ	٦٧
	(iii) امر حاضر واحد	٦٨
	(iv) امر حاضر جمع	٦٩
۲۔	امر کی قسمیں	٧٠
	(i) امر استقبال	٧٠
	(ii) امر نیازی	٧٠
	(iii) امر تمنا	٧١
	(iv) امر نفی	٧١
	(v) امر استمراری	٧١
	امر کے اقسام کا خاکہ	٧٢
۳۔	(الف) فعل کی بنیاد (مادہ)	٧٢
	(ب) مصدر یا حاصل مصدر	٧٢
۴۔	فعل کے اقسام	٧٣
	(الف) فعل لازمی	٧۴
	(ب) فعل متعدی	٧۴
	(ج) لازمی فعلوں سے متعدی فعل بنانے کا طریقہ	٧٥
	(د) فعل متعدی بالواسطہ	٧٦
	(ھ) فعل متعدی دہرا بالواسطہ (متعدی المتعدی)	٧٧
۵۔	فعل کی معروفی اور مجہولی صورتیں	٧٩
	(الف) (i) فعل لازمی معروف	٧٩
	(ii) فعل لازمی مجہول	٧٩
	(ب) (i) فعل متعدی معروف	٨٠
	(ii) فعل متعدی مجہول	٨١
	فعل متعدی معروف اور مجہول کا چارٹ	٨٢ (الف)

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
۶-	فعلوں کے مشتق یا کردنت	۸۴
	(الف) اسم حالیہ	۸۴
	(ب) اسم مفعول	۸۶
	(ج) اسم استقبال	۸۸
	(د) اسم فاعل	۹۰
	(ہ) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی)	۹۲
آٹھواں-	**زمانوں کا مطالعہ**	**۹۴**
	(الف) زمانوں کی قسمیں، مضارع سے بنے ہوئے	۹۵
۱-	مضارع	۹۶
۲-	زمان حال	۹۸
۳-	زمان حال استمراری	۱۰۰
۴-	زمان ماضی شرطی (ماضی تمنائی)	۱۰۲
	(ب) اسم حالیہ سے بنے ہوئے زمان	۱۰۳
۱-	زمان حال مدامی	۱۰۳
۲-	زمان ماضی مدامی	۱۰۵
۳-	زمان مستقبل	۱۰۵
۴-	زمان مستقبل استمراری	۱۰۹
۵-	زمان حال شکی	۱۱۰
	(ج) اسم مفعول سے بنے ہوئے زمان	۱۱۰
۱-	زمان ماضی مطلق	۱۱۱
۲-	زمان ماضی قریب	۱۱۵
۳-	زمان ماضی بعید	۱۱۶
۴-	زمان ماضی استمراری	۱۱۸
۵-	زمان ماضی شکی (ماضی احتمالی)	۱۲۰
۶-	زمان ماضی مدامی	۱۲۱
	زمانوں کے گردانوں کا چارٹ	۱۲۲

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
نواں۔	**ضمائر متصل**	**۱۲۳**
۱۔	ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھہ	۱۲۳
۲۔	فعل کے ساتھہ ضمائر متصل کا استعمال	۱۲۴
۳۔	حروف جار کے ساتھہ ضمائر متصل کا استعمال	۱۲۷
۴۔	جملوں میں استعمال کے امثال	۱۳۰
۵۔	سندھی میں ترجمہ کیجئے	۱۳۲
دسواں۔	**حروف عطف**	**۱۳۴**
گیارھواں۔	**حروف ندا**	**۱۳۶**
بارہواں۔	**علم صرف مطالعہ**	**۱۳۸**
۱۔	الفاظ کی تشکیل	۱۳۸
	(الف) مشتق	۱۳۸
	(ب) علامتیں ملانے سے بنے ہوئے الفاظ	۱۳۹
	(i) سابقے	۱۳۹
	(ii) لاحقے	۱۴۰
	(ج) الفاظوں کی اقسام	۱۴۳
	(i) مفرد یا ابتدائی الفاظ	۱۴۳
	(ii) ثانوی الفاظ	۱۴۴
	مرتب الفاظ	۱۴۴
	مرکب الفاظ	۱۵۰
۲۔	تکرار (Reduplication)	۱۵۳
	(الف) تکرار کی اقسام	۱۵۳
	(i) مکمل تکرار	۱۵۳
	(ii) جزوی تکرار	۱۵۴
۳۔	مرکب فعل	۱۵۵
تیرہواں	**علم نحو کے اصول**	**۱٦۰**
۱۔	جملے اور ان کی ترتیب	۱٦۰

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
۲-	جملوں کے اقسام	۱۶۲
	(الف) مفرد جملے	۱۶۲
	(ب) مرتب جملے	۱۶۲
	(ج) مرکب جملے	۱۶۳
۳-	بیان کے لحاظ سے جملوں کی تقسیم	۱۶۳
	(الف) بیانی جملے	۱۶۴
	(ب) سوالیہ جملے	۱۶۴
	(ج) انکاری جملے	۱۶۵
	(د) سوالی انکری جملے	۱۶۷
	(ہ) تعجب والے جملے	۱۶۷

حصہ دوم (ضمیمے)

ضمیمہ	عنوان	صفحہ
اول	مصدروں کی فہرست	۱۷۱
دوم	روزمرہ کے استعمال کے الفاظ	۱۷۳
سوم	رشتہ داروں کیلئے الفاظ	۱۷۹
چہارم	گھریلو اور روزمرہ کے استعمال کی چیزیں	۱۸۱
	(الف) کپڑے	۱۸۱
	(ب) گھر کا سامان	۱۸۲
	(ت) کھانے کی چیزیں اور مصالحے	۱۸۳
	(ث) جسم کے اعضا	۱۸۴
	(ج) ترکاریوں کے نام	۱۸۵
	(ح) پھلوں کے نام	۱۸۶
	(خ) جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے نام	۱۸۷
	(د) جانوروں کے بچے	۱۸۸
	(ر) پرندوں کے نام	۱۸۹

ضمیمہ	عنوان	صفحہ
	(س) محنت کشوں کے اوزاروں کے نام	۱۹۰
	(ش) ہفتے کے دنوں کے نام	۱۹۱
	(ص) ہاتھ کی انگلیوں کے نام	۱۹۱
	(ض) مدرسے کي چیزیں	۱۹۲
	(ط) تجارتی الفاظ	۱۹۳
	(ظ) وقت کے بارے میں الفاظ	۱۹۴
	(ع) پیشہ وروں کے نام	۱۹۵
	(غ) آوازوں کیلئے الفاظ	۱۹۶
	(ف) اسماء جمع	۱۹۹
پنجم ــ	تشبیہات	۲۰۱
ششم ــ	اصطلاحات	۲۰۳
ہفتم ــ	ضرب الامثال	۲۱۱
	حصہ سوم	
ہشتم ــ	عام بول چال (۱)	۲۱۳
	عام بول چال (۲)	۲۱۴
نہم ــ	عام بول چال (۳)	۲۱۶
	تاجر سے گفتگو	۲۱۶
	چپراسی اور افسر کے درمیان گفتگو	۲۱۷
	وقت کے سلسلے میں گفتگو	۲۱۹
	ریلوے اسٹیشن پر گفتگو	۲۲۱
دہم ــ	مشق	
	اردو میں ترجمہ کیجئے	۲۲۳
	سندھی میں ترجمہ کیجئے	۲۲۶
	اردو میں ترجمہ کیجئے	۲۲۸
	کتابیات	۲۳۱

تعارف

ڈاکٹر غلام علی الانا ہمارے ملک کے معروف ماہر لسانیات اور سندھی زبان و ادب کی ایک اہم شخصیت ہیں۔ ان کے علمی کارناموں سے سندھی زبان و ادب کو بیش بہا فائدہ پہنچا ہے لیکن یہ تازہ کتاب ہمارے لئے کئی حیثیتوں سے اہم اور وقیع ہے۔ اول اس بناء پر کہ یہ قومی زبان میں لکھی گئی اور اس اعتبار سے اردو کے ذخیرۂ علمی میں گراں قدر اضافہ ہے۔ دوسرے اس لئے کہ ڈاکٹر الانہ نے قومی یکجہتی کے لئے اردو زبان کو وسیلۂ اظہار بنایا ہے۔ ان کا یہ اقدام ایک خوشگوار حیرت کے علاوہ ہمیں یہ احساس بھی دلاتا ہے کہ قومی یکجہتی کے لئے مقامی مفادات سے بلند تر ہوکر بھی سوچا جا سکتا ہے۔

مجھے ان کی یہ کوشش اس لئے بھی اچھی لگی کہ انہوں نے سندھی آموزی کے لئے کسی دوسری صوبائی زبان کو اختیار کرنے کے بجائے قومی زبان کو اختیار کیا۔ اور اس طرح یہ بین الصوبائی وسیلہ آزماکر دوسری صوبائی زبانوں کو بھی آئینہ دکھایا ہے۔ اس سے بالواسطہ فائدہ قومی زبان ہی کو پہنچے گا اور امید ہے وہ بعد بھی دور ہوجائے گا جسے ہوا دے کر بعض مفاد پرست طبقے قومی زبان اور ملک کی دوسری مقامی زبانوں کے درمیان نفرت کے بیج بوتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر الانہ کا یہ کارنامہ اس لئے بھی قابلِ ستائش ہے کہ لسانی سطح پر انہام و تفہیم کا راستہ دکھا کر انہوں نے ہمارے علمی حلقوں کو صحیح سمت سے آشنا کیا۔

یہ کتاب ہمیں سندھی زبان کے صوتی اور صرفی و نحوی نظام سے روشناس کراتی ہے۔ اور اس خیال کو تقویت دیتی ہے کہ قومی زبان اور سندھی کے درمیان گہرا ربط پایا جاتا ہے۔ دونوں زبانیں اپنی نوعیت اور ساخت کے اعتبار ہی سے ایک دوسرے کے قریب نہیں بلکہ ذخیرہ الفاظ اور دیگر امور میں بھی ایک وحدت کی طرف اشارہ کرتی ہیں اور بعض مقامات پر تو یہ فرق محض لہجے کا فرق رہ جاتا ہے جسے ہم صوتی رسم الخط اور غیر صوتی رسم الخط کا فرق بھی قرار دے سکتے ہیں۔ یہ قرب لسانی یقیناً ملی تشخص میں ممد و معاون ہوسکتا ہے۔

اردو میں تذکیر و تانیث کا مسئلہ خاصا پیچیدہ رہا ہے، اس سے ادبی سطح پر دہلی اور لکھنو کے درمیان اختلافات رونما ہوئے۔ برصغیر کے دوسرے حصوں میں بھی روزمرہ اور محاورہ کی حدود سے گزر کر تذکیر و تانیث کے مسائل موشگافیوں کا سبب بنتے رہے ہیں، حالانکہ ہر علاقہ میں تذکیر و تانیث کا آخری فیصلہ بول چال ہی کے حوالے سے ہوا ہے۔ اگر ہم ان مسائل کو صحیح تناظر میں دیکھنے کی کوشش کریں تو ڈاکٹر الانہ کی اردو میں بھی تذکیر و تانیث کا فیصلہ تو بہرحال بول چال ہی کے حوالے سے ہوگا۔ الانہ کی اردو مقامی سرچشموں سے فائدہ اٹھاتی ہے تو یہ اردو کے باب میں ایک نیک فال ہے اور اس بات کا بین ثبوت بھی کہ قومی زبان میں زندہ رہنے کی صلاحیت موجود ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ زبانیں اپنے فطری عمل ہی سے زندہ رہتی ہیں اور قومی زبان کی زندگی کا انحصار بھی اسی پر ہے کہ یہ کس حد تک بول چال کے قریب ہے۔ سنسکرت کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ جب اس کا رشتہ بول چال سے کٹ گیا تو وہ مردہ زبان ہوگئی۔ اردو کو پاکستان میں ایک زندہ اور فعال زبان کے طور پر برقرار رہنے کے لئے مقامی زبانوں سے اپنا تعلق قائم رکھنا ہوگا۔ اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہم اس احساس کو زندہ رکھیں کہ اردو کے دریچے تازہ ہوا کے لئے کھلے رہیں گے اور یہ سب کچھ، ایک فطری عمل کے طور پر ہوگا کسی بندھے ٹکے منصوبے یا شعوری کوشش سے نہیں۔

پاکستان میں اردو چالیس برس میں کچھ سے کچھ ہوگئی ہے۔ ہم اس تبدیلی کا اقرار جس قدر جلد کرلیں قومی زبان کے حق میں اچھا ہوگا۔ ڈاکٹر الانہ کی اردو مجھے اسی لئے عزیز ہے اور ان کی یہ ادا عزیز تر کہ انہوں نے بالآخر قومی زبان کو اس کا جائز مقام دلانے کا ارادہ کرلیا ہے اور قومی زبان کے نفاذ کی جنگ میں وہ ہمارے ساتھ شریک ہوں گے۔ اردو کو ایسے ہی بہی خواہوں کی ضرورت ہے۔

وحید قریشی

11 جنوری 1984

صدر نشین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

پیش لفظ

وادیء سندھ قدیم زمانے سے علم و ادب اور تہذیب و تمدن کا گہوارہ رہی ہے۔ سرزمین سندھ کے ریگزار نے ایسے ایسے نایاب موتی پیدا کئے ہیں جن کی چمک و دمک رہتی دنیا تک قائم رہے گی اور یہ بھی مانی ہوئی حقیقت ہے کہ کوئی بھی علاقہ تہذیب و تمدن اور علم و دانش میں اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس علاقے کے پاس اپنی ترقی یافتہ زبان نہ ہو۔

سندھی زبان بھی علم و ادب کا ایک خزانہ لیے ہوئے ہے۔ اس میں شاہ لطیف کے معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار، سچل سرمست کی رسیلی اور صوفیانہ کافیاں، سامی اور دلپت کے ویدانتی خیالات اور ثابت علی شاہ کے درد و غم سے پُر مرثیے اور بیدل کی کیفیات قلب ہیں۔

وادیء مہران کی زبان میں دریائے سندھ کی موجوں کی روانی ہے، ماروی کے لازوال حب وطن کا ذکر ہے، سسئی کے دل کا سوز و گداز ہے، باگھل بائی سومری کی عزت نفس ہے اور کھیرتھر پہاڑی کی پختگی اور بلندی ہے۔

اس کتاب "سندھی معلم" کے لکھنے کا مقصد بھی کچھ یہ ہی ہے کہ جن لوگوں نے ہجرت کرکے پاکستان کی اس سرزمین کو اپنا وطن بنا لیا ہے وہ اس علاقے کی زبان سے واقفیت حاصل کریں تاکہ یہاں رہنے والے سب لوگ ایک دوسرے کو سمجھیں اور ملکر اس زمین کو گل و گلزار بنائیں، یہ تحریک بہت پہلے شروع ہونی چاہیے تھی، لیکن ابھی بھی وقت ہے۔

اس کتاب لکھنے سے پہلے میں کراچی ٹیلیویژن پر "اردو-سندھی بول چال" کے عنوان سے سندھی زبان سکھاتا تھا۔ میرے پروگراموں اور درس کو وہ کراچی کے رہنے والے جن کی مادری زبان سندھی نہیں تھی، بڑے اشتیاق سے دیکھا کرتے تھے اور سندھی زبان سیکھتے تھے۔ کراچی میں گھومتے پھرتے کبھی کبھی مجھ سے ملنے والے لوگ مجھ سے سندھی زبان میں بات کرنا شروع کرتے تھے، اور ثبوت دیتے تھے کہ وہ میرے

درس کو باقاعدگی سے سنتے ہیں اور اسی کی مدد سے سندھی زبان سیکھنے کی کوشش کرتے تھے، لیکن یہ کورس مکمل نہیں ہوسکا۔

انہی دنوں سندھی ادبی بورڈ کے فاضل سیکریٹری محترم غلام ربانی آگرو نے مجھے بورڈ کے چیئرمن عزت مآب مخدوم محمد زمان صاحب "طالب المولیٰ" کا پیغام پہنچایا، جس میں مخدوم صاحب نے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ میں اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھوں جس کی مدد سے وہ حضرات جن کی مادری زبان سندھی نہیں ہے، آسانی کے ساتھ، بذریعہ اردو سندھی زبان سیکھ سکیں۔

میرے لیے قبلہ مخدوم صاحب جیسی شخصیت کا حکم باعثِ فخر اور باعثِ مسرت تھا، کیونکہ اس نیک اور اہم کام کیلئے میرا انتخاب کیا گیا تھا۔ میں نے ٹیلیویژن پر دیے ہوئے تمام اسباق کو سامنے رکھا۔ اس کے علاوہ میں نے "Teach Yourself Languages" سلسلے کی کتابیں بھی پڑھیں۔ میرے اس مطالعے اور ٹیلیویژن پر دیے ہوئے اسباق کا ثمر "سندھی معلم" کے نام سے آپ حضرات کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ میں نے ہرممکن کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں روزمرہ استعمال میں آنے والی آسان زبان استعمال کروں۔

اس کتاب میں سندھی قواعد کے ہرموضوع پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان کے لفظوں اور جملوں کی ساخت کو سامنے رکھا گیا ہے۔ سندھی زبان کے اسموں کی گردانوں، ان کے عدد وجنس اور حالت کے ساتھ، گردان کرنے کے اصولوں کو وضاحت سے اور مثالوں کے ساتھ، سمجھایا گیا ہے۔ اسی طرح فعلوں کی گردانوں پر بھی وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان سیکھنے کیلئے ایسی گردانوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ اسی طرح حروف جار، ضمائر، صفتوں اور ظرفوں پر بھی علم نحو کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ میں نے ہرطرح یہ کوشش کی ہے کہ سندھی زبان، لسانیات کے جدید اصولوں پر سکھائی جائے۔ اگر یہ کتاب مفید رہی تو میں سمجھونگا کہ میری محنت رائگاں نہیں گئی۔

آخر میں، میں سندھی ادبی بورڈ کے موجودہ چیئرمن اور میرے محسن و آستاد علامہ غلام مصطفیٰ قاسمی کا ممنون ہوں جنہوں نے بورڈ سے یہ کتاب چھپوانے کی منظوری لی۔ میں سندھ کے ایک عظیم روحانی پیشوا، شاعر، ادیب اور صوفی بزرگ عالیجناب مخدوم محمد زمان "طالب المولیٰ" کا ممنون ہوں، جنہوں نے مجھے

خدمت کا موقعہ دیا۔ میں سندھی ادبی بورڈ کے سیکریٹری جناب غلام ربانی آگرو کا بھی ممنون ہوں، جن کی کوششوں سے یہ کتاب شایع ہوئی۔ میں سید ظفر حسن، سابق سیکریٹری سندھی ادبی بورڈ کے احسانات کو بھول نہیں سکتا جن کے زمانے میں یہ کتاب پریس میں چھپنے کو گئی۔ میں جناب اللہ بچایو یوسف زئی مئنیجر سندھی ادبی بورڈ پریس کا بھی شکرگذار ہوں جن کی نوازش سے یہ کتاب بالآخر منظر عام پر آئی۔

میں نے یہ کتاب جناب سید حسام الدین شاہ راشدی سے والہانہ محبت اور عقیدت کی وجہ سے ان کی زندگی میں اُن کے نام منسوب کی تھی اور یہ بات میں نے پیر صاحب سے بھی راز میں رکھی تھی لیکن یہ راز اُن کی زندگی میں ظاہر نہ ہو سکا، اور پیر صاحب ہم سے جدا ہوگئے، خداوندکریم اُن کو اپنی جوار رحمت میں رکھے۔

اسلام آباد
۲۱-۱۰-۱۹۸۳ع

سندھی زبان کا خادم
ڈاکٹر غلام علی الانا

حصہ اول

پہلا سبق

۱۔ سندھی کے حروف تہجی۔

(الف) سندھی زبان میں کل ۵۲ حروف تہجی ہیں جن میں سے ۳۳ حروف تہجی اردو اور سندھی میں مشترک ہیں، ۱۲ حروف ایسے ہیں جو صوتی لحاظ سے تو اردو جیسے ہیں لیکن شکل و صورت کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ سات حروف جو خالص سندھی ہیں، صوتی اور تحریری دونوں لحاظ سے اردو سے مختلف ہیں یا جنہیں ٹھیٹھ سندھی کے حروف کہنا چاہیے۔ ذیل میں سب سے پہلے سندھی کے کل حروف تہجی لکھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد سندھی۔اردو کے مشترک حروف اور پھر سندھی کے اردو سے مختلف حروف اور خالص سندھی حروف کے چارٹ دیے گئے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سندھی اور اردو زبانوں میں حروف کے ملانے کا طریقہ یکساں ہے اس لیے اسکی وضاحت ضروری نہیں ہے۔

(ب) سندھی حروف تہجی۔

ا ب ٻ ڀ ت ٿ ٽ ٺ ث پ ڦ ج ڄ جھ ڃ چ ڇ ح خ د ڌ ڏ ڊ ڍ ذ ر
ڙ ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ڪ ک گ ڳ گھ ڱ ل م ن ڻ و ه ء ي

(ج) سندھی اور اردو کے مشترک حروف۔

ا ب ت ث پ ج جھ چ ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک
گھ ل م ن ھ و ء ی۔

(د) سندھی کے وہ حروف جو صوتی لحاظ سے اردو جیسے ہیں، لیکن تحریر میں مختلف ہیں۔

سندھی صورت	اردو صورت	سندھی صورت	اردو صورت
ڀ	بھ	ٽ	ٹ
ٺ	تھ	ٿ	ٹھ
ڦ	پھ	ڌ	دھ
ڇ	چھ	ڊ	ڈ
ڙ	ڑ	ڏ	ڈھ
ڪ	ک	ک	کھ

(۴) خالص سندھی کے حروف۔

ٻ ڏ ڄ ڳ ڻ ڃ ڱ

[ٻ]- ٻ اور ب کا مخرج ایک ہے۔ یہ دونوں دولبی (Bilabial) آوازیں ہیں۔ [ٻ] اور [ب] کے تلفظ میں فرق اتنا ہے کہ [ب] کے تلفظ کے دوران سانس ہونٹوں سے باہر نکالتے ہیں۔ اس لیے اسکو دھماکیدار (Explosive یا Plosive) آواز کہتے ہیں۔ لیکن [ٻ] کی آواز کے تلفظ کے وقت ہونٹ ملاکر سانس کو اندر حلق کی طرف لے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے [ٻ] کو سندھی زبان میں چُسکارے والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔

[ڄ]- ج اور ڄ کا مخرج ایک ہے یعنی سخت تالو (hard palate) ہے۔ لیکن دونوں آوازوں میں فرق یہ ہے کہ [ب] کی آواز کی طرح [ج] کی آواز کے تلفظ کے دوران سانس منہ سے باہر نکالتے ہیں، اس لیے [ب] کی طرح [ج] بھی Plosive آواز ہے۔ لیکن [ڄ] کے تلفظ کے دوران سانس کو [ٻ] کی تلفظ کی طرح اندر حلق کی طرف لے جایا جاتا ہے، اور اسے بھی چُسکاری والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔

[ڏ]- [ڏ] اور [د] کا مخرج ایک ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ [د] Plosive آواز ہے اور [ڏ] چُسکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔

[ڳ]- [ڳ] اور [گ] کا مخرج نرم تالو (Velum یا Soft palate) ہے۔ [گ] Plosive آواز ہے اور [ڳ] چُسکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔

[ڱ]- [گ] اور [ڱ] کا مخرج ایک یعنی نرم تالو ہے۔ [ڱ] کے تلفظ کے وقت سانس کو ناک اور منہ سے ایک ساتھ نکالا جاتا ہے۔ اس لیے [ڱ] کو نکی (غُنائی) آواز (Nasal sound) کہا جاتا ہے۔ اردو زبان میں یہ آواز موجود ہے لیکن لکھی نہیں جاتی۔ مثال کے طور پر:

تلفظ	لکھی ہوئی آواز
آڱلی	آنگلی

[ڻ = نْ] (ڑونڑ) یہ آواز نکالتے وقت زبان تالو کی طرف الٹی مڑ جاتی ہے۔ تلفظ کے وقت سانس کو منہ اور ناک سے ایک ساتھ نکالا جاتا ہے۔ اسی لیے اسکو بھی ناکی آواز (Nasal sound) کہا جاتا ہے۔

[ڃ]- [ڃ، ڄ اور ج] کا مخرج سخت تالو ہے۔ [ج اور ڃ] میں فرق یہ ہے کہ

[ج] کے تلفظ کے وقت سانس کو صرف منہ سے نکالا جاتا ہے، اور ناک کی نالی کا منہ بند رہتا ہے، لیکن [ڃ] کے تلفظ کے وقت سانس ناک اور منہ سے ایک ساتھ نکالتے ہیں اس وجہ سے [ڃ] غنائی (انفی) یا ناکی آواز ہے۔

(و) سندھی زبان کی یہ خاص آوازیں مندرجہ ذیل الفاظوں میں پائی جاتی ہیں:

آواز	سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ
ٻ	ٻہ	ٻہ	دو
	ٻارُ	ٻارُ	بچہ
	ٻلي	ٻلي	بلی
	ٻڪري	ٻکري	بکری
ڄ	ڄارُ	ڄار	جال
	ڄمون	ڄموں	جامن
	سڄو	سڄو	سارا
ڏ	ڏکُ	ڏکھ	دکھ
	ڏندَ	ڏندَ	دانت
	ڏينهن	ڏیہں	دن
	هڏو	ہڏو	ہڈی
ڳ	ڳاڙهو	ڳاڑھو	سرخ
	راڳ	راڳ	راگ
	ڀاڳ	بھاڳ	مقدر
ڻ (ڻ)	وَڻُ	وَڻ (وڑن)	درخت
	آچَڻُ	آچَڻُ (اچ‌ڑن)	آنا
ڃ	وَڃُ	وَڃ	جا
	ڄڃَ	ڄڃَ	بارات
	سَڃَ	سَڃَ	سونج
	ڱ	آڱر	انگلی
	سڱ	سڱ	سینگ
	رڱ	رَڱ	رنگ

٢. مصمتے (Consonants) اور مصوتے (Vowels)

(الف) ـ مندرجہ بالا سندھی آوازوں کے بیان کے بعد ضروری ہے کہ سندھی زبان کے مصوتوں (Vowles) کا مطالعہ کیا جائے۔

سندھی زبان میں دس مصوتے ہیں (١)، مثلاً:

اَ، آ، اِ، اِي، اُ، اوُ، اےِ، آيَ، اوُ، آوَ

لفظوں کو تحریری صورت میں نمایاں کرنے کے لیے یہ اہم کردار ادا کرتے ہیں؛ مثلاً:

مصوتہ	لفظ	ترجمہ
اَ	ٻَلا	بلا
آ	بابا	بابا
اِ	ٻِلي	بلی
اِي	تِلِي	تلی
اُ	اُٺ	اونٹ
اوُ	سُوري	سُوري
اےِ	ٻيٺ	بیٹ
ايَ	خَيرُ	خیر
او	چور	چور
اوَ	خوفُ	خوف

(١) یہ بحث جدید لسانیات کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ اردو میں انہیں یوں بیان کیا جاتا ہے (مع مثال)؛

اَ (زبر)	مَل	ـيـ ے (یائے مجہول)	میل
آ (الف)	مال	اُ (پیش)	مُل
اِ (زیر)	مِل	اوٗ (واؤ مجہول)	مؤل

اِي (یائے معروف) میل یائے معروف کی یہ علامت کھڑا زیر سندھی میں اسکے برعکس یای مجہول کے لیے آتی ہے۔

ـَيـ ے (یائے لین) مَیل (ما قبل مفتوح)

اُو (واؤ معروف) مؤل

ـَو (واؤ لین) مَول (ما قبل مفتوح)

(ب) جدید لسانیات کے مطابق سندھی مصوتوں کو چھوٹے (Short) اور لمبے (Long) قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ان کی تقسیم اس طرح ہوگی:

چھوٹے مصوتے (Short Vowels)	لمبے مصوتے (Long Vowels)
اَ	آ
اِ	اِي
اُ	اُو
	اَيِ
	ايَ
	او
	اوَ

ان میں سے ا آ، اِ اِي اور اُ اؤ تین جوڑ ہیں، جن میں اَ کا طویل جوڑ آ، اِ کا طویل جوڑ اِی، اور اُ کا طویل جوڑ اُو ہے۔

۳— تنوین:

سندھی اور اردو زبانوں میں تنوین کے استعمال میں کوئی فرق نہیں، مثلاً۔

سندھی	اردو
مثلاً	مثلاً
اتفاقاً	اتفاقاً

۴— تشدید:

مشدد حروف پر شد کا استعمال دونوں زبانوں میں یکساں ہے۔ مثلاً:

سندھی	اردو
مُحمّد	مُحمّد
اللّٰہ	اللّٰہ

۵— جزم:

سندھی اور اردو میں ساکن حروف پر جزم دی جاتی ہے، جیسا کہ:

سندھی	اردو
ھلْڪو	ہلْکا
عِلْمُ	عِلْم

٦ـ نون غنہ:

اردو زبان میں نون غنہ میں (سالم لکھنے کی صورت میں) نقطہ نہیں لگایا جاتا، لیکن سندھی زبان میں نون غنہ میں بھی نقطہ دیا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
آهِين	آہیں	ہو
آهِينِ	آہِیںِ	وہ ہیں
چَوِين ٿو	چَوِیں تھو	تم کہتے ہو
سان	ساں	سے، ساتھ
سانِ	ساںِ	سانڈ

دوسرا سبق

آجزائے کلام

۱۔ اسم:

سندھی زبان میں بولنے کے الفاظ (Parts of speech) آٹھ ہیں: اسم، صفت، ضمیر، فعل، ظرف، حرف جار، حرف عطف اور حرف ندا۔ ان میں سے ہر ایک کی وضاحت آئندہ صفحات میں کی جائے گی۔

یہ نکتہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ سندھی زبان میں ہر لفظ کسی نہ کسی مصوتے (Vowel) پر ختم ہوتا ہے؛ یعنی سندھی زبان میں لفظ کا آخری حرف ساکن نہیں ہوتا، جبکہ اردو زبان میں ایسا نہیں ہوتا۔ اردو زبان میں لفظ کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو
قَلَمُ	قَلَمْ
ڪِتابُ	کتابْ
چَنڊُ	چاندْ
گهَرُ	گھَرْ

سندھی کے اسماء کی فہرست ضمیمہ اول میں ملاحظہ فرمائیے۔

۲۔ جنس (Case)

سندھی زبان میں اسم کی دو جنسیں ہوتی ہیں۔ جنس مذکر اور جنس مؤنث۔ وہ اسم عام، اسم خاص، جو تذکیر ظاہر کرتے ہیں ان کو اسم مذکر کہا جائے گا۔ اور وہ اسماء عام و خاص جو تانیث دکھائیں گے ان کو اسم مونث کہا جائے گا۔ سندھی میں تذکیر اور تانیث کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل اصول مدنظر رکھے جاتے ہیں:

(i) اسم کے آخری اعراب سے تذکیر و تانیث کا پتا چلتا ہے؛ مثال کے طور پر:

جنس مونث:

(الف) وہ اسم جن کی آخر میں ـَ (زبر) اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

ترجمہ	اردو صورت	سندھي صورت
عورت	زالَ	زالَ
میز	مَیزَ	ميزَ
جنس	جِنسَ	جِنسَ
کھال	کَھلَ	کَلَ
زمیں	زمِینَ	زمِينَ
چارپائی	کَھٹَ	کَٽَ
اُمید	اُمیدَ	اُميدَ

ان اسماء میں سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

ترجمہ	اردو	سندھي
یہ میز ہے	ہیءَ میزَ آہے	هيءَ ميزَ آهي
یہ چارپائی ہے	ہیءَ کھٹَ آہے	هيءَ کَٽَ آهي

(ب) (i)۔ سندھی زبان کے وہ اسماء جن کے آخر میں "آ" اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہوتے ہیں، مثلاً:

ترجمہ	اردو صورت	سندھي صورت
ہوا	ہوا	هوا
بَلا	بَلا	بَلا
دوائی	دَوا	دَوا
خَطا	خَطا	خطا
دُنیا	دُنیا	دُنيا

(ii) ان اسماء میں سے کچھ کا استعمال جملوں میں دیکھئے:

ترجمہ	اردو	سندھي
دوائی پیو	دَوا پی	دوا پيو
اَمّاں دعا کرو	اما دعا کر	اما دُعا ڪر
ہوا گرم ہے	ہوا گرم آہے	هوا گَرم آهي

(iii) البتہ سندھی کے اسماء کی چند ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن کے آخر میں

"آ" اعراب پایا جاتا ہے، لیکن وہ جنس مذکر ہیں۔ ایسی چند مثالیں مثتنیٰ قرار دی گئی ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
راجا	راجا	راجا
دیوتا	دیوتا	دیوتا

(ت) (i) سندھی زبان کے وہ اسماء جن کے آخر میں "اِ" اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
آکِ	آکیھ	آنکھ
مکِ	مکھ	مکھی
راتِ	راتِ	رات
دِلِ	دِلِ	دل
جاءِ	جاء	جگہ

(ii) ان اسماء سے چند کا جملوں میں استعمال:

سندھی	اردو	ترجمہ
ھيءَ آکِ آھي	ہیءَ آکھ آہے	یہ آنکھ ہے
راتِ ۾ نہ گُھم	رات میں نہ گُھم	رات کو نہ گھوم
دل وڏي ڪرِ	دل وڈی کر	دل بڑا کر

سندھی زبان میں لفظ 'سیٹھ' (سیٹھ) ایک ایسا مذکر اسم ہے جس کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے جو در اصل مؤنث کی علامت ہے؛ اس کو مثتنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

(ث) (i) اس طرح وہ اسماء جن کے آخر میں 'اِي' اعراب آتا ہے؛ عام طور جنس مؤنث کی مثالیں ہوتی ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪري	چھوکری	لڑکی
ٻلي	ٻلی	بلی
پيتي	پیتی	صندوق

سنڌي	اردو	ترجمہ
رائي	رائی	رائی
مڇي	مچھی	مچھلی
نيڪي	نیکی	نیکی

(ii) ان اسماء سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیں:

سنڌي	اردو	ترجمہ
هيءَ ڇوڪري آهي	ہیءَ چھوکری آہے	یہ لڑکی ہے
پيٽيءَ ۾ ڪپڙا آهن	پیٹیءَ میں کپڑا آہن	صندوق میں کپڑے ہیں
هميشه نيڪي ڪر	ہمیشہ نیکی کر	ہمیشہ نیکی کرو

(iii) سندھی زبان میں چند ایسی مذکر اسماء بھی ملتے ہیں جن کے آخر میں 'ای' اعراب پایا جاتا ہے۔ ایسی چند مثالوں کو مستثنیٰ قرار دیا جائیگا؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
پاڻي	پاݨی	پانی
هاٿي	ہاتھی	ہاتھی
موتي	موتی	موتی
پکي	پکھی	پرندہ
ڌوٻي	دھوبی	دھوبی

(iv) ان اسماء کا واحد اور جمع کے صورتوں میں جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سنڌي: واحد	سنڌي: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
هيءَ هاٿي آهي	هي هاٿي آهن	ہیءَ ہاتھی آہے (یہ ہاتھی ہے)	ہیءَ ہاتھی آہن (یہ ہاتھی ہیں)
پکي اڏامي ٿو	پکي اڏامن ٿا	پکھی اڏامے تھو (پرندہ اڑتا ہے)	پکھی اڏامن تھا (پرندے اڑتے ہیں)

جنس مذکر۔

ذیل میں دئیے ہوئے تذکیر کے اصولوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے:

(الف) (i) وہ اسماء جن کے آخر میں 'اُ' (پیش) اعراب آتا ہے، عام طور جنس مذکر ہوتے ہیں۔ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
گھرُ	گھرُ	گھر
هٿُ	ہتھُ	ہاتھ
ٻارُ	ٻارُ	بچہ
کيرُ	کھیرُ	دودھ
مزورُ	مزورُ	مزدور
فقيرُ	فقیرُ	فقیر

(ii) ان اسماء میں سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ
هيءُ منهنجو گھرُ آهي	ہیءُ منہنجو گھر آہے	یہ میرا گھر ہے
ٻارُ روئي ٿو	ٻارُ روئے تھو	بچہ روتا ہے

(iii) 'ماءُ'، 'پيءُ' 'سَسُ' اور 'وڄُ' ایسے مؤنث اسماء ہیں جن کے آخر میں 'اُ' (پیش) اعراب آتا ہے، جو مذکر کی علامت ہے۔ ایسی مثالوں کو مثتني قرار دیا گیا ہے۔

(ب) سندھی زبان کے کچھ اسماء کے آخر میں 'اَو' اور 'اؤں' اعراب آتا ہے، 'اَو' اور 'اَوں' اعراب عام طور پر تذکیر کی نشاندہی کرتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
تنبوُ	تنبوُ	خیمہ
ماڻهو	ماڻھو	آدمی
چٽون	چٹّوں	طوطہ
ورڇون	ورچھوں	بچھو

(v) کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں جو حالانکہ مؤنث اسماء ہیں، لیکن اُن کے آخر میں 'اَو' یا 'اَوں' اعراب آتے ہیں۔ ایسی مثالوں کو مثتني قرار دیا جائے گا:

سندھی	اردو	ترجمہ
آبروُ	آبرو	آبرو
ڀوُن	بھوں	زمین
ڳئون	گئوں	گائے

(ت) (i) سندھی زبان کے کچھ الفاظ کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے۔ ایسے الفاظ عام طور مذکر ہوتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪرو	چھوکرو	لڑکا
گھوڙو	گھوڑو	گھوڑا
هفتو	ہفتو	ہفتہ
پئسو	پئسو	پیسہ
مٿو	متھو	سر
پردو	پردو	پردہ
نالو	نالو	نام

(ii) اُن میں سے چند اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھي	اردو	ترجمہ
گھوڙو ڊوڙي ٿو	گھوڑو ڈوڑے تھو	گھوڑا دوڑتا ہے
تنهنجو نالو ڇا آهي؟	تنہنجو نالو چھا آہے	تیرا نام کیا ہے
هي ڇوڪرو ڪير آهي؟	ہی چھوکرو کیر آہے	یہ لڑکا کون ہے

(ث) مذکر سے مؤنث بنانے کے کچھ دیگر اصول۔

سندھی زبان میں مذکر اور مؤنث بنانے کے اور بھی قانون ہیں، مثلاً:

(i) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، اُن کا مؤنث بنانے کے لئے 'اُ' کو 'اِ' میں بدلتے ہیں؛ جیسا کہ:

مذکر			مؤنث		
سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
آٺُ	آٹھُ	اونٹ	آٺِ	آٹھِ	اونٹنی
ڪُڪڙُ	کُکڑُ	مرغا	ڪُڪڙِ	کُکڑِ	مرغی
گڏهُ	گڈہُ	گدھا	گڏهِ	گڈہِ	گدھی
ڇوڪرُ	چھوکرُ	لڑکا	ڇوڪرِ	چھوکرِ	لڑکی

(ii) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لئیے 'اَ' کو 'اِي' میں تبدیل کرتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی: مذکر	سندھی: مونث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
ٻَڪرُ	ٻَڪري	ٻَکرُ (بکرا)	ٻَکری (بکری)
ڇوڪرُ	ڇوڪري	چھوکرُ (لڑکا)	چھوکری (لڑکی)
جهرڪُ	جهرڪي	جیھرکُ (چڑا)	جھرکی (چڑیا)

(iii) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لیے 'او' کو 'اِي' میں تبدیل کرتے ہیں:

سندھی: مذکر	سندھی: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
گھوڙو	گھوڙي	گھوڑو (گھوڑا)	گھوڑی (گھوڑی)
ٻلو	ٻلي	بلو (بلا)	بلی (بلی)
ڪتو	ڪتي	کتو (کتا)	کتی (کتیا)
ڏاڏو	ڏاڏي	ڈاڈو (دادا)	ڈاڈی (دادی)
چاچو	چاچي	چاچو (چچا)	چاچی (چچی)

(iv) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُو' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لئے 'اُو' کو 'اِي' میں تبدیل کرتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی: مذکر	سندھی: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
نانوُ	ناني	نانو (نانا)	نانی (نانی)
ماموُ	مامي	مامۂ (ماموں)	مامی (ممانی)

(۷) سندھی زبان میں کچھ ایسے اسماء بھی ہیں جن کا مؤنث بنانے کے لیے ان اسماء کے پیچھے 'آڻ' یا 'اِڻ'، 'آڻی' یا 'یاڻی' علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

سندھي: مذکر	سندھي: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
شينهن+آڻ	شينهڻ	شینہہ+آڻ (شیر)	شینہڻ (شیرنی)
اٺ + اِڻ	اٺڻ	اٹھ +اِڻ (اونٹ)	اٹھڻ (اونٹنی)
هاٿي+ اِڻ	هاٿڻ	ہاتھی + اِڻ	ہاتھڻ (ہتھنی)
هندو + آڻي	هندواڻي	ہندو + آڻی	ہندواڻی (ہندوانی)
فقير + ياڻي	فقيرياڻي	فقیر + یاڻی (فقیر)	فقیریاڻی (فقیرنی)
ماستر + ياڻي	ماسترياڻي	ماستر + یاڻی (ماسٹر)	ماستریاڻی (ماسٹرنی)
ڊاڪٽر + ياڻي	ڊاڪٽرياڻي	ڈاکٹر + یاڻی	ڈاکٹریاڻی (ڈاکٹرنی)

کچھ مذکر اسماء ایسے بھی ہیں جن کے مذکر نر اور مؤنث مادہ کے لحاظ سے بنتے جاتے ہیں؛ مثلاً:

سنڌي: مذکر	سنڌي: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
مڙس	زالَ	مڑس (مرد)	زالَ (عورت)
راجا	راڻي	راجا	راڻی (رانی)
پيءُ	ماءُ	پیءُ (باپ)	ماءُ (ماں)
پٽ	ڌيءُ	پٹ (بیٹا)	دھیءُ (بیٹی)
ڀاءُ	ڀيڻ	بھاءُ (بھائی)	بھین (بہن)
مورَ	ڍيلَ	مور	ڈیل (مورنی)
گھوٽ	ڪنوار	گھوٹ (دولھا)	کنوار (دولہن)
ڏڳو	ڏڳي/ڳئون	ڈھگو (بیل)	ڈھگی/گئون (گائے)

۳- عدد

سندھی زبان میں اسم کے دو عدد ہوتے ہیں: واحد اور جمع۔ واحد سے جمع بنانے کا مدار اسم کی جنس اور ان کی اعراب پر ہے۔ ذیل میں واحد سے جمع بنانے کے اصول دیے جاتے ہیں:

(الف) (i) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتی ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'آ' کو 'اؤں' میں بدلتے ہیں؛ مثلاً:

سنڌي: واحد	سنڌي: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
زالَ	زالُون	زالَ (عورت)	زالُون (عورتیں)
ميزَ	ميزون	میز	میزوں (میزیں)
بندوقَ	بندوقون	بندوق	بندوقوں (بندوقیں)
کَلَ	کلُون	کھلَ (کھال)	کھلوں (کھالیں)

(ii) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتا ہے ان کا جمع بنانے کے لیے 'ا' کو 'ائ ن' میں تبدیل کیا جاتا ہے ؛ مثلاً:

سندھی — واحد	سندھی — جمع	اردو — واحد	اردو — جمع
هوا	هوائون	ہوا	ہوائوں (ہوائیں)
دوا	دوائون	دوا	دوائوں (دوائیں)
بلا	بلائون	بلا	بلائوں (بلائیں)
دعا	دعائون	دعا	دعائوں (دعائیں)

(iii) وہ واحد مؤنث اسماء جن کے آخر میں '١' اعراب آتا ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'ا' کو 'یوں' میں تبدیل کیا جاتا ہے ؛ مثلاً

سندھی — واحد	سندھی — جمع	اردو — واحد	اردو — جمع
آکِ	آکيون	آکھ (آنکھ)	آکھیوں (آنکھیں)
رات	راتيون	رات (رات)	راتیوں (راتیں)
دل	دليون	دل (دل)	دلیوں (دلیں)
ڀت	ڀتيون	بھت (دیوار)	بھتیوں (دیواریں)

(iv) وہ واحد اسماء جن کے آخر میں 'ای' اعراب آتا ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'ای' کو 'یؤن' میں تبدیل کیا جاتا ہے ؛ مثال کے طور پر:

سندھی — واحد	سندھی — جمع	اردو — واحد	اردو — جمع
چوکري	چوکريون	چھوکری (لڑکی)	چھوکریوں (لڑکیاں)

گهوڙي	گهوڙيون	گھوڑی	گھوڑیوں (گھوڑیاں)
ڪرسي	ڪرسيون	کُرسی	کرسیوں (کرسیاں)
مڇي	مڇيون	مچھی (مچھلی)	مچھیوں (مچھلیاں)

(۲) کچھ اسماء جو حالانکہ مؤنث ہیں لیکن ان کے آخر میں اعراب مذکر جیسے ہوتے ہیں؛ جیسا کہ: ماءُ، ڀيڻُ، سَسُ، وِڄُ

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
ماءُ	ماڻون، ماڻرون	ماءُ (ماں)	ماڻوں، ماڻروں (مائیں)
ڀيڻُ	ڀيڻون، ڀيڻرون	بھینُ (بہن)	بھیڻوں، بھینروں (بہنیں)
سَسُ	سسون	سس (ساس)	سسوں (ساسیں)
وِڄُ	وڄون	وِڄُ (برق)	وِجوں (برقیں)

(ب)۔ (i) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، اُن کا جمع بنانے کے لئے 'اُ' کو 'اَ' میں تبدیل کیا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
پُٽُ	پُٽَ	پُٹُ (بیٹا)	پُٹَ (بیٹے)
ڪتابُ	ڪتابَ	کتابَ	کتابُ (کتابیں)
ٻارُ	ٻارَ	بارُ (بچہ)	بارَ (بچے)
هَٿُ	هَٿَ	ہتھُ (ہاتھ)	ہتھَ (ہاتھ)
نَڪُ	نَڪَ	نکُ (ناک)	نکَ (ناکیں)

(ii) وہ واحد مذکر اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، ان کا جمع بنانے لئے 'او' کو 'آ' میں بدل لیتے ہیں؛ جیسا کہ:

سندھی		اردو	
واحد	جمع	واحد	جمع
ڇوڪرو	ڇوڪرا	چھوکرو (لڑکا)	چھوکرا (لڑکے)
گھوڙو	گھوڙا	گھوڑو (گھوڑا)	گھوڑا (گھوڑے)
هفتو	هفتا	ہفتو (ہفتہ)	ہفتا (ہفتے)
ميوو	ميوا	میوو (میوہ)	میوا (میوے)
ڪيلو	ڪيلا	کیلو (کیلا)	کیلا (کیلے)

(iii) سندھی زبان میں 'سیٹ' (سیٹھ) ایک ایسا مذکر اسم ہے جس کے آخر میں 'ِ' اعراب آتا ہے جو عام طور تانیث کی علامت ہے. اس لئے 'سیٹ' (سیٹھ) لفظ جمع کی صورت میں بھی مؤنث کے اصول پر رہتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی		اردو	
واحد	جمع	واحد	جمع
سيٺ	سيٺيون	سیٹھ	سیٹھیوں (سیٹھیں)

(iV) سندھی زبان میں کچھ ایسے مذکر اسماء بھی ہیں جن کا جمع بنانے کے لئے، ان کے پیچھے کوئی بھی علامت نہیں ملائی جاتی، اور وہ جمع کی صورت میں بھی اسی حالت میں رہتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی		اردو	
واحد	جمع	واحد	جمع
هاٿي	هاٿي	ہاتھی	ہاتھی
هاري	هاري	ہاری (کسان)	ہاری (کسانیں)
پکي	پکي	پکھی (پرندہ)	پکھی (پرندے)

ماڻهو	ماڻهو	مانهو (آدمی)	مانُهو (آدمی)
وڇون	وڇون	وڇهوں (بچھو)	وڇهوں (بچھو)
تنبو	تنبو	تمبو (خیمہ)	تنبو (خیمے)

۴۔ حالتین:۔

سندھی زبان کے صرف و نحو کے ماہروں نے سندھی میں 'آٹھ حالتوں' کا ذکر کیا ہے، وہ ہیں:

(i) حالت فاعلی
(ii) حالت مفعولی
(iii) حالت جار
(iv) حالت اضافت
(v) حالت ندا
(vi) حالت مکانی
(vii) حالتِ آلی
(viii) حالت اوزاری

لیکن استعمال کے لحاظ سے سندھی زبان میں صرف پانچ حالتوں کی مثالیں مل سکتی ہیں، وہ ہیں:

(i) حالت فاعلی، (ii) حالت مفعولی (iii) حالت جار، (iv) حالت اضافت اور (v) حالت ندا۔

باقی تین حالتیں: 'حالت مکانی'، 'حالت آلی'، اور 'حالت اوزاری' در اصل حالت جار کی مثالیں ہیں، جیسا کہ اگلے صفحات میں سمجھایا گیا ہے۔

(i) حالت فاعلی

(الف)۔ اسم یا ضمیر جن کے بارے میں فعل کے وسیلے سے کوئی بات کی جائے، اس کو فاعل کہا جائے گا، اور اس کی حالت فاعلی ہوگی۔

(ب) حالت فاعلی میں فاعل کے طور استعمال ہونے والے اسماء اور ضمائر کے اعراب میں کوئی تبدیلی نھیں ہوتی؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ڇوڪرو اچي ٿو	چھوکرو اچے تھو	لڑکا آتا ہے
ڇوڪري لکي ٿي	چھوکری لکھے تھی	لڑکی لکھتی ہے
هوءَ سڀاڻي ايندو	ہو سبھانڑے ایندو	وہ کل آئے گا

(ج) جب فاعل کے ساتھ صفت بھی ہو، تو صفت اپنے موصوف کے ساتھ حالت فاعلی میں عدد اور جنس میں گردان کرتی ہے؛ جیسا کہ:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ننڍو ڇوڪر اچي ٿو	ننڈھو چھوکر اچے تھو	چھوٹا لڑکا آتا ہے
ننڍي ڇوڪري لکي ٿي	ننڈھی چھوکری لکھے تھی	چھوٹی لڑکی لکھتی ہے

(د) اگر فاعل جمع میں ہو، تو بھی حالت فاعلی میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی؛ مثلاً:

واحد		جمع	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ڇوڪرو اچي ٿو (لڑکا آتا ہے)	ڇوڪري اچي ٿي (لڑکی آتی ہے)	ڇوڪرا اچن ٿا (لڑکے آتے ہیں)	ڇوڪريون اچن ٿيون (لڑکیاں آتی ہیں)
چڱو ڇوڪر لکي ٿو (اچھا لڑکا لکھتا ہے)	چڱي ڇوڪري لکي ٿي (اچھی لڑکی لکھتی ہے)	چڱا ڇوڪرا لکن ٿا (اچھے لڑکے لکھتے ہیں)	چڱيون ڇوڪريون لکن ٿيون (اچھی لڑکیاں لکھتی ہیں)

(ii) حالت مفعولي:

جملے میں وہ اسم یا ضمیر جس پر فعل کے کام کا اثر ہو یعنی کہ جس پر کام کیا جائے، اس کو مفعول کہتے ہیں؛ اور مفعول کی حالت، مفعولی ہوتی ہے؛ جیسا کہ:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ڇوڪرو خطُ لکي ٿو	چھوکرو خطُ لکھے تھو	لڑکا خط لکھتا ہے
ڇوڪرو خطَ لکي ٿو	چھوکرو خطَ لکھے تھو	لڑکا خطوط لکھتا ہے

ڇوڪرو چٺي لکي ٿو	چھوکرو چٹھی لکھے تھو	لڑکا چٹھی لکھتا ہے
ڇوڪرو چٺيون لکي ٿو	چھوکرو چٹھیوں لکھے تھو	لڑکا چٹھیاں لکھتا ہے
ڇوڪري خطُ لکي ٿي	چھوکری خطُ لکھے تھی	لڑکی خط لکھتی ہے
ڇوڪري خطَ لکي ٿي	چھوکری خطَ لکھے تھی	لڑکی خطوط لکھتی ہے
ڇوڪري چٺي لکي ٿي	چھوکری چٹھی لکھے تھی	لڑکي چٹھی لکھتی ہے
ڇوڪري چٺيون لکي ٿي	چھوکری چھٹیوں لکھے تھی	لڑکی چٹھیاں لکھتی ہے

(iii) حالت جار:۔

(الف) آئندہ صفحات میں حرف جار کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ سندھی زبان میں عام حروف جار میں سے چند یہ ہیں۔

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
کي	کھے	کو	مان	مان	سے
تي	تے	پر	کان	کھان	سے
۾	میں	میں	تان	تان	پر سے
جو	جو	جو	تائين	تائیں	تک
جي	جی	کے	سان	سان	ساتھ
جا	جا	کے	ساڻ	ساڻ	ساتھ

(ب) سندھی زبان میں حروف جار ہمیشہ اسم، ضمیر، صفت اور ظرف کے فوراً بعد آتے ہیں۔ وہ اسماء اور ضمائر وغیرہ جن کے پیچھے حروف جار آیا ہو، اُن کی حالت جاریہ ہوگی؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ڇوڪريءَ کي ڪتاب ڏي	چھوکریءَ کھے کتاب ڈے	لڑکی کو کتاب دو
هٿَ تي ڇا آهي؟	ہتھ تے چھا آہے؟	ہاتھ پر کیا ہے؟
کيسي ۾ پنج روپيا آهن	کھیسے میں پنج روپیا آہن	جیب میں پانچ روپئے ہیں
گهرَ مان نڪري وڃ	گھر مان نیکری وج	گھر سے نکل جاؤ
مون کان وڏو آهي	مون کھاں وڈو آہے	مجھ سے بڑا ہے

(ج) حروف جار کے استعمال میں، اس کے آگے آئے ہوئے اسماء اور ضمائر وغیرہ کی صورت بدل جاتی ہے؛ مثلاً:

سندھي — **اردو**

حالت فاعلي **حالت جاريہ** **حالت فاعلي** **حالت جاريہ**

چوکرو ماني کائي ٿو چوکري کي ماني کارائي چھوکرو مانی کھائے تھو چھوکرے کھے مانی کھاراه
(لڑکا کھانا کھاتا ہے) (لڑکے کو کھانا کھلاؤ)

مان ماني کان ٿو موں کی ماني کاراء ماں مانی کھاں تھو موں کھی مانی کاراه
(میں کھانا کھاتا ہوں) (مجھے کھانا کھلاؤ)

ان مثالوں میں 'چوکرو' اور 'چوکري' 'مان' اور 'موں' صورتیں قابل توجہ ہیں حروف جار کے استعمال کی وجہ سے 'چوکرو' بدل کر 'چوکري' ہوتی اور 'مان' بدل کر 'موں' ہوا.

iv حالت اضافت۔

سندھي زبان میں 'جو' حرف جار ہے، لیکن جب 'جو' یا 'جيي' ملکیت ظاہر کرنے میں استعمال ہو، تب اس کو حرفِ اضافت کہا جاتا ہے۔ 'جو' حرف اضافت اسم یا ضمیر کے بعد آتا ہے۔ اس کے استعمال سے عام حرف جار کے استعمال کی طرح، اسم یا ضمیر وغیرہ کی صورت بدل جاتی ہے۔ ترکیب میں 'جو'، اسماء یا ضمائر کے بعد آتا ہے، ان کی حالت اضافتہ ہوگی، مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
چوکري جو ڪتاب	چھوکرے جو کتاب	لڑکے کی کتاب
چوکريءَ جو ڪتاب	چھوکریءَ جو کتاب	لڑکی کی کتاب
چوکرن جو ڪتاب	چھوکرن جو کتاب	لڑکوں کی کتاب
چوکرين جو ڪتاب	چھوکرین جو کتاب	لڑکیوں کی کتاب
هُنَ جي ٽوپي	ہُنَ جی ٹوپی	اس کی ٹوپی

جب ملکیت ظاہر کرنے والا اسم جمع میں ہوتا ہے تو حرف اضافت بھی جمع گردان کرتا ہے، مثلاً:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
چوڪرِي جو ڪتاب	چوڪري جا ڪتابَ	چھوکرے جو کتاب (لڑکے کی کتاب)	چھوکرن جا کتاب (لڑکوں کی کتابیں)
چوڪرِي جي پينَ	چوڪري جون پينون	چھوکرے جی پینَ (لڑکے کا قلم)	چھوکرن جون پینون (لڑکے کے قلم)
اڪبر جي ٽوپي	اڪبر جون ٽوپيون	اکبر جی ٹوپی (اکبر کی ٹوپی)	اکبر جون ٹوپیون (اکبر کی ٹوپیاں)
هٿَ جي آڱر	هٿَ جون آڱريون	ہتھ جی آگر (ہاتھ کی انگلی)	ہتھ جون آگریون (ہاتھ کی انگلیاں)

عام حالت يا حالت تغيري

(الف) سندھی زبان میں استعمال کے لحاظ سے حالت مفعولی، حالت جار، حالت اضافت، ان تمام کو عام حالت یا حالتِ تغیری (Oblique Case) یعنی تغیری صورت کہا جاتا ہے۔

جب کسی اسم یا ضمیر کے بعد حروف جار آئیں تو ان تمام اسماء اور ضمائر کی حالت عام یا تغیری صورت (Oblique) ہوگی۔

(ب) مطالعے سے واضح ہوا کہ حالت فاعلی کے سوا، حالت تغیری (تغیری صورت) میں فاعل یا مفعول کی شکل یا صورت اصلی نہیں رہتی، بلکہ بدل جاتی ہے؛ مثلاً:

حالت فاعلي: مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع	حالت تغيري: مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
چوڪرو	چوڪرا	چوڪري	چوڪريون	چوڪرِي	چوڪرن	چوڪريءَ	چوڪرين
(چھوکرو)	(چھوکرا)	(چھوکری)	(چھوکریوں)	(چھوکرے)	(چھوکرن)	(چھوکریءَ)	(چھوکرین)

حالت تغیری

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
چوکر ڙي کي	چوکرن کي	چوکريءَ کي	چوکرين کي
چوکري جو	چوکرن جو	چوکريءَ جو	چوکرين جو
چوکري کان	چوکرن کان	چوکريءَ کان	چوکرين کان
چوکري ۾	چوکرن ۾	چوکريءَ ۾	چوکرين ۾

اوپر دی ہوئی مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ وہ اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، حالت تغیری (تغیری صورت) میں واحد کی صورت میں 'او' کے بجائے 'ا ِ ي' اور جمع میں 'آن ِ' ملاتے ہیں۔ ان اسماء کو جملوں میں ملاحظہ فرمائیے:

حالت فاعلی:

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	چوکرو لکي ٿو	چھوکرو لکھے تھو	لڑکا لکھتا ہے
مذکر جمع	چوکرا لکن ٿا	چھوکرا لکھن تھا	لڑکے لکھتے ہیں
مؤنث واحد	چوکري لکي ٿي	چھوکري لکھے تھی	لڑکی لکھتی ہے
مؤنث جمع	چوکريون لکن ٿيون	چھوکریوں لکھں تھیوں	لڑکیاں لکھتی ہیں

حالت تغیری (تغیری صورت)

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	چوکري لکيو	چھوکرے لکھیو	لڑکے نے لکھا
مذکر جمع	چوکرن لکيو	چھوکرن لکھیو	لڑکوں نے لکھا
مؤنث واحد	چوکريءَ لکيو	چھوکریءَ لکھیو	لڑکی نے لکھا
مؤنث جمع	چوکرين لکيو	چھوکرین لکھیو	لڑکیوں نے لکھا

(ج) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اَ' اعراب استعمال کیا گیا ہو، حالت تغیری (تغیری صورت) میں 'اَ' اعراب واحد فاعل کی صورت میں 'آ' اور جمع فاعل کی صورت میں 'آن ِ' میں بدلتا ہے، مثلاً:

حالت فاعلي (مذکر)

واحد	جمع
پٹُ	پٹَ
(بیٹا)	(بیٹے)
گھرُ	گھرَ
(گھر)	(گھر)

حالت تغیری (مذکر)

واحد	جمع
پٹَ	پٹن
(بیٹے نے)	(بیٹوں نے)
گھرِ	گھرن
(گھر سے)	(گھروں سے)

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

حالت فاعلی

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	پٹُ پڑھي ٿو	پٹُ پڑھے تھو	بیٹا پڑھتا ہے
مذکر جمع	پٹَ پڑھن ٿا	پٹَ پڑھن تھا	بیٹے پڑھتے ہیں

حالت تغیری

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	پٹَ ڪتابُ پڑھیو	پٹَ کتاب پڑھیو	بیٹے نے کتاب پڑھی
مذکر جمع	پٹن ڪتابُ پڑھیو	پٹن کتاب پڑھیو	بیٹوں نے کتاب پڑھی

سندھی زبان میں ایسی مثالوں میں صفت موصوف کے ساتھ گرداں کرتا ہے؛ مثلاً:

حالت فاعلی — مذکر

واحد	جمع
چگو پٹُ	چگا پٹَ
چگو پٹُ	چگا پٹَ
(اچھا بیٹا)	(اچھے بیٹے)

حالت تغیری — مذکر

	واحد	جمع
حالت مفعولی:	چگي پٹَ	چگن پٹن
	چگے پٹَ	چگن پٹن
	(اچھے بیٹے)	(اچھے بیٹوں)
حالت جار:	چگي پٹ کي	چگن پٹن کي
	چگے پٹُ کھے	چگن پٹن کھے
	(اچھے بیٹے کو)	(اچھے بیٹوں کو)
حالت اضافت:	چگي پٹ جو	چگن پٹن جو
	چگے پٹَ جو	چگن پٹن جو
	(اچھے بیٹے کا)	(اچھے بیٹوں کا)

(د) مؤنث کے گردان۔

وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'ٓ' یا 'ٓ' اعراب آتے ہیں، حالت تفیری میں اُن کا آخری اعراب 'ٓ' واحد صورت میں نہیں بدلتا، لیکن جمع میں، جمع کی علامت 'ون' کے بجائے حالت تفیری کی 'اُن' ملاتے ہیں، مثال کے طور پر:

حالت فاعلی مؤنث — واحد	حالت فاعلی مؤنث — جمع	حالت تفیری مؤنث — واحد	حالت تفیری مؤنث — جمع
کَٽَ	کَٽون	کَٽَ	کَٽُن
کَھٽَ (کھاٹ)	کھٽون	کَھٽَ (کھاٹ)	کَھٽُنَ (کھاٹوں)
		کَٽَ کي	کَٽُن کي
		کَھٽَ کھے (کھاٹ کو)	کَھٽُن کھے (کھاٹوں کو)
		کَٽَ جو	کَٽُن جو
		کَھٽَ جو (کھاٹ کا)	کھٽن جو (کھاٹوں کا)
		کَٽَ تان	کَٽُن تان
		کَھٽَ تان	کھٽن تان
		(کھاٹوں پر سے)	(کھاٹوں پر سے)
		کَٽَ تائين	کَٽُن تائين
		کَھٽ تائين (کھاٹ تک)	کھٽن تائين (کھاٹوں تک)
هوا	هوائون	هوا	هوائُن
ہوا	ہوائوں (ہوائیں)	ہوا	ہوائن (ہوائوں)
		هوا کي	هوائن کي
		ہوا کھے (ہوا کو)	ہوائن کھے (ہوائوں کو)
		هوا جو	هوائن جو
		ہوا جو (ہوا کا)	ہوائن جو (ہوائوں کا)
		هوا ۾	هوائن ۾
		ہوا میں	ہوائن میں (ہوائوں میں)

(ھ) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'ِ' اعراب آتا ہے، واحد میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، البتہ حالت تغیری میں واحد صورت میں 'ِ' اصلی صورت میں رہتا ہے، لیکن جمع میں، جمع کی علامت 'يون' بدل کر 'ين' ہوجاتا ہے، مثلاً:

حالت فاعلي

مؤنث

واحد	جمع
ڀتِ ڀهت (دیوار)	ڀتيون ڀهتيون (دیواریں)

حالت تغیری

مؤنث

واحد	جمع
ڀتِ ڀهت (دیوار)	ڀتين ڀهتين (دیواروں)
ڀتَ کي ڀهتِ کهے (دیوار کو)	ڀتين کي ڀهتين کهے (دیواروں کو)
ڀتِ جو ڀهت جو (دیوار کا)	ڀتين جو ڀهتين جو (دیواروں کا)
ڀت تان ڀهت تاں (دیوار سے)	ڀتين تان ڀهتين تاں (دیواروں سے)
ڀت ۾ بهت میں (دیوار میں)	ڀتين ۾ بهتين میں (دیواروں میں)

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ ہو:

حالت فاعلي:

مؤنث واحد: هيءَ ڀت آهي

مؤنث جمع: هي ڀتيون آهن

حالت تغیری

واحد| ڀتِ تي چڙهه — ڀهت تے چڑهه
(دیوار پر چڑھ)

واحد| ڀتِ جو نشان هي آهي بهت جو نشان ہی آہے
(دیوار کا نشان یہ ہے)

واحد: ڀت کان پري بيهه   بهت کهان پرے بيهه
(دیوار سے دور کھڑے رہو)
ڀتين تي چڙهه   بهتين نے چڑهه
ڀتين جو نشان هيءَ آهي بهتين جو نشان ہی آہے
(دیواروں کا نشان یہ ہے)
ڀتين کان پري بيهه بهتين کهان پرے بيهه
(دیواروں سے دور کھڑے رہو)

(و) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'اِي' اعراب آتا ہے، حالت تغیری واحد میں 'اِي' بدل کر 'اِيءَ' ہو جاتا ہے، اور جمع کی صورت میں 'يؤن' بدل کر 'يُن' ہو جاتا ہے، مثلاً:

حالت فاعلي مؤنث: واحد	حالت فاعلي مؤنث: جمع	حالت تغیری مؤنث: واحد	حالت تغیری مؤنث: جمع
چوکري	چوکريون	چوکريءَ	چوکريُن
چھوکری (لڑکی)	چھوکریوں (لڑکیاں)	چھوکریءَ (لڑکی نے)	چھوکریُن (لڑکیوں نے)
ڪرسي	ڪرسيون	ڪرسيءَ	ڪرسيُن
کرسی	کرسیوں (کرسیاں)	کرسیءَ (کرسی نے)	کرسیُن (کرسیوں نے)

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال اس طرح ہوگا:

حالت فاعلي:

	سندھي	اردو	ترجمہ
واحد:	چوکري پڙهي ٿي	چھوکری پڑھے تھی	لڑکی پڑھتی ہے
جمع:	چوکريُون پڙهن ٿيون	چھوکریوں پڑھن تھیوں	لڑکیاں پڑھتی ہیں۔

حالت تفیری:

	سندھی	اردو	جمع
واحد	چوکريءَ پڙھيو	چھوکریءَ پڑھیو	لڑکی نے پڑھا
	چوکريءَ کي ڪتابُ ڏي	چھوکریءَ کھے کتاب ڈے	لڑکی کو کتاب دو
	چوکريءَجو ڪتاب ڪڻُ	چھوکریءَ جو کتاب کھڻ	لڑکی کی کتاب لو
	چوکريءَ کان پڇ	چھوکریءَ کھاں پُچھہ	لڑکی سے پوچھو
جمع	چوکرُين پڙھيو	چھوکرُین پڑھیو	لڑکیوں نے پڑھا
	چوکرين کي ڪتابُ ڏي	چھوکریں کھے کتاب ڈے	لڑکیوں کو کتاب دو
	چوکرين جو ڪتابُ ڪڻُ	چھوکریں جو کتاب کھڻ	لڑکیوں کی کتاب لو
	چوکرين کان پُڇ	چھوکریں کھاں پُچھہ	لڑکیوں سے پوچھو

(ز) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر والا اعراب 'اَ' ہوتا ہے، جیسا کہ 'ماءُ'، 'پیڻُ' وغیرہ، مذکر کی طرح حالت تفیری واحد صورت میں تبدیل نہیں ہوتا، البتہ جمع کی صورت میں مؤنث والا اعراب 'آنِ' ملاتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلی: واحد	حالت فاعلی: جمع	حالت تفیری: واحد	حالت تفیری: جمع
ماءُ	مائرون/مائون	ماءُ	مائرون
ماءُ (ماں)	مائرون/مائون (مائیں)	ماءُ کي	مائرن کي
		ماءُ کھي (ماں کو)	مائرن کھے (مائوں کو)
		ماءُ جو (ماں کا)	مائرن جو (مائوں کا)
		ماءُ کان (ماں سے)	مائرُن کاں (مائوں سے)

(ح) وہ اسماء جو حالت فاعلی میں، واحد خواہ جمع میں یکساں رہتے ہیں، یعنی ان میں کوئی تبدیلي نہیں ہوتی، حالت تفیری میں، بدل جاتے ہیں، مثال کے طور پر:

حالت فاعلي — واحد	حالت فاعلي — جمع	حالت تفیری — واحد	حالت تفیری — جمع
مذکر: هاٿي (ہاتھی)	هاٿي	هاٿيءَ (ہاتھیءَ)	هاٿين (ہاتھیںؔ)
هاري (ہاری)	هاري	هاريءَ (ہاریءَ)	هارين
ماڻهوُ	ماڻهو	ماڻهوءَ	ماڻهن
وڇون (وچھوں)	وڇون	وڇونءَ (وِچھوءَ)	وڇونئن (وچھونئن)
مؤنث: ڪٺون (کٹھون)	ڪٺون	ڪٺونءَ	ڪٺنن

ضمائر:۔ اسماء کی طرح ضمائر بھی حالت فاعلی اور حالت تفیری کے مطابق گردان کرتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلي — مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں — واحد	جمع	حالت تفیری — مذکر اور مؤنث میں کوئي فرق نہیں — واحد	جمع
مان (میں)	آسين (ہم)	مون (میں)	اسان (ہم)
		مون کي (مجھے)	اسان کي (ہمیں)
		مون ۾ (مجھ میں)	اسان ۾ (ہم میں)
		مون جو/مُنهنجو (میرا)	اسان جو (ہمارا)
		مون تي (مجھ پر)	اسان تي (ہم پر)
		مون کان (مجھ سے)	اسان کان (ہم سے)
تون (تم)	توهين (آپ)	مون مان (مجھ میں سے)	اسان مان (ہم میں سے)
	اوهين (آپ)	تو تم نے	توهان/اوهان آپ نے/تم نے
		توکی تمہیں	توهان کي/اوهان کي تمہیں/آپ کو

تو جو/تنهنجو　　توهان جو/اوهان جو
تيرا　　آپ کا
تو تي/تم پر　　توهان تي/اوهان تي
آپ پر
تو کان/تم سے　　توهان کان/اوهان کان
آپ سے
تو مان/تم ميں سے　　توهان مان/اوهان مان
آپ ميں سے
تو تائين/تم تک　　توهان تائين/اوهان تائين
آپ تک

هيءُ/هيءَ　　هي/هوءَ　　هِنَ/هُنَ　　هنن/هُنن
يه/وه　　يه/وه　　اسے/اُسے　　انهونے/اُنهونے
هِن کي/هُن کي　　هنن کي/هُنن کي
اس کو/اُس کو　　اِن کو/اُن کو
هِنَ تي/هُنَ تي　　هنن تي/هُنن تي
اس ميں/اُس ميں　　اِن ميں/اُن ميں
هِنَ جو/هُن جو　　هنن جو/هُنن جو
اس کا/ اُس کا　　اِن کا/اُن کا
هِن کان/هُن کان　　هنن کان/هُنن کان
اس سے/اُس سے　　اِن سے/اُن سے
هِن مان/هُن مان　　هنن مان/هُنن مان
اس ميں سے/اُس ميں سے　　اِن ميں سے/اُن ميں سے

اهو　　يه　　اهي　　يه　　انهيءَ　　اس　　اِنهن　　اُن
انهيءَ کي　　اس کو　　اِنهن کي　　اِن کو
انهيءَ تي　　اس ميں　　اِنهن تي　　اِن کو
انهيءَ جو　　اِس کا　　اِنهن جو　　ان کا
انهيءَ کان　　اِس سے　　اِنهن کان　　اِن سے
انهيءَ مان　　اس ميں سے　　اِنهن کان　　اِن ميں سے

(i) حالت ندا

حرف ندا کی وصف میں بتایا گیا ہے کہ کسی کو مخاطب کرنے یا کسی اسم کو بلانے کی حالت کو ندا کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں حرف ندا کے لفظوں کے علاوہ بولنے میں بھی ایک خاص انداز پیدا کیا جاتا ہے، جن سے حالت ندا بلکل نمایاں ہوجاتی ہے۔

سندھی زبان میں وہ واحد اسماء جن کے آخر میں 'اُ' یا 'آ' اعراب آتے ہیں، حالت ندا کی صورت میں، واحد کو جمع کی صورت میں تبدیل کرتے ہیں؛ مثلاً:

حالت فاعلي: واحد	حالت فاعلي: جمع	حالت ندا: واحد	حالت ندا: جمع
پُٽُ بیٹا	پُٽَ بیٹے	پُٽَ! بیٹے	پُٽئو! بیٹو
ٻارُ بچہ	ٻارَ بچے	ٻارَ! بچے	ٻاروا! بچو

حالت ندا کے لیے ندائی الفاظ بھی اسم کے آگے استعمال کر کے خاص انداز میں مخاطب کرتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلي	حالت ندا
ڇوڪرُ لڑکا	آيِ ڇوڪرا! ارے لڑکے
	اڙي ڇوڪرا! ارے لڑکے
	او ڇوڪرا! او لڑکے
ڇوڪري لڑکی	آيِ ڇوڪري! اے لڑکی
	اڙي ڇوڪري! ارے لڑکی
	آئي ڇوڪري! او لڑکی
خدا	يا خدا! یا خدا
	آيِ خُدا! اے خُدا
	او خُدا! او خُدا

تیسرا سبق

حروف جار

سندھی زبان میں، اردو کی طرح، جملوں میں حروف جار، اسم، ضمیر، صفت اور ظرف کے بعد، لیکن ان کے ساتھ ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ بنیادی طرح جو حروف جار استعمال کیئے جاتے ہیں، وہ یہ ہیں:

(الف)۔

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
تائين	تائیں	تک	تان	تاں	سے
تي	تے	پر	کان	کھاں	سے
کي	کھے	کو	مان	ماں	میں سے
وٽ	وٹ	پاس	سان	ساں	سے
۾	میں	میں	وٽان	وٹاں	پاس سے
جو	جو	کا	پاران	پاراں	کی طرف سے
لاء	لاء	کے لئیے			
واسطي	واسطے	کے واسطے	ڌاران	دھاراں	کے سوائے

ان حروف جار کا جملوں میں استعمال ملاحظہ ہو:

جملا	ترجمہ
هن ڀت کان هُن ڀت تائين ڊوڙ۔	اس دیوار سے اس دیوار تک دوڑو
ميز تي ڪتاب آهي۔	میز پر کتاب ہے
مون کي ڪتاب ڏي۔	مجھے کتاب دو
ڪتاب ۾ تصوير آهي۔	کتاب میں تصویر ہے

وڻ وٽ ڪير آهي؟	درخت کے پاس کون ہے؟
تنهنجي لاءِ هر چيز تيار آهي.	تیرے لئے ہر چیز تیار ہے.
ڀاءُ سان گهمڻ وڃ.	بھائی کے ساتھ گھومنے جاؤ.
مون سان گهر تائين هل.	میرے ساتھ گھر تک چل.

(ب) سندھی زبان میں کچھ ظرف بھی حروف جار کی طرح استعمال ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

سنڌي	اردو	ترجمہ
جيڏو	جیڈو	جتنا بڑا
ڀاسي	پاسے	کی طرف

(ج) **مرکب حروف جار**:- سندھی زبان میں چند حروف جار ایسے بھی ہیں، جن کو مرکب حروف جار کہا جا سکتا ہے۔ ایسے مرکب حروف جار میں سے کچھ کا پہلا جز 'جي' (جیے) لفظ ہوتا ہے، اور کچھ کا پہلا جز 'کان' (کھاں) لفظ ہوتا ہے؛ ملاحظہ فرمائیے:

سنڌي	اردو	ترجمہ
جي اڳيان	جیے اگیاں	کے آگے
جي پٺيان	جیے پٹھیاں	کے پیچھے
جي وچ ۾	جیے وچ میں	کے بیچ میں
جي سامهون	جیے سامھوں	کے سامنے
کان پوءِ	کھاں پوء	کے بعد
کان سواءِ	کھاں سواء	کے سوائے
کان اڳ	کھاں اگ	سے پہلے

ان کا استعمال جملوں میں ملاحظہ فرمائیے:

(i) وڏن جي اڳيان خاموش رهو.	بڑھوں کے آگے خاموش رہو.
(ii) ڇوڪرن جي وچ ۾ ڇوڪري آهي.	لڑکوں کے بیچ میں لڑکی ہے.
(iii) موڪل کان پوءِ سڌو گهر وڃ.	چھٹی کے بعد سیدھا گھر جاؤ.
(iv) آءٌ (مان) توکان اڳ گهر پهتس.	میں تم سے پہلے گھر پہنچا.

(د) (i) سندھی زبان کے نحوی ساخت میں حروف جار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب کبھی کسی اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کے بعد حروف جار استعمال ہوتا ہے تو اسی

اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کی اصلی صورت بدل جاتی ہے۔ ایسی بہت سی مثالیں اسم کی حالتیں بیان کرتے وقت دی گئی ہیں۔ یہاں چند اور مثالیں دی جاتی ہیں:

اسم/ضمير کي صورت	+	حروف جارکار استعمال	=	بدلي ہوئي صورت
گھرُ	+	۾	=	گھرَ ۾
گھرُ	+	تي	=	گھرَ تي
مان	+	کي	=	مون کي
مان	+	۾	=	مون ۾
مان	+	جو	=	منهنجو (مان–مون+جو)
تون	+	جو	=	تنهنجو (تون=جو)
تون	+	۾	=	تو ۾
اسين	+	۾	=	اسان ۾
ڇوڪرُ	+	کي	=	ڇوڪرَ کي/ڇوڪري کي
هيءَ	+	کي	=	هُنَ کي
هُو چڱو ڇوڪرو	+	کي	=	هُنَ چڱي ڇوڪري کي
منهنجو پٽ	+	کي	=	منهنجي پُٽ کي
منهنجي ڌيءَ	+	کي	=	منهنجي ڌيءَ کي
اسان جو اسڪولُ	+	۾	=	اسان جي اسڪولَ ۾

(ii) 'جو' حرف جار، جو ذیل کے جملوں میں حرف اضافت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے، اس کی گردان ملاحظہ فرمائیے:

مذکر		مؤنث	
واحد	**جمع**	**واحد**	**جمع**
مائهوءَ جو گهوڙو	مائهن جا گهوڙا	مائهوءَ جي گهوڙي	مائهن جون گهوڙيون
(آدمی کا گھوڑا)	(آدمیوں کے گھوڑے)	(آدمی کی گھوڑی)	آدمیوں کی گھوڑیاں
منهنجو گهوڙو	منهنجا گهوڙا	منهنجي گهوڙي	منهنجون گهوڙيون
میرا گھوڑا	میرے گھوڑے	میری گھوڑی	میری گھوڑیاں

تنهنجو گهوڙو	تنهنجا گهوڙا	تنهنجي گهوڙي	تنهنجون گهوڙيون
(تیرا گھوڑا)	(تیرے گھوڑے)	(تیری گھوڑی)	(تیری گھوڑیاں)
توهان جو گهوڙو	توهان جا گهوڙا	توهان جي گهوڙي	توهان جون گهوڙيون
(تمہارا گھوڑا)	(تمہارے گھوڑے)	(تمہاری گھوڑی)	(تمہاری گھوڑیاں)
هِنَ جو گهوڙو	هن جا گهوڙا	هن جي گهوڙي	هن جون گهوڙيون
هُن جو گهوڙو	هُن جا گهوڙا	هن جي گهوڙي	هُنَ جون گهوڙيون
هِنن جو گهوڙو	هِنن جا گهوڙا	هِنن جي گهوڙي	هِنن جون گهوڙيون
هُنن جو گهوڙو	هُنن جا گهوڙا	هُنن جي گهوڙي	هُنن جون گهوڙيون

سندهي میں ترجمہ کیجئے:-

١. کھیلنے کے بعد ہم سو گئے۔
٢. گھر میں کون ہے؟
٣. اسکول سے سیدھے گھر آنا، بیٹے!
٤. اُستاد سے ادب سے پیش آنا۔
٥. خدا آپ کو سلامت رکھے۔
٦. اس سبق کا سندھی میں ترجمہ کرو۔
٧. پانی پر کشتیاں تیرتی ہیں۔
٨. میں نے تار کے ذریعے اُن کو اطلاع دی ہے۔
٩. شام تک آجائے گا۔
١٠. اُس نے دیوار سے چھلانگ ماری۔
١١. میرے ساتھ کراچی کیوں نہیں گئے؟
١٢. بھائی سے کتاب لیتے آنا۔
١٣. دیوار کے پاس کون کھڑا ہے۔
١٤. تو کس لئے آیا ہے؟
١٥. آپ کی خاطر میں کیا کر سکتا ہوں؟
١٦. وطن کے لئے ہم جان دے دینگے۔
١٧. کس چیز کے لئے آپ کو منع کیا گیا تھا؟
١٨. سورج مشرق کی طرف سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب کی طرف غروب ہوتا ہے۔

چوتھا سبق

ضمیر

ضمیر اسم کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں ضمیر کی سات قسمیں ہیں:

(i) ضمیر خالص
(ii) ضمیر اشارہ
(iii) ضمیر استفہام
(iv) ضمیر موصول
(v) ضمیر جواب موصول
(vi) ضمیر مشترک
(vii) ضمیر مبہم

سب ضمائر، اسموں اور صفتوں کی طرح گردان کرتے ہیں۔ اس کی تفصیل آئندہ صفحات میں دی جائیگی:

(i) **ضمیر خالص:-** (الف) ضمیر خالص کو تین قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب۔ ہر قسم کی دو صورتیں ہیں؛ یعنی واحد اور جمع۔ سوائے ضمیر غائب کے باقی دو قسموں میں تذکیر اور تانیث میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ تینوں اقسام کی مثالیں یہ ہیں:

ضمائر	سندھی	اردو	ترجمہ
متکلم واحد:	مان/آءٌ	ماں/آؤں	میں
متکلم جمع:	اسین/آسان	اسیں/اساں	ہم
حاضر واحد:	تون	توں	تو
حاضر جمع:	توھین/اوھین	توہیں/اوہیں	} آپ
	توھان/اوھان	توہاں/اوہاں	

ضمائر	سندھی	اردو	ترجمہ
غائب واحد	هيءُ (مذکر)	ہیءُ (نزدیک کے لیے)	یہ
	هيءَ (مؤنث)	ہیءَ (نزدیک کے لیے)	
	هُو (مذکر)	ہُو (دور کے لیے)	وہ
	هُوءَ (مؤنث)	ہُوءَ (دور کے لیے)	
غائب جمع	هي	ہی (نزدیک کے لیے)	یہ
	هُو	ہُو (دور کے لیے)	وہ

(ب) (i) پہلے بتایا گیا ہے کہ اسماء اور صفتوں کی طرح ضمائر بھی عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتے ہیں۔ ضمیر خالص کا گردان درج ذیل ہے:

	متکلم واحد			متکلم جمع		
	سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
حالت فاعلی:	مان/آءٌ	ماں/آؤں	میں	اسين	اسیں	ہم
عام حالت	مون کي	موں کھے	مجھے/مجھکو	اسان کي	اساں کھے	ہم کو/ہمیں
یا	مون کان	موں کھاں	مجھ سے	اسان کان	اساں کھاں	ہم سے
حالت تغیری:	مون ۾	موں میں	مجھ میں	اسان ۾	اساں میں	ہم میں
	مون تي	موں تے	مجھ پر	اسان تي	اساں تے	ہم پر
	منهنجو	مُنھنجو	میرا	اسان جو	اساں جو	ہمارا
	منهنجي	مُنھنجی	میری	اسان جي	اساں جی	ہماری

حالت اضافت۔ حروف جار 'کي'، 'کان'، 'مان'، '۾' اور 'تي' وغیرہ کے استعمال سے، 'مان' کی صورت بدل کر 'مون' ہو جاتی ہے۔ اضافت کی علامت 'جو' کے استعمال سے 'مون' بدل کر 'منهنِ' ہو جاتا ہے۔

اسی طرح حروف جار کے استعمال سے حاضر واحد 'تون' کی صورت بدل کر 'تو' ہو جاتی ہے، اور 'جو' حرف اضافت کی استعمال سے 'تون' بدل کر 'تنهنِ' ہو جاتا ہے۔

(ii) ضمير حاضر کا گردان:-

حالت	حاضر واحد: سنڌي	حاضر واحد: ترجمہ	حاضر جمع: سنڌي	حاضر جمع: ترجمہ
فاعلی:	ٿون	تو	توهين آوهين	آپ
عام يا تفيری	توکي	تجھے، تجھکو	توهان کي توہاں کھے اوهان کي اوہاں کھے	آپکو، تمہیں
	توکان	تجھ سے	توهان کان توہان کھاں اوهان کان اوہاں کھاں	آپ سے
	تو ۾	تجھ میں	توهان ۾ توہاں میں اوهان ۾ اوہاں میں	آپ میں
	توتي	تجھ پر	توهان تي توہاں تے اوهان تي اوہاں تے	آپ پر
اضافت	ٿنهنجو	تیرا	توهان جو توہاں جو اوهان جو اوہاں جو	آپ کا
	تنهنجي	تیری	توهان جي توہاں جی اوهان جي اوہاں جی	آپ کی

(iii) ضمير غائب کا گردان:-

حالت	غائب واحد مذکر: سندھی	غائب واحد مذکر: ترجمہ	غائب جمع مذکر: سندھی	غائب جمع مذکر: ترجمہ
فاعلي	هيءُ	یہ	هي	یہ
	هُو	وہ	هُو	وہ

	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
عام یا	هِن کي	اِس کو	هِنَن کي	اِن کو
تغیری	هُن کي	اُس کو	هُنَن کي	اُن کو
	هِنَ ۾	اِس میں	هِنَن ۾	اِن میں
	هُنَ ۾	اُس میں	هُنَن ۾	اُن میں
حالت	هِنَ جو	اِس کا	هِنَن جو	اِن کا
اضافت	هُن جو	اُس کا	هُنَن جو	اُن کا
	هِنَ جي	اِس کی	هِنَن جي	اِن کی
	هُن جي	اُس کی	هُنَن جي	اُن کی

غائب واحد مؤنث — **غائب جمع مؤنث**

حالت	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
فاعلی	هيءَ	یہ	هي	یہ
	هوءَ	وہ	هُءَ	وہ
عام یا	هِن کي	اِس کو	هِنن کي	اِن کو
تغیری	هُن کي	اُس کو	هُنن کي	اُن کو
	هِن تي	اِس پر	هِنن تي	اِن پر
	هُن ۾	اُس میں	هُنن ۾	اُن میں
	هِن کان	اِس سے	هِنن کان	اِن سے

سندھی زبان میں 'ھ' آواز اور حروف علت 'ا' میں عام طور تبدیلی پائی جاتی ہے، اسی وجہ سے زیرین سندھ کے لہجے (لاڑی لہجہ) میں 'ھِي' 'ھيءَ'، 'ھُءَ' اور 'ھوءَ' کا 'ھ' حذف ہوتا ہے، اور باقي 'اِي'، 'ايءَ'، اوُ' اور 'آوءَ' بولا جاتا ہے. اسی کا اثر معیاري لہجے پر بھی ہے؛ اور معیاری لہجے میں بھی 'هِنَ' اور 'هُنَ' کا 'ھ' حذف کر کے باقی 'اِنَ' 'اُنَ' کہا جاتا ہے، اس طرح گردان میں بھی 'اِن کي'، 'اُنَ کي'، 'اِن تي'، 'اُن تي'، 'اِنَ ۾' اور 'اُنَ ۾' کی مثالیں عام طور ملتی ہیں.

ضمیر اشارہ:

(الف) سندھی زبان میں ضمیر غائب واحد، ضمیر اشارہ کے طور بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے 'هيءَ'، 'هيءَ'، 'هُوءَ'، هوءَ، هيءَ اور 'هُو' کا گردان نہیں دیا جاتا کیوں کہ ان کے گردان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ان کے علاوہ باقی جو ضمائر ضمیر اشارہ کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں، وہ ہیں:

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
اِهو یه	اِهي یه	اِها یه	اِهي وه
آهو وه	آهي وه	آها وه	آهي وه

ضمیر اشارہ کی دو قسمیں ہیں: ایک اشارہ نزدیک اور دوسرا اشارہ دور۔ دونوں قسموں کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

	اشارہ نزدیک		اشارہ دور	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
عدد واحد	اِهو یه	اِها یه	آهو وه	آها وه
عدد جمع	اِهي یه	اِهي یه	آهي وه	آهي وه

(ب) ان کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

	ضمیراشارہ نزدیک واحد مذکر	ضمیراشارہ نزدیک جمع مذکر
حالت فاعلی	اِهو یه	اِهي یه
عام حالت یا حالت تغیری	انهيءَ کي اسی کو	اِنّهن کي انهی کو
	انهيءَ ۾ اسی میں	اِنّهن ۾ انهی میں
	انهيءَ تي اسی پر	اِنهن تي انهی پر
حالت اضافت	انهيءَ جو اسی کا	اِنّهن جو انهی کا

ضمیر اشارہ نزدیک مذکر 'اِهو' کی مؤنث صورت 'اِها' ہے۔ عام حالت میں 'اِهو' اور 'اِها' کے گردان میں کوئی فرق نہیں۔

ضمیر اشارہ نزدیک اور ضمیر اشارہ دور میں صرف لفظ کے شروع میں حرف علت کا فرق ہے، جیسا کہ:

	ضمیر اشارہ نزدیک				ضمیر اشارہ دور			
	مذکر		مؤنث		مذکر		مؤنث	
حالت	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
فاعلی	اِهو (یہ)	اِهي (یہ)	اِها (یہ)	اِهي (یہ)	اُهو (وہ)	اُهي (وہ)	آها (وہ)	آهي (وہ)
عام یا تفیری	اِنهيءَ کي (اِس کو)	اِنهن کي (اِن کو)	اِنهيءَ کي (اس کو)	اِنهن کي (اِن کو)	آنهيءَ کي (آس کو)	اُنهن کي (آن کو)	اُنهيءَ کي (آس کو)	اُنهن کي (آن کو)
	اِنهيءَ ۾ (اس میں)	اِنهن ۾ (ان میں)	اِنهيءَ ۾	اِنهن ۾	آنهي ۾	آنهن ۾	آنهي ۾	آنهن ۾
	اِنهيءَ تي (اس پر)	اِنهن تي (اس پر)	اِنهيءَ تي	اِنهن تي	آنهيءَ ۾	آنهن ۾	آنهيءَ ۾	آنهن ۾
اضافت	اِنهيءَ جو	اِنهن جو	اِنهيءَ جو	اِنهن جو	اِنهيءَ جو	اِنهن جو	اِنهيءَ جو	اِنهن جو
	اِنهيءَ جي	انهن جيي	اِنهيءَ جي	اِنهيءَ جي	انهيءَ جي	اِنهن جي	اِنهيءَ جي	اِنهن جو

(ج) ضمیر اشارہ کی اور صورتیں، جو عام بول چال میں سنی جاتی ہیں، وہ ہیں: اِجهو (مذکر واحد)، اِجها (مؤنث واحد) اور 'اِجهي' (دونو جنسوں میں عدد واحد اور جمع کے لیے)۔ ان کا گردان 'اِهو' اور 'اِها' کی طرح ہے، جیسا کہ:

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
اِجهو (یہ)	اِجهي (یہ)	اِجها (یہ)	اِجهي (یہ)

(iii) ضمیر استفہام :

(الف) یہ ضمائر سوالیہ جملوں میں کام آتے ہیں۔ اِن ضمائر سے جملوں کو سوالیہ جملہ بنایا جاتا ہے، مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ڪيرُ	کیرُ	کون
ڪنهن	کنہن	کس نے
ڇا	چھا	کیا
ڇو	چھو	کیوں

اِن ضمائر کا سوالیہ جملوں میں استعمال اِس طرح ہوتا ہے:

مذکر		مؤنث	
واحد	مذکر جمع	واحد	مذکر جمع
ڪيرُ آهي؟	ڪير آهن؟	ڪيرُ آهي؟	ڪير آهن؟
(کون ہے)	(کون ہیں)	(کون ہے)	(کون ہیں)

(ب) 'ڪنهن' کا گردان ملاحظ فرمائیے؛ یہ بتانا ضروری ہے کہ 'ڪنهن' کے مذکر اور مؤنث کے گردان میں کوئی فرق نہیں جیسا کہ:

حالت	عدد واحد		عدد جمع	
فاعلی	ڪنهن	کس	ڪن	کن
عام یا تفہیری	ڪنهن کي	کس کو	ڪن کي	کن کو
	ڪنهن ۾	کس میں	ڪن ۾	کن میں
	ڪنهن تي	کس پر	ڪن تي	کن پر
	ڪنهن کان	کس سے	ڪن کان	کن سے
اضافت	ڪنهن جو	کس کا	ڪن جو	کن کا
	ڪنهن جي	کس کی	ڪن جي	کن کی

(ب) 'ڇا' (چھا) اور 'ڇو' (چھو) سوال پوچھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، لیکن ان کی گردان نہیں ہے، جیسا کہ:

سندھي	ترجمہ
ڇا آهي؟	کیا ہے؟
آهي ڇا؟	ہے کیا؟
هيءُ ڇا آهي؟	یہ کیا ہے؟
هيءُ ڇو آيو آهي؟	یہ کیوں آیا ہے؟

(iv) ضمیر موصول:-

(الف) سندھی زبان میں ضمائر موصول 'جيڪو'، 'جو'، اور 'جيڪو' ہیں۔ اور ضمائر کی طرح 'جو' اور 'جيڪو' بھی عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے: مثال کے طور پر:

ضمیر موصول (مذکر)		ضمیر موصول (مؤنث)	
واحد	جمع	واحد	جمع
جو	جيڪي	جا	جيڪي
جيڪو	جيڪي	جيڪا	جيڪي

جملوں میں ضمیر موصول ہمیشہ پہلے آتا ہے؛ یعنی جملے ضمیر موصول سے شروع ہوتے ہیں، لیکن اسی جملے میں ضمیر جواب موصول بھی استعمال ہوگا، مثال کے طور پر:

سندھي	اردو	ترجمہ
جو پڙهندو **سو** ڪامياب ٿيندو۔	**جو** پڑہندو **سو** کامیاب تھیندو	جو پڑھیگا سو کامیاب ہوگا،
جيڪو پڙهندو **سو** ڪامياب ٿيندو	**جیکو** پڑہندو **سو** کامیاب تھیندو۔	جوکہ پڑھیگا سو کامیاب ہوگا۔

(ب) 'جو' اور 'جيڪو' ضمائر موصول کا گردان ملاحظ فرمائیے۔ 'جيڪو' کا

حالت عام یا حالت تغیری میں کوئی استعمال نہیں ہوتا۔ حالت عام یا حالت اضافت میں 'جو' کا گردان یہ ہے:

	واحد مذکر		جمع مذکر	
حالت فاعلی	جو	جو	جي	
حالت عام یا حالت تغیری	جنهن کي	جس کو	جن کي	جن کو
	جنهن کان	جس سے	جن کان	جن سے
	جنهن ۾	جس میں	جن ۾	جن میں
	جنهن تي	جس پر	جن تي	جن پر
حالت اضافت	جنهن جو	جس کا	جن جو	جن کا
	جنهن جي	جس کی	جن جی	جن کی

(۷) ضمیر جواب موصول:-

(الف) سندھی زبان میں مذکر کے لیے 'سو' اور مؤنث کے لیے 'سا' ضمیر جواب موصول کے طور استعمال ہوتا ہے، اور ضمیر موصول 'جو' کے جواب میں اسی جملے میں استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
جو چوري ڪندو، **سو** سزا کائيندو.	**جو** چوری کندو، **سو** سزا کھائیندو.	**جو** چوری کریگا سو سزا کھائیگا.
جو محنت ڪندو، **سو** ضرور ڪامياب ٿيندو.	**جو** محنت کندو، **سو** ضرور کامیاب تھیندو.	**جو** محنت کریگا سو ضرور کامیاب ہوگا.

(ب) سندھی زبان میں دوسرا لفظ 'تنهن' ہے جو ضمیر موصول 'جنهن' کے جواب میں، جواب موصول کے لیے مذکر اور مؤنث واحد کے لیے جملے میں استعمال ہوتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
جنهن محنت ڪئي، **تنهن** کي انعام مليو.	جنہوں محنت کئی، تنہوں کھے انعام ملیو.	جس نے محنت کی اس کو انعام ملا.

ضمیر جواب موصول 'تڏهين' مذکر اور مؤنث واحد کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا دونوں جنسوں میں جمع 'تِن' ہوتا ہے جو 'جِن' کے ضمیر موصول کے جواب میں استعمال ہوتا ہے۔ 'تنهن' کا گردان 'جنهن' کی طرح ہوتا ہے، جو اوپر دیا گیا ہے۔

سندھی زبان میں کچھ ایسے ظرف بھی ہیں جو ضمیر موصول اور ضمیر جواب موصول کے طور استعمال کئے جاتے ہیں، مثلاً:

ضمیر موصول		ضمیر جواب موصول	
سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
جھڙو	جیسا	تھڙو	ویسا
جيترو	جتنا	تيترو	اُتنا
جيئن	جیسے	تيئن	ویسے
جڏهن	جب	تڏهين	تب

(vi) ضمیر مشترک:-

سندھی زبان میں 'پاڻ'، 'پنهنجو' و 'خود' الفاظ ضمیر مشترک ہیں، جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے واحد اور جمع میں استعمال ہوتا ہے، اس کا گردان اس طرح ہوتا ہے:

	واحد			جمع		
حالت	سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
فاعلی	پاڻ	پانڻ	خود	پاڻ	پانڻ	خود
عام یا تغیری	پاڻ کي	پانڻ کھے	خود کو	پاڻ کي	پانڻ کھے	خود کو
	پاڻ کان	پانڻ کھاں	خود سے	پاڻ کان	پانڻ کھاں	خود سے

	سندهي	اردو	ترجمہ	سندهي	اردو	ترجمہ
عام یا تفہیری	پاڻ ۾	پانْ میں	خود میں	پاڻَ ۾	پانْ میں	خود میں
	پاڻَ تي	پانْ تے	خود پر	پاڻَ تي	پانْ تے	خود پر
اضافت	پاڻَ جو	پانْ جو	خود کا	پاڻَ جو	پانْ جو	خود کا
	پاڻَ جي	پانْ جی	خود کی	پاڻ جي	پانْ جی	خود کی

(vii) ضمیر مبہم:-

مُبہم لفظ کا مطلب ہے جو واضح نہ ہو۔ سندھی زبان میں ضمیر مبہم 'ڪو' لفظ ہے۔ اس کی مؤنث صورت 'ڪا' ہے۔ عام حالت اور حالت اضافت کے گردان میں مؤنث اور مذکر کا فرق نمایاں نہیں ہوتا؛ البتہ جمع اور واحد کے گردان میں فرق نمایاں ہے؛ جیسا کہ:

	واحد: مذکر	واحد: مؤنث	جمع: مذکر	جمع: مؤنث
حالت فاعلي	ڪو (کوئی)	ڪا (کوئی)	ڪي (کوئی)	ڪي (کوئی)
حالت عام یا حالت تفیری	ڪنهن کي (کس کو)	ڪنهن کي (کس کو)	ڪن کي (کن کو)	ڪن کي (کن کو)
	ڪنهن ۾ (کس میں)	ڪنهن ۾ (کس میں)	ڪن ۾ (کن میں)	ڪن ۾ (کین میں)
حالت اضافت	ڪنهن جو (کس کا)	ڪنهن جو (کس کا	ڪن جو (کن کا)	ڪن جو (کن کا)
	ڪنهن جي (کس کی)	ڪنهن جي (کس کی)	ڪن جي (کن کی)	ڪن جي (کن کی)

پانچواں سبق

صفت

(الف) سندھی زبان میں اردو کی طرح صفت، **موصوف** سے پہلے آتی ہے، مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
سٺو گھوڙو ڊوڙي ٿو.	سٹھو گھوڑو ڈوڑے تھو	اچھا گھوڑا دوڑتا ہے
سٺا گھوڙا ڊوڙن ٿا.	سٹھا گھوڑا ڈوڑن تھا	اچھے گھوڑے دوڑتے ہیں
سٺي گھوڙي ڊوڙي ٿي.	سٹھی گھوڑی ڈوڑے تھی	اچھی گھوڑی دوڑتی ہے
سٺيون گھوڙيون ڊوڙن ٿيون.	سٹھیوں گھوڑیوں ڈوڑن تھیوں	اچھی گھوڑیاں دوڑتی ہیں

اوپر دئیے ہوئے جملوں کے مطالعے کے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سندھی زبان میں صفتیں **موصوف** کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتی ہیں۔ اگر **موصوف** واحد میں ہے تو **موصوف** کے ساتھ ساتھ صفت بھی واحد میں ہوتی ہے، اگر **موصوف** جمع میں ہے تو **صفت** بھی جمع میں گردان کرتی ہے۔ اسی طرح اگر **موصوف مؤنث** واحد میں ہے تو **صفت** بھی واحد مؤنث کے ساتھ گردان کرتی ہے؛ اور اگر **موصوف مؤنث** میں جمع ہے تو **صفت** بھی مؤنث جمع کی صورت میں بدل جاتی ہے؛ مثال کے طور پر:

	مذکر		مؤنث	
	واحد	جمع	واحد	جمع
حالت فاعلی	چڱو گھوڙو (اچھا گھوڑا)	چڱا گھوڙا (اچھے گھوڑے)	چڱي گھوڙي (اچھی گھوڑی)	چڱيون گھوڙيون (اچھی گھوڑیاں)

عام حالت	چڱي گهوڙي	چڱن گهوڙن	چڱيءَ گهوڙيءَ	چڱين گهوڙين
یا حالت تغیری	(اچھے گھوڑے نے)	اچھے گھوڑوں)	(اچھی گھوڑی نے)	(اچھی گھوڑیوں نے)

(ب) اِن مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ صفت موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتی ہیں. لیکن یہ نکتہ بھی واضح ہونا چاہئے کہ عموماً وہ صفتیں موصوف کے ساتھ گردان کرتی ہیں جن کے آخر میں 'او' یا 'اون' اعراب آتے ہیں۔ ایسی صفتوں کی مثالیں دی جاتی ہیں:

صفت	ترجمہ	صفت	ترجمہ
چڱو	اچھا	سهڻو	حسین
ننڍو	چھوٹا	نئون	نواں
ڊگهو	لمبا	هيڻو	کمزور
ٿورو	تھوڑا	سنهو	پتلا
اڇو	سفید		
مٺو	میٹھا		

(ج) سندھی زبان میں کچھ ایسی صفتیں بھی ملتی ہیں جو موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتیں۔ ایسی مثالوں میں عربی اور فارسی زبانوں میں سے لی ہوئی صفتیں کثرت سے پائی جاتی ہیں؛ لیکن چند دیسی صفتیں بھی اسی طرح گردان نہیں کرتی ہیں:

صفت	ترجمہ	صفت	ترجمہ
صفا	صفا		
خراب	خراب	گهٽ	کم
گرم	گرم	چٽ	چٹ
پاڪ	پاک		
نرم	نرم		
خوش	خوش		

ڳڻتي - (الف) سندھی اور اردو کی گنتی میں کوئی خاص فرق نہیں ہے۔
مثلاً عدد شماری ملاحظہ فرمائیے:

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي		ترجمہ
هڪ	ہیک	ایک	ٻه	ٻہ	دو
ٽي	ٽے	تین	چار	چار	چار
پنج	پنج	پانچ	ڇهه	ڇھہ	چھ
ست	ست	سات	اٺ	اٹھ	آٹھ
نو	نو	نو	ڏهه	ڏہہ	دس
يارهن	یارہن	گیارہ	ٻارهن	ٻارہن	بارہ
تيرهن	تیرہن	تیرہ	چوڏهن	چوڈہن	چودہ
پندرهن	پندرہن	پندرہ	سورهن	سورہن	سولہ
سترهن	سترہن	سترہ	ارڙهن	ارڑہن	آٹھارہ
اوڻيهه	آونیہن	انیس	ويهه	ویہہ	بیس
ايڪيهه		اکیس	ٻاويهه		بائیس
ٽيويهه		تیئیس	چوويهه		چوبیس
پنجويهه		پچیس	ڇهويهه		چھبیس
ستاويهه		ستائیس	اٺاويهه		آٹھائیس
اوڻيتاليهه		انتالیس	چاليهه		چالیس
ايڪيتاليهه		اکتالیس	ٻائيتاليهه		بیالیس
ٽيتاليهه		تیتالیس	چوئيتاليهه		چوالیس
پنجيتاليهه		پنتالیس	ڇائيتاليهه		چھیالیس
ستيتاليهه		سینتالیس	اٺيتاليهه		اڑتالیس
اوڻونجاهه		انچاس	پنجاهه		پچاس
ايڪونجاهه		اکیاون	ٻاونجاهه		باون
ٽيونجاهه		ترپن	چوونجاهه		چون
پنجونجاهه		پچپن	ڇاونجاهه		چھپن
ستونجاهه		ستاون	اٺونجاهه		آٹھاون

سندھي	ترجمہ	سندھي	ترجمہ
اوڻهٺ	انسٹھ	سٺ	ساٹھ
ايڪهٺ	ایکسٹھ	ٻاهٺ	باسٹھ
ٽيهٺ	تریسٹھ	چوهٺ	چونسٹھ
پنجهٺ	پینسٹھ	ڇاهٺ	چھیاسٹھ
سٺهٺ	سڑسٹھ	اٺهٺ	اڑسٹھ
اوڻهتر	انہتر	سٺر	ستر
ايڪهتر	اکہتر	ٻاهتر	باہتر
ٽيهتر	تہتر	چوهتر	چوہتر
پنجهتر	پنجہتر	ڇاهتر	چھیاہتر
ستهتر	ستہتر	اٺهتر	اٹھہتر
اوڻاسي	اناسی	اسي	اسی
ايڪاسي	اکیاسی	ٻياسي	بیاسی
ٽياسي	تراسی	چوراسي	چوراسی
پنجاسي	پچاسی	ڇهاسي	چھیاسی
ستاسي	ستاسی	اٺاسي	اٹھاسی
اوڻانوي	انانوے	نوي	نوے
ايڪانوي	اکیانوے	ٻيانوي	بانوے
ٽيانوي	ترانوے	چورانوي	چَورانوے
پنجانوي	پچانوے	ڇهانوي	چھیانوے
ستانوي	ستانوے	اٺانوي	اٹھانوے
نوانوي	ننیانوے	هڪ سو	ایک سو
هڪُ سو هڪ	ایک سو ایک	هڪُ سو ٻه	ایک سو دو
لک	لاکھ	هزار	ہزار
ڏهه لک	دس لاکھ	ڪروڙ	کروڑ

(ب) ان تمام صفتوں کی طرح جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، گنتی کا عدد 'هڪڙو' موصوف کے ساتھ گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

	مذکر — سندھی	ترجمہ	مؤنث — سندھی	ترجمہ
حالت فاعلی	هڪڙو گھوڙو	ایک گھوڑا	هڪڙي گھوڙي	ایک گھوڑی
حالت عام یا حالت تغیری	هڪڙي گھوڙي کي	ایک گھوڑے کو	هڪڙيءَ گھوڙيءَ کي	ایک گھوڑی کو
	هڪڙي گھوڙي تي	ایک گھوڑے پر	هڪڙيءَ گھوڙيءَ تي	ایک گھوڑی پر
	هڪڙي گھوڙي کان	ایک گھوڑے سے	هڪڙيءَ گھوڙيءَ کان	ایک گھوڑی سے
حالت اضافت	هڪڙي گھوڙي جو	ایک گھوڑے کا	هڪڙيءَ گھوڙيءَ جو	ایک گھوڑی کا
	هڪڙي گھوڙي جي	ایک گھوڑے کی	هڪڙي گھوڙيءَ جي	ایک گھوڑی کی

(ج) اسی طرح گنتی کا عدد 'هڪ' بھی موصوف کے ساتھ گردان کرتا ہے ; مثلاً :

	مذکر		مؤنث	
حالت فاعلی	هڪ گھوڙو	ایک گھوڑا	هڪ گھوڙي	ایک گھوڑی
حالت عام یا حالت تغیری	هڪ گھوڙي کي	ایک گھوڑے کو	هڪ گھوڙيءَ کي	ایک گھوڑی کو
	هڪ گھوڙي تي	ایک گھوڑے پر	هڪ گھوڙيءَ تي	ایک گھوڑی پر
حالت اضافت	هڪ گھوڙي جو	ایک گھوڑے کا	هڪ گھوڙيءَ جو	ایک گھوڑی کا
	هڪ گھوڙي جي	ایک گھوڑے کی	هڪ گھوڙيءَ جي	ایک گھوڑی ی

(د) گنتی کے باقی سب عدد حالت تغیری یا عام حالت میں موصوف کے ۔ تھ گردان کرتے ہیں ; جیسا کہ :

	مذکر		مؤنث	
	سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
حالت فاعلی	چار ڇوڪرا	چار لڑکے	چار ڇوڪريون	چار لڑکیاں
حالت عام یا حالت تغیری	چئن ڇوڪرن کي	چار لڑکوں کو	چئن ڇوڪرين کي	چار لڑکیوں کو
	چئن ڇوڪرن ۾	چار لڑکوں میں	چئن ڇوڪرين ۾	چار لڑکیوں میں
حالت اضافت	چئن ڇوڪرن جو	چار لڑکوں کا	چئن ڇوڪرين جو	چار لڑکیوں کا
	چئن ڇوڪرن جي	چار لڑکوں کی	چئن ڇوڪرين جي	چار لڑکیوں کی

(ه) اسی طرح:

	سنڌي	ترجمہ
حالت فاعلی	پنج	پانچ
حالت عام یا حالت تغیری	پنجن کي	پانچ کو
	پنجن ۾	پانچ میں
	پنجن تي	پانچ پر
حالت اضافت	پنجن جو	پانچ کا
	پنجن جي	پانچ کی

(و) اردو کی طرح "هڪ" یا "ایک" ہمیشہ دہائی سے پہلے آتا ہے۔ "هڪ" کا تلفظ ہمیشہ "ایک" ہوتا ہے؛ مثلاً:

عدد	سنڌي	اردو	ترجمہ
۲۱	ايڪيهہ	ایکیہہ	اِکیس
۳۱	ايڪٽيهہ	ایکٹیہہ	اِکتیس
۴۱	ايڪيتاليهہ	ایکیتالیہہ	اِکتالیس
۵۱	ايڪونجاهہ	ایکونجاہ	اِکاون

(ز) سندھی میں گنتی میں 'ٻہ' کا تلفظ 'ٻا' اور 'چار' کا لفظ دہائی سے پہلے بدل کر 'چو' ہو جاتا ہے؛ جیسا کہ:

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
۱۲	ٻارهن	ٻارهں	بارہ
۴۲	ٻائيتاليهہ	ٻائیتاليهہ	بیالیس
۵۲	ٻاونجاهہ	ٻاونجاهہ	باون
٦۲	ٻاهٺ	ٻاہٹھہ	باسٹھہ
۱۴	چوڏهن	چوڏهن	چودہ
۲۴	چوويهہ	چوويہہ	چوبیس
۳۴	چوٽيهہ	چوٹیہہ	چونتیس
۵۴	چوونجاه	چوونجاه	چوّن
٦۴	چوهٺ	چوہٹھہ	چونسٹھہ
۷۴	چوهتر	چوہتر	چوہتر

(ح) 'اسي' اور 'نوي' سے پہلے عدد 'چار' بدل کر 'چورا' بن جاتا ہے:

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
۸۴	چوراسي	چوراسی	چوّراسی
۹۴	چورانوي	چورانوے	چوّرانوے

(ق) اردو کی طرح سندھی میں بھی کچھ دہائی اعداد میں اکائی ملانے سے پہلے، صوتی تبدیل ہوتی ہے؛ جیسا کہ:

عدد	سندھی	بدل کر	مثلاً	ترجمہ
۴۰	چاليهہ	تاليهہ	ايڪيتاليهہ	اِکتالیس
۵۰	پنجاهہ	ونجاهہ	ايڪونجاهہ	اِکیاون
٦۰	سٺ	هٺ	ايڪهٺ	ایکسٹھہ
۷۰	ستر	هتر	ايڪهتر	ایکہتر

۳. عدد قطاري-

(الف) عدد قطاری بنانے کے لیے عدد شماری کے پیچھے 'آون' ملائی جاتی

ہے ، اِن میں سے پہلے چار عدد بلاقاعدہ بنتے ہیں ، باقی سب میں 'اُون' ملاتے ہیں ؛ مثلاً :

عدد قطاری

عدد شماری	سندھی	اردو	ترجمہ
هِڪُ	پهريون	پہریوں	پہلا
ٻہ	ٻيو	ٻیو	دوسرا
ٽي	ٽيون	ٹیوں	تیسرا
چار	چوٿون	چوتھوں	چوتھا
ويھ	ويھُون	ویہوں	بیسواں
سٺ	سٺيون	سٹھیوں	ساٹھواں
هڪ سو	هڪ سو	ہک سو	ایک سو
هِڪُ	پهريون	پہریوں	پہلا

(ب) عدد قطاری بھی موصوف کے ساتھ 'هڪڙو' اور 'هِڪُ' وغیرہ کی طرح گردان کرتا ہے ؛ مثلاً :

حالت	مذکر: سندھی	مذکر: ترجمہ	مؤنث: سندھی	مؤنث: ترجمہ
فاعلی	پهريون ڇوڪرُ	پہلا لڑکا	پهرين ڇوڪري	پہلی لڑکی
حالت عام یا حالت تغیری	پهرئين ڇوڪري کي	پہلے لڑکے کو	پهرينءَ ڇوڪريءَ کي	پہلی لڑکی کو
	پهرئين ڇوڪريءَ ۾	پہلے لڑکے میں	پهرينءَ ڇوڪريءَ ۾	پہلی لڑکی میں
اضافت	پهرئين ڇوڪري جو	پہلے لڑکے کا	پهرينءَ ڇوڪريءَ جو	پہلی لڑکی کا
	پهرين ڇوڪري جي	پہلے لڑکے کی	پهرينءَ ڇوڪريءَ جي	پہلی لڑکی کی

(ج) اسی طرح اور عددوں کا گردان ملاحظ فرمائیے :

حالت	مذکر		مؤنث	
	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
فاعلی	چوٿون	چوتھا	چوٿين	چوتھی
عام	چوٿين کي	چوتھے کو	چوٿينءَ کی	چوتھی کو
یا	چوٿين ۾	چوتھے میں	چوٿينءَ ۾	چوتھی میں
تفیری	چوٿين کان	چوتھے سے	چوٿينءَ کان	چوتھی سے
اضافت	چوٿين جو	چوتھے کا	چوٿينءَ جو	چوتھی کا
	چوٿين جي	چوتھے کی	چوٿينءَ جي	چوتھے کی

۴. گنتی کا عدد جمع-

گنتی کے عدد جمع بنانے کے تین اصول ہیں :

(i) **پہلا اصول** یہ ہے کہ عدد قطاری (شماری) موصوف کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے :

سندھی	اردو	ترجمہ
سوين گھرَ	سویں گھرَ	سیکڑوں گھر
هزاين ماڻھو	ہزاریں مانْھو	ہزاروں لوگ

(ii) 'ڏھہَ' اور 'سٺ' کے پیچھے 'کو' ملانے سے 'ويھہَ'، 'ٽيهہَ'، 'چاليھہَ' کے پیچھے 'آرو' ملانے سے، اور 'پنجاھہ' کے پیچھے 'ھي' ملانے سے؛ مثال کے طور:

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
ڏھہَ	ڏهاکو	ڈہاکو	دس کے قریب
سٺِ	سٺيکو	ساٹھیکو	ساٹھ کے قریب
وِيھہَ	وِيھارو	ویہارو	بیس کے قریب
چاليھہَ	چاليھارو	چالیہارو	چالیس کے قریب
پنجاھہَ	پنجاهي	پنجاہی	پچاس کے قریب

(iii) فی صد کو سندھی میں 'سیکڑو' کہا جاتا ہے۔ 'سیکڑو' صرف ریاضی میں استعمال ہوتا ہے ؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پنج سیکڙي ٻها سان	پنج سیکڑے بہا سان	پانچ فی صد کے نرخ سے

د. عدد کے اجزا -

سندھی زبان میں عددوں کے اجزا کے نام کچھ اس طرح ہیں:

اجزا	سندھی	اردو	ترجمہ
$\frac{1}{4}$	چوٿون حصو	چوتھون حصو	چوتھا حصہ
	پاءُ	پاءُ	پاؤ
	هڪ ڀاڱي چار	ہک بھاگے چار	ایک بٹا چار
$\frac{1}{2}$	اَڌُ	آدھ	آدھا
	هڪ ڀاڱي ٻه	ہک بھاگے ٻہ	ایک بٹا دو
$\frac{3}{4}$	مُنو	مُنو	پونہ
	پوڻو	پونو	
	ٽي ڀاڱي چار	ٹے بھاگے چار	تین بٹا چار
$1\frac{1}{4}$	سوا هِڪُ	سوا ہکُ	سوا ایک
	هڪ سچو هڪ	ہک سچو ہک	ایک صحیح
	ڀاڱي چار	بھاگے چار	ایک بٹا چار
$1\frac{1}{2}$	ڏيڍُ	ڈیڈ	ڈیڑھ
$2\frac{1}{2}$	اڍائي	آڈھائی	ڈھائی
$3\frac{1}{2}$	ساڍا ٽي	ساڈھا ٹے	ساڑے تین
$1\frac{3}{4}$	پوڻا ٻه	پونا ٻہ	پونے دو

صفتی فقرے-

صفتوں کے استعمال سے سندھی زبان میں جو فقرے بنتے ہیں، ان میں سے چند

مثال کے طور پر دئیے جاتے ہیں۔ ان سب فقروں کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ صفت، موصوف سے پہلے آتی ہے ؛ مثلاً :

سندھي	اردو	ترجمہ
چڱو گھوڙو	چگو گھوڑو	اچھا گھوڑا
چڱا گھوڙا	چگا گھوڑا	اچھے گھوڑے
صاف هوا	صاف ہوا	صاف ہوا
ٿڌو پاڻي	تھدھو پنی	ٹھنڈا پانی
نئون ڪتابُ	نئوں کتاب	نئی کتاب
ٿورو پاڻي	تھورو پانی	تھوڑا پانی

صفت کے درجات:

سندھی زبان میں صفت کے تین درجے ہوتے ہیں :

(الف) صفت خالص، (ب) صفت تفضیل، اور (ج) صفت مبالغہ۔ ان میں سے ہر ایک کی مثالیں ملاحظ فرمائیے :

(الف) صفت خالص -

صفت کا یہ وہ درجہ ہے جس میں صفت کا کسی قسم کا کسی سے بھی کوئی مقابلہ (Comparison) نہیں کیا جاتا ؛ مثلاً :

سندھي	اردو	ترجمہ
اَنبُ مِٺو آهي	آنبُ میٹھو آہے	آم میٹا ہے
احمد هوشيارُ آهي	احمد ہوشیار آہے	احمد ہوشیار ہے
احمد چڱو ڇوڪر آهي	احمد چگو چھوکر آہے	احمد اچھا لڑکا ہے

اِن جملوں میں 'مٹو'، 'ھوشیار' اور 'چگو' صفتیں ہیں۔ ان کے **موصوف** ہیں 'آنبُ' اور 'احمد'۔ ان دونوں اسماء کا کسی اور سے صفت کے لحاظ سے کوئی مقابلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس لیے وہ صفتیں جن کا کوئی مقابلہ نہیں دکھایا گیا ہو، صفت خالص کہلاتی جاتی ہیں۔

(ب) صفت تفضیل -

صفت کے اس قسم میں دو اسماء یا دو ضمائر کے درمیان مقابلہ کیا جاتا ہے ؛ جیسا کہ :

سندھی	ترجمہ
انبُ، صوف کان مِٺو آهي	آم، سیب سے میٹھا ہے
اڪبر، امین کان هوشیار آهي	اکبر، امین سے ہوشیار ہے

ان جملوں میں دو اسموں میں مقابلہ ہے، پہلے جملے میں "انبُ" اور "صوف" کے درمیان مقابلہ ہے، دوسرے جملے میں "اڪبر" ۽ "امین" کے درمیان مقابلہ ہے۔
جب کبھی دو اسماء یا ضمائر کے درمیان صفت کا مقابلہ ہو، اور مقابلے کے لیے "کان" حرف جار استعمال کیا گیا ہو، تو ایسی مثالوں میں صفت کے ایسے درجے کو صفت تفضیل کہتے ہیں۔

(ج) صفت مبالغہ -

مبالغہ کی معنی ہے بڑھا چڑھا کے بتانا. صفت مبالغہ کے لیے کسی ایک اسم یا ضمیر کا باقی سب ہم جنس اسموں یا ضمیروں سے مقابلہ کیا جاتا ہے مثلاً:

سندھی	ترجمہ
انبُ سڀني ميون کان مٺو آهي	آم تمام پھلوں سے میٹھا ہے
ڪراچي پاڪستان ۾ سڀني شهرن کان سهڻو شهر آهي۔	کراچی پاکستان میں تمام شہروں سے خوبصورت شہر ہے۔

ان جملوں میں سے، پہلے جملے میں "انبُ" کا تمام پھلوں سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ دوسرے جملے میں "ڪراچي" شہر کا پاکستان کے تمام شہروں سے مقابلا کیا گیا ہے۔ جب کبھی ایک اسم یا ضمیر کا تمام ہم جنس اسموں یا ضمیروں سے مقابلا کیا جائے، اور مقابلے کے لیے "سڀني کان" یا "سڀ کان" الفاظ استعمال کئے جائیں، تو صفت کے ایسے درجے کو "صفت مبالغہ" کہا جائیگا۔

(ii) صفت کے ان درجات کو جملوں میں دیکھیے:-

صفت خالص	صفت تفضیل	صفت مبالغہ
ڪريم هوشيار شاگرد آهي۔ (کریم ہوشیار شاگرد ہے)	ڪريم سڪندر کان هوشيار شاگرد آهي۔ (کریم سکندر سے ہوشیار شاگرد ہے)	ڪريم سڀني کان هوشيار شاگرد آهي۔ (کریم سب سے ہوشیار شاگرد ہے۔)

صفت خالص	صفت تفضيل	صفت مبالغه
ڪراچي سهڻو شهر آهي.	ڪراچي حيدرآباد کان سهڻو شهر آهي.	ڪراچي سڀني کان سهڻو شهر آهي.
(کراچی خوبصورت شہر ہے)	(کراچی حیدرآباد سے خوبصورت شہر ہے)	(کراچی سب سے خوبصورت شہر ہے)

چھٹا سبق

ظرف

(الف)	سندھی	اردو	ترجمہ
(i)	ڇوڪري هيئنر پڙهيو	چھوکرے ہینئر پڑھیو	لڑکے نے ابھی پڑھا
(ii)	منهنجو ڀاءُ اندر ويو	مُنھجو بھاءُ اندر ویو	میرا بھائی اندر گیا
(iii)	گهوڙو چڱو ڊوڙي ٿو	گھوڑو چڱو ڈوڑے تھو	گھوڑا اچھا دوڑتا ہے
(iv)	ٻارُ آهستي پڙهي ٿو	ٻارُ آہستے پڑھے تھو	بچہ آہستہ پڑھتا ہے
(v)	ڇوڪريءَ گهڻو لکيو	چھوکریءَ گھڻو لکھیو	لڑکی نے بہت لکھا
(vi)	ڇوڪرَ ڪونہ پڙهيو	چھوکر کونہ پڑھیو	لڑکا نہیں پڑھا

اوپر دئے ہوئے جملوں میں 'هيئنر' لفظ سے وقت یعنی زمانہ ظاہر ہوتا ہے۔ 'اندر' لفظ سے مکان کا پتہ چلتا ہے۔ 'آهستي' لفظ سے طریقہ کا علم ہوتا ہے؛ 'چڱو' لفظ سے تمیز یا خاصیت کا پتہ چلتا ہے؛ 'گهڻو' سے مقدار کا پتہ چلتا ہے۔ اور 'ڪونہ' انکار دکھاتا ہے۔

سندھی گرامر کے لحاظ سے وہ الفاظ جو زمان، مکان، طریقہ، خاصیت یا مقدار اور انکار کو نمایاں کریں، انھیں ظرف کہا جائیگا۔

ظرف وہ ہے جو کسی فعل، صفت یا کسی اور ظرف سے تعلق دکھائے، اور اس کی وضاحت کرے۔ ظرف جملوں میں فعل سے پہلے آتا ہے۔ ظرف فعل کے متعلق کچھ بتاتا ہے۔ اس سلسلے میں کب اور کس طرح کے سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ کوئی بھی ظرف گردان نہیں کرتا سوائے اس کے جس کے آخر میں 'او' ہو۔

(ب) ظرف کی قسمیں -

سندھی زبان میں ظرف کی پانچ قسمیں ہیں؛ وہ ہیں:

(i) ظرف زمان، (ii) ظرف مکان، (iii) ظرف تمیز، (iv) ظرف نفی اور (v) ظرف اثباتی۔

(i) ظرف زمان-

زمان کی معنی ہے وقت۔ وہ ظرف جو فعل کے وقت کی طرف اشارہ کرے، اس کو ظرف زمان کہا جاتا ہے مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
تون اج ڪٿي هئين؟	تون اج کتھی ہئیں	تو آج کہاں تھا؟
شاگرد سڀاڻي گهمڻ ويندا.	شاگرد سبھانے گھمن ویندا۔	شاگرد کل گھومنے جائینگے۔

اِن جملوں میں 'اج' اور 'سڀاڻي' الفاظ وقت بتاتے ہیں، اس لیے اِن کو ظرف زمان کہا جائیگا، ظرف کی مزید مثالیں یہ ہیں:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
هاڻي	ہانے	ابھی	ڪالهہ	کالھہ	کل
پوءِ	پوئے	بعد میں	اڳي	اگیے	پہلے
اڃا	اجا	ابھی	جڏهن	جڏہں	جب
گهڻو ڪري	گھنو کرے	اکثر	وري	وری	پھر
صبح جو	صبح جو	صبح کو	رات جو	رات جو	رات کو

(ii) ظرف مکاني-

مکان معنی جگہ، جو ظرف مکان کی طرف اشارہ کرے اس کو ظرف مکان کہا جاتا ہے: مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پکي مٿي اڏامن ٿا.	پکھی متھے آڈامن تھا	پرندے اوپر اُڑتے ہیں
ٻارَ هيٺ لهن ٿا.	بار ہیٹھ لھن تھا۔	بچے نیچے اُترتے ہیں
ڇوڪرو ٻاهر ويو.	چھوکرو باہر ویو۔	لڑکا باہر گیا

ان جملوں میں 'مٿي'، 'هيٺ' اور 'ٻاهر' الفاظ مکان کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اس لیے اُن کو ظرف مکانی کہا جائیگا۔

ظرف مکانی کے مزید مثالیں یہ ہیں:

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھي	اردو	ترجمہ
هِتي	ہتے	یہاں	ڪِٿي	کتھے	کہاں
هُتي	ہُتے	وہاں	پري	پرے	دور
هِتان	ہِتاں	یہاں سے	هُتان	ہُتاں	وہاں سے
ويجهو	ویجھو	نزدیک			

(iii) ظرف تمیز - (الف)

تمیز سے مراد ہے طریقہ۔ وہ ظرف جن سے کام کرنے کا طریقہ معلوم ہو، اس کو ظرف تمیز کہا جاتا ہے ؛ مثلاً :

سندھي	اردو	ترجمہ
گھوڙو آهستي هلي ٿو.	گھوڑو آہستے ہلے تھو.	گھوڑا آہستہ چلتا ہے۔
گھوڙو چڱو ڊوڙي ٿو.	گھوڑو چگو ڈوڑے تھو.	گھوڑا اچھا دوڑتا ہے۔

اِن جملوں میں 'آهستي' اور 'چڱو' الفاظ سے طریقہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس لیے اُن کو ظرف تمیز کہا جاتا ہے۔

(ب) ظرف تمیز کی مثالیں یہ ہیں :

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھي	اردو	ترجمہ
ڏاڍو	ڈاڈھو	مضبوط	ڪيئن	کیئں	کس طرح
چڱيءَ طرح	چگیءَ طرح	اچھی طرح	جيئن	جیئں	جس طرح

(ج) سندھی زبان میں ایسے الفاظ جن کو گرامر میں عام طور صفت کہا جاتا ہے، جب اسم کے بجائے فعل کے بارے میں کچھ وضاحت کریں، اس وقت اُن کو صفت نہیں، بلکہ ظرف کہا جائیگا ؛ مثلاً :

صفت کے طور استعمال	ظرف کے طور استعمال
چڱو گھوڙو ڊوڙي ٿو.	گھوڙو چڱو ڊوڙي ٿو.
(اچھا گھوڑا دوڑتا ہے)	(گھوڑا اچھا دوڑتا ہے)
هيءُ مٺو انب آهي.	هيءُ انب مٺو آهي.
(یہ میٹھا آم ہے)	(یہ آم میٹھا ہے)

اِن جملوں میں 'چگو' اور 'مِٹھو' کے تقابل سے پتہ چلتا ہے کہ 'چگو' اور 'مِٹھو' جب 'گھوڑو' اور 'انب' سے پہلے آکر ان کے بارے میں وضاحت کرتے ہیں تو اس حالت میں ان کو صفت کہا جائیگا؛ لیکن جب یہی الفاظ فعل سے پہلے آکر فعل کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں، تو ان کو صفت نہیں بلکہ ظرف کہا جائے گا.

(iv) ظرف نفی -

ظرف کا وہ قسم جن سے انکار کے معنيٰ ظاہر ہوں، مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ويٺو، نہ روءِ.	ويٺو نہ روءِ.	بیٹھے نہ رو.
نہ وڃ.	نہ وڃ.	نہ جاؤ.
م چئو.	م چئو.	نہ کہو.

ان جملوں میں 'نہ' اور 'مَ' انکاری معنيٰ دکھاتے ہیں، اس لیے ان کو ظرف نفی کہا جائے گا.

(v) ظرف اثباتي -

وہ الفاظ جن سے نفی کا ضد یعنی اثباتی معنيٰ نکلتی ہو، اُن کو ظرف اثباتی کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
هائو! تون وڃ.	ہائو! تون وڃ.	ہاں! تو جا.
هائو! تون اچ.	ہائو! تون آچُ	ہاں! تو آ.

ساتواں سبق

فعل

ا۔ امر اور اُن کی قسمیں:۔

(i)۔

سندھی	اردو	ترجمہ
چوڪرا! جلد وڃ.	چھوکرا! جلد وڃ.	لڑکے! جلدی جاؤ.
هيڏانهن اچ	ہیڏانہں آچ	ادہر آؤ.
ماٺ ڪر	ماٹھ کر	خاموش رہو.

اوپر دیے ہوئے تین جملوں میں ''وَڃُ''، 'آچُ' اور 'ڪَرِ' الفاظ فعل ہیں کیونکہ ان تینوں سے کام کرنے کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے؛ اور یہ بھی ظاہر ہوتا کہ کس 'واحد حاضر' کو حکم دیا گیا ہے، ایسے فعل جو حکم دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، ان کو 'امر' کہا جاتا ہے.

امر کے معنی ہیں 'حکم'. اوپر دیے ہوئے امر 'وجُ' اور 'ڪرُ' امر واحد حاضر ہیں.

(ii) سندھی زبان میں امر مصدر سے بنتے ہیں. مصدر سے آخری علامت 'ڻ' نکال لینے سے 'امر' بنتا ہے؛ (۱) مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ	امر	ترجمہ
لِکڻُ	لِکھنُ	لکھنا	لِکُ	لکھ
پڙهڻ	پڑھنْ	پڑھنا	پَڙهُ	پڑھ
ڊوڙڻ	ڈوڑنْ	دوڑنا	ڊوڙُ	دوڑ

البتہ کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن میں سے مصدر سے امر بیقاعدہ بنتے

---

(۱) اس سلسلہ میں آگے دیے ہوئے صفحات میں دیکھئے مصدر پر بحث. یہ نظریہ جدید لسانیات کی روشنی میں نہیں.

ہیں؛ لیکن ان کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں؛ جیسا کہ:

امر		مصدر	
آءُ	آءِ (آچُ)	آنا	آچڻ

(iii) اوپر دی ہوئی مثالوں سے یہ واضح ہے کہ صورت امر واحد حاضر کی ہے، اس کا فاعل ہمیشہ ضمیر حاضر واحد (توں) ہے؛ مثلاً:

ترجمہ	اردو	سندھی
تو آ۔	(توں) اچ	(توں) اچ
تو کھا	(توں) کھاءُ	(توں) کاءُ
تو دوڑ	توں ڈوڑ	(توں) ڊوڙُ

ان مثالوں سے 'آچُ' کی معنیٰ ہے 'توں اچ' یعنی 'تو آ'؛ 'کاءُ' کی معنیٰ ہے 'توں کاءُ' یعنی 'تو کھا'، اور 'ڊوڙُ' سے مراد ہے 'توں ڊوڙُ' یعنی 'تو دوڑ'۔

اس لیے یہ ذہن میں رکھ لینا ضروری ہے کہ کسی بھی جملے میں اگر امر واحد حاضر ہوگا تو اس کا فاعل حاضر واحد 'توں' ہوگا، پھر چاہے 'توں' جملے میں ظاہر لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔

(iv) امر واحد حاضر کی صورت کے آخر میں دو اعرابوں 'اُ' اور 'اِ' میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے، یعنی کہ امر حاضر واحد کی دو صورتیں ہیں: ایک صورت وہ ہے جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، اور دوسری صورت وہ ہے جن کے آخر میں 'اِ' اعراب ممکن ہے؛ مثلاً: (۱)

'اِ' اعراب والے امر حاضر واحد		'اُ' اعراب والے امر حاضر واحد	
	مارِ	لیکھ	لِکُ
	ھارِ	پڑھ	پَڙھُ
	ڈاھِ	دوڑ	ڊوڙُ
	لاھِ	کھا	کاءُ

(v) چند (تین یا چار) فعلوں کی ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں جن میں امر حاضر واحد کے آخر میں 'اي' یا 'او' اعراب آتے ہیں؛ مثلاً:

---

(۱) یہ بحث جدید لسانیات کی روشنی میں نہیں۔

مصدر	ترجمہ	امر	ترجمہ
ڏيڻ	دینا	ڏي	دے
روئڻ	رونا	رو	رو
ڌوئڻ	دھونا	ڌو	دھو
نيڻ	لے جانا	نيِ	لے جا

(۲) امر حاضر جمع:-

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪرا جلدي اچو	چھوکرا جلدی آچو	لڑکے جلدی آؤ
ڇوڪرا هي سبق لکو	چھوکرا ہی سبق لکھو	لڑکے یہ سبق لکھو

اِن جملوں میں 'آچو' اور 'لِکو' وہ فعل ہیں جو ایک سے زیادہ حاضر آدمیوں کو کام کرنے کے لیے حکم کے طور پر استعمال کئے گئے ہیں، یہ بھی امر ہیں لیکن یہ امر حاضر جمع ہیں، اِن فعلوں کے ساتھ ضمیر حاضر جمع 'توھِین' فاعل کے طور استعمال ہوتے ہیں، لیکن وہ ظاہر نہیں ہوتے، پر اُن کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے۔

مطالعے سے یہ ثابت ہوا ہے کہ امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، ان کا امر حاضر جمع 'اَ' کو 'او' میں تبدیل کرنے سے بنتا ہے، اور وہ امر حاضر واحد جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، اُن کا 'امر حاضر جمع' بنانے کے لیے 'اِ' کو 'یو' میں تبدیل کرتے ہیں، ملاحظہ فرمائیے:

"اَ" اعراب والے امر حاضر واحد		امر حاضر جمع	
لِکَ	(لکھ)	لکو	(لکھیں)
پڙهہ	(پڑھ)	پڑھو	(پڑھیں)
ڊوڙ	(دوڑ)	ڊوڑو	(دوڑیں)

"اِ" اعراب والے امر حاضر واحد		امر حاضر جمع	
مارِ	(مارُ)	ماریو	(ماریں)
ساڙِ	(جلاؤ)	ساڙیو	(جلائیں)
لکاءِ	(لکھاؤ)	لکایو	(لکھائیں)

امر کي قسمين-

(الف) امر حاضر کے علاوہ امر کی اور بھی قسمیں ہیں، مثلاً: (i) امر استقبال یا امر دیرینہ (ii) امر نیازی (iii) امر تمنا، (iv) امر نفی، اور (v) امر مدامی۔

ان میں سے ہر ایک کا ذیل میں بیان کیا جائے گا:

(i) امر استقبال-

امر کی وہ صورت جس میں یہ ظاہر ہو کہ کس حاضر واحد یا حاضر جمع کو تاکید کی گئی ہو کہ مستقبل میں یہ کام ضرور کرنا۔

سندھی زبان میں امر استقبال کی علامت 'ـج' ہے جو امر حاضر واحد کے پیچھے ملائی جاتی ہے۔ امر حاضر جمع کے لیے 'ـــج' کو 'ـــجو' میں بدلتے ہیں؛ مثلاً:

امر استقبال واحد		امر استقبال جمع	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
سڀاڻي **آڄج** (کل آنا)	سڀاڻي **اڄج** (کل آنا)	سڀاڻي **اڄجو** (کل آئیں)	سڀاڻي **اڄجو** (کل آئیں)
خط لکج	خط لکج	خط لکجو	خط لکجو

(ii) امر نیازی-

وہ امری صورت جس میں حکم کا مفہوم ہو، لیکن اس حکم میں نیاز اور عاجزی نمایاں ہو، اس کو امر نیازی کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

امر	نیازی واحد	امر نیازی جمع
کاهہ	کاڻيج	کاڻجو
پڑھ	پڑھیج	پڑھجو

یہ دونوں مثالیں امر کی ہیں، لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو کہا جائے کہ: 'هيءَ ڪم ڪر'، توگویا ہم نے حکم دیا، لیکن اگر کسی سے کہا جائے کہ 'هيءَ ڪم ڪَجِ' تو گویا حکم کے انداز میں نیاز اور عاجزی ہے۔

'هيءُ ڪم ڪجُ' کا مطلب ہوا کہ مہربانی کرکے یہ کام کرنا۔ امر کی صورت جس میں نیاز ہو اس کو امر نیازی کہا جاتا ہے۔

(iii) امر تمنا-

امر کی وہ صورت جس میں خواہش یا تمنا ہو، تو ایسی صورت کو 'امر تمنا' کے لیے امر استقبال کے پیچھے '۔۔۔ آن ءِ' علامت ملائی جاتی ہے، مثلاً:

امر استقبال	امر تمنا
هيءَ ڪم ڪجُ	هيءُ ڪمُ ڪجانءِ (یہ کام آپ ضرور کریں)
مون سان ملجِ	مون سان ملجانءِ (مجھ سے ضرور ملیں)

(iv) امر نفي-

امر کی وہ صورت جس سے انکار کا مطلب ظاہر ہو، اس کو امر نفی کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

امر	امر نفي
هي ڪم نہ ڪر	هي ڪم نہ ڪج

امر سے 'نہ' لفظ استعمال کرنے سے انکار کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے، اس لیے اگر کسی بھی امر استقبال کے آگے کوئی انکاری حرف استعمال کیا گیا ہو تو اسکو امر نفی کہا جائے گا۔

(v) امر استمراری-

جب کسی حاضر واحد کو ایسا حکم دیا جائے جس میں کام دائما جاری رہے تو ایسے امر کو امر استمراری یا 'امر مدامی' کہا جاتا ہے، جیسا کہ:

امر	امر استمراري
کاءُ	پيو کاءُ (کھاتے رہو)
لک	پيو لِکَ (لکھتے رہو)

(ب) مندرجہ بالا مثالوں کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ 'امر استقبال'، 'امر نیازی' اور 'امر تمنا' میں کوئی فرق نہیں، جیسا کہ ذیل میں دیے ہوئے چارٹ سے واضح ہوگا:

۳. فعل کي بنياد (مادہ)

(الف) سندھی زبان میں فعل کی بنیاد ضمیر حاضر واحد کی امری صورت ہے. اس کو مادہ (root) بھی کہا جاسکتا ہے. سندھی زبان میں صیغہ امر واحد کے معنی مادہ کے پیچھے علامت یا نشانی ملانے سے ظاہر کی جاتی ہے.

(ب) مصدر یا حاصل مصدر۔

سندھی زبان میں 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' وغیرہ کی مصدر کہا گیا ہے. صرف ونحو کی کتابوں میں لکھا گیا ہے کہ مصدر سے علامت مصدر 'آڻ' یا 'اِڻ' نکالنے سے امر بنتا ہے، جیسا کہ:

امر	مصدر
لِکُ (لکھ)	لکڻ (لکھنا)
پڙهه (پڑھ)	پڙهڻ (پڑھنا)

اردو زبان میں مصدر بنانے کے لیے امر کے پیچھے 'نا' ملاتے ہیں؛ جیسا کہ:

کھا + نا = کھانا

جا + نا = جانا

در اصل عربی زبان میں مصدر کا جو مفہوم ہے، سندھی زبان میں وہ ہی مفہوم 'جڑ' یا 'مادہ' سے نکلتا ہے، یعنی 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں مادہ کے پیچھے علامت مصدر 'آڻ' ملانے سے بنائے گئے ہیں، اس وجہ سے یہ ماننا درست نہیں ہے کہ 'لکڻ'، 'پڙهڻ' اور ایسی دیگر صورتوں کا آخری جز 'آڻ' نکالنے سے 'لِکُ' یا 'پڙهه' بنا؛ لیکن در اصل 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں خود مادہ کے پیچھے 'آڻ' جوڑنے سے بنی ہیں.

اسی لحاظ سے 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں مصدر نہیں، بلکہ حاصل مصدر ہیں؛ اور مادہ کے پیچھے 'آڻ' ملانے سے بنائی گئی ہیں؛ مثال کے طور پر:

مادہ (مصدر)	+	علامت	=	حاصل مصدر
لِکُ	+	آڻ	=	لِکَڻُ
پڙهه	+	آڻ	=	پڙهڻ

مصدر	امر حاضر		امر استقبال		امر نیازی	
	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع
لکڻ (لکھنا)	لک	لکو	لکج	لکجو	لکج	لکجو
ڊوڙڻ (دوڑنا)	ڊوڙ	ڊوڙو	ڊوڙج	ڊوڙجو	ڊوڙج	ڊوڙجو
مارڻ (مارنا)	مار	ماريو	مارج	مارجو	مارج	مارجو
ڊاهڻ (مٹانا)	ڊاهي	ڊاهيو	ڊاهج	ڊاهجو	ڊاهج	ڊاهجو

مصدر	امر تمنا		امر نفی		امر صدامی	
	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذ
لکڻ (لکھنا)	لکجان ء	لکجو	نہ لکج	نہ لکجو	پيو لک	پيا لکو
ڊوڙڻ (دوڑنا)	ڊوڙجان ء	ڊوڙجو	نہ ڊوڙج	نہ ڊوڙجو	پيو ڊوڙ	پيا ڊوڙ
مارڻ (مارنا)	مارجان ء	مارجو	نہ مارج	نہ مارجو	پيو مار	پيا مار
ڊاهڻ (مٹانا)	ڊاهجان ء	ڊاهجو	نہ ڊاهج	نہ ڊاهجو	پيو ڊاهي	پيا ڊاه

مادہ (مصدر) + علامت = حاصل مصدر

مار + اڻ = مارڻ

ڏاھ + اڻ = ڏاھڻ

(iii) سندھی زبان میں فعل کے بنیاد کے آخر میں 'اَ' یا 'اِ' اعراب ضرور آتے ہیں۔

۴۔ فعل کے اقسام:۔

اردو کی طرح سندھی زبان میں بھی فعل کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے؛ جیسا کہ:

(الف) فعل لازمی (ب) فعل متعدی

ان دونوں قسموں کو مزید دو دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؛ مثلاً:

(i) فعل لازمی معروف، (ii) فعل لازمی مجھول، (iii) فعل متعدی معروف، اور (iv) فعل متعدی مجھول۔ یہ چاروں قسمیں ذیل میں چارٹ کے ذریعے سمجھائے جاتے ہیں:

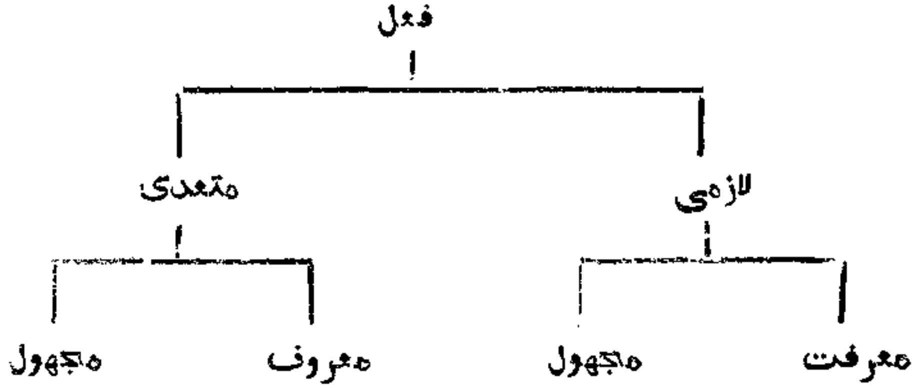

ذیل میں ہر ایک قسم کو مثالوں کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

---

(۱) مزید تفصیلی بحث کے لئے دیکھئے: علم صرف والا باب "سندھی بولی جو ابھیاس" کتاب میں۔

(الف) فعل لازمی -

یہ وہ فعل ہے جس میں فعل کا صرف فاعل ہوتا ہے لیکن مفعول نہیں ہوتا ؛ مثلاً :

سندھي	اردو	ترجمہ
مان هلان ٿو.	مان ہلاں تھو	میں چلتا ہوں
اسین آچون ٿا.	اسیں آچوں تھا	ہم آتے ہیں

(i) ذیل میں لازمی فعلوں کے مصدروں کی چند مثالیں دی جاتی ہیں :

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
هُئڻ	ہُئَن	ہونا	ٿيڻ	تھین	ہونا
ويهڻ	ویہن	ہونا	اُٿڻ	اُتھن	اٹھنا
اچڻ	آچن	آنا	وڃڻ	وَجن	جانا
مَرڻ	مَرن	مرنا	هلڻ	ہلن	چلنا
گهمڻ	گھمن	گھومنا	ڪرڻ	کرن	کرنا

(ii) لازمی فعل، فاعل کے ساتھ عدد اور جنس میں گردان کرتا ہے ؛ مثلاً :

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان هلان ٿو	اسین هلون ٿا	مان هلان ٿي	اسین هلون ٿيون
میں چلتا ہوں	ہم چلتے ہیں	میں چلتی ہوں	ہم چلتی ہیں

(ب) فعل متعدی -

متعدی فعل کو مندرج ذیل اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے :

فعل متعدی

متعدی معروف	متعدی مجہول	متعدی بالواسطہ

متعدی بالواسطہ

متعدی بالواسطہ معروف	متعدی بالواسطہ مجہول

فعل متعدي معروف - ذیل میں دی ہوئی مثالوں میں ملاحظہ فرمائیے :

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان خطُ لکان تو	اسین خطُ لکون تا	مان خطُ لکان تي	اسین خطُ لکون ٿیون
میں خط لکھتا ہوں	ہم خط لکھتے ہیں	میں خط لکھتی ہوں	ہم خط لکھتی ہیں

ان جملوں میں 'خطُ' مفعول کے طور استعمال کئے گئے ہیں۔ 'خط' پر لکھنے کا کام ہوتا ہے۔ اس لیے 'لکان تو' فعل متعدی معروف ہے۔

(ج) لازمی فعلوں سے متعدی فعل بنانے کا طریقہ۔

سندھی زبان میں بہت سے متعدی فعل لازمی فعلوں سے بنتے ہیں ؛ مثلاً :

لازمی

سندھی	اردو	ترجمہ
مَرَڻ	مرنْ	مارنا
سَڙڻ	سڑنْ	جلنا

متعدی

سندھی	اردو	ترجمہ
مارڻ	مارنْ	مارنا
ساڙڻ	ساڑنْ	جلانا

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
پَچڻُ	پَچڻُ	پکنا	پچائڻ	پَچائڻُ	پکانا
لڳڻ	لڳڻُ	لگنا	لڳائڻ	لڳائڻُ	لگانا

لازمی فعلوں سے متعدی فعل بنانے کے لیے لازمی فعل کے مادہ کے پہلے جُز (Syllable) پر آئے ہوئے حرف علت 'اَ' کو 'آ' میں تبدیل کیا جاتا ہے ؛ جیسا کہ :

لازمی فعل کا مادہ		متعدی فعل کا مادہ	
سَڙ	(جل)	ساڙ	(جلاؤ)
ڊَهه	(مِٹ)	ڊاهه	(مٹاؤ)
مَر	(مر)	مار	(مارو)
ٺَهه	(بن)	ٺاهه	(بناؤ)
هَل	(چل)	هلاءِ	(چلاؤ)
کِل	(ہنس)	کِلاءِ	(ہنساؤ)

(د) فعل متعدی بالواسطہ -

(i) سندھی زبان میں فعل متعدی کی ایک اور قسم ہے جس کو متعدی بالواسطہ کہا جاتا ہے ۔ واسطہ معنی 'بیچ والا' ؛ 'متعدی بالواسطہ' یعنی 'بیچ والے سے'۔ متعدی بالواسطہ وہ فعل ہیں جن میں فاعل خود کام نہیں کرتا بلکہ کسی اور سے کرواتا ہے ؛ مثلاً :

متعدی معروف		متعدی بالواسطہ معروف	
سندھی	اردو	سندھی	اردو
ڇوڪرو خط لکي ٿو	چھوکرو خط لکھے تھو لڑکا خط لکھتا ہے	ڇوڪرو خط لکائي ٿو	چھوکرو خط لکھائے تھو لڑکا خط لکھواتا ہے

اردو	سندھي	اردو	سندھي
چھوکری کپڑا سیتی تھی	چوکري ڪپڙا سبي ٿي.	چھوکری کپڑا سیے تھی	چوکري ڪپڙا سباڻي ٿي.
لڑکی کپڑے سیتی ہے		لڑکی کپڑے سلواتی ہے	

اوپر دی ہوئی مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ فعل متعدی بالواسطہ سے فعل متعدی بالواسطہ معروف بنانے کے لیے فعل متعدی کے مادہ کے آخری حرف پر آئے ہوئے 'اِ' اعراب کو 'آ' اعراب میں تبدیل کرتے ہیں، مثلاً:

لازمي		متعدي		متعدي بالواسطہ	
سڙ	جل	ساڙِ	(جلاؤ)	ساڙاءِ	(جلواؤ)
مَرُ	مر	مارِ	(مار)	ماراءِ	(ماراؤ)
ٻرُ	جل	ٻارِ	(جلاؤ)	ٻاراءِ	(جلواؤ)

ان مثالوں میں 'ساڙاءِ'، 'ماراءِ' اور 'ٻاراءِ' متعدی بالواسطہ فعلوں کی مثالیں ہیں۔ ان میں 'ساڙ'، 'مار' اور 'ٻار' متعدي معروف فعل ہیں۔ ان فعلوں کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، لیکن 'ساڙِ' 'مارِ' اور 'ٻارِ' سے متعدی بالواسطہ بنانے کے لیے آخري اعراب 'اِ' کو 'آ' میں تبدیل کرتے ہیں۔

'ساڙا'، مارا' اور 'ٻارا' متعدي بالواسطہ فعل کی جڑ ہیں، اور 'ءِ' ضمیر حاضر واحد کی علامت ہے، جو 'تو' کے معنیٰ میں فعل کے آخر میں استعمال کیا گیا ہے؛ مثلاً:

لازمي فعل کا مادہ	متعدي فعل کا مادہ	متعدی بالواسطہ فعل کا مادہ		ضمیر حاضر واحد کی علامت
سڙُ —	ساڙِ —	ساڙا —	+	ءِ
مَرُ —	مارِ —	مارا —	+	ءِ

(iii) فعل متعدي دہرا بالواسطہ (متعدی المتعدی)-

سندھی زبان میں متعدی بالواسطہ کی ایک اور قسم دہرا بالواسطہ (متعدی المتعدی) بھی استعمال ہوتا ہے، دہرا متعدی بالواسطہ (متعدی المتعدی) بنانے کا اصول یہ ہے:

لازمی	متعدی	متعدی بالواسطہ	دہرا بالواسطہ
سڑُ (جل)	ساڑ (جلاؤ)	ساڑاء (جلواؤ)	ساڑاراء (جلواؤ)
	لِکُ (لکھ)	لکاء (لکھواؤ)	لِکاراء (لکھواؤ)

دہرا متعدی بالواسطہ کی اور بھی بہت سی مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ دہرا متعدی بالواسطہ بنانے کے لیے ضمیر حاضر واحد کی علامت ملانے سے پہلے متعدی بالواسطہ کے پیچھے 'را' علامت ملائی جاتی ہے۔

اسی طرح دہرا بالواسطہ کی ایک اور صورت ہے۔ جس کو دہرا اور دہرا بالواسطہ کہا جا سکتا ہے۔ اس کے بنانے کے لیے دہرا بالواسطہ کی علامت 'را' کے پیچھے ایک اور 'را' ملانے کے بعد ضمیری علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

لازمی	متعدی	متعدی بالواسطہ	دہرا بالاسطہ	دہرا در دہرا بالواسطہ
سڑُ (جل)	ساڑ (جلاؤ)	ساڑاء (جلواؤ)	ساڑاراء (جلواؤ)	ساڑاراراء (جلواتے رہو)
مرُ	مار (مار)	ماراء (ماراؤ)	ماراراء (ماراؤ)	مارارا راء (مارائے جاؤ)
—	لکُ (لکھ)	لِکاء (لکھواؤ)	لکاراء (لکھواؤ)	لکارا راء (لکھواتے جاؤ)

اب وہ جملے ملاحظ فرمائیں جن میں فعل متعدی، متعدی بالواسط وغیرہ استعمال کئے گئے ہیں:

سندھی	اردو	ترجمہ
سپاهين چور کي پڪڙيو	سپاہیں چور کھے پکڑیو	سپاہیوں نے چور کو پکڑا
هاريءَ خط پڙهايو	ہاریء خط پڑھایو	کسان نے خط پڑھوایا
هاريءَ خط پڙهارايو	ہاریء خط پڑھارایو	کسان نے خط پڑھوایا

۵- فعل کی معروفی اور مجہولی صورتیں

اوپر فعل کے اقسام اس طرح دئے گئے ہیں:

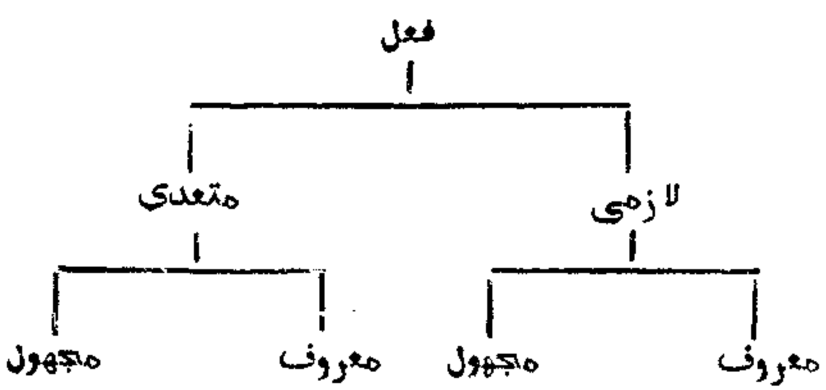

(الف) فعل لازمی معروف -

(i) اوپر فعل لازمي کی وصف بتاتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ فعل لازمی سے مراد وہ فعل ہیں جن میں فاعل معروف یعنی ظاہر ہوتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
اکبر اچي ٿو	اکبر اچے تھو	اکبر آتا ہے
مان هلان ٿو	ماں ہلاں تھو	میں چلتا ہوں

(ii) لازمی مجہول -

مجہول کی معنيٰ ہے نامعلوم، فعل کا یہ وہ قسم ہے جس میں فاعل ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

سندھی زبان میں فعل لازمی مجہول کی علامت زمان حال میں 'جهي'، زمن ماضی میں 'ويو' اور زمان مستقبل میں 'بو' ہے، یہ علامتیں فعل کے مادہ کے ساتھ ان کے آخر میں ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

زمان	لازمي معروف — سندهي	لازمي معروف — اردو	لازمي مجهول — سندهي	لازمي مجهول — اردو
حال -	مان پينگهي ۾ لڏان ٿو (ميں جهولے ميں جهولتا ہوں)	ماں پينگهے ميں لڏاں تهو	پينگهي ۾ لڏجي ٿو (جهولے ميں جهولا جاتا ہے)	پينگهے ميں لڏجے تهو
ماضي -	مان پينگهي ۾ لڏيس (ميں جهولے ميں جهولا)	ماں پينگهے ميں لڏيس	پينگهي ۾ لڏيو ويو (جهولے ميں جهولا گيا)	پينگهے ميں لڏيو ويو
مستقبل -	مان پينگهي ۾ لڏندس ميں جهولے ميں جهولونگا	ماں پينگهے ميں لڏندس	پينگهي ۾ لڏبو (جهولے ميں جهولا جائيگا)	پينگهے ميں لڏبو

اِن مثالوں سے يہ واضح ہوتا ہے کہ ان ميں مجهول فعل کا فاعل ظاہر نہيں بلکہ نامعلوم ہو جاتا ہے ؛ يہ معلوم نہيں ہوتا کہ جهولے ميں کون جهول رہا ہے ، يا کون جهولا ، يا کون جهولے گا .

نہ صرف يہ ليکن فعل لازمی مجهول سے يہ بهی معلوم نہيں ہوتا کہ فاعل مذکر ہے يا مؤنث ، واحد ہے يا جمع ؛ مثلاً :

	مذکر — لازمي معروف	مذکر — لازمي مجهول	مؤنث — لازمي معروف	مؤنث — لازمي مجهول
زمان حال	مان لڏان ٿو اسين لڏون ٿا	لڏجي ٿو لڏجي ٿو	مان لڏان ٿي اسين لڏون ٿيون	لڏجي ٿو لڏجي ٿو
زمان ماضي	مان لڏيس	لڏيو ويو	مان لڏيس	لڏيو ويو
زمان مستقبل	مان لڏندس	لڏبو	مان لڏنديس	لڏبو

(ب) فعل متعدي معروف -

(i) اوپر فعل متعدی معروف کی کافی مثاليں دي گئی ہيں . اس فعل ميں ، فاعل اور مفعول دونوں ظاہر ہوتے ہيں .

(ii) فعل متعدی مجهول - متعدی مجهول صورت میں فاعل ظاہر نہیں ہوتا، یعنی جس میں 'کام کرنے والا' (فاعل) نامعلوم ہو۔ ایسی حالت میں مفعول، فاعل کی جگہ لے لیتا ہے؛ مثلاً:

علامت	متعدي مجهول		متعدی معروف		
	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ	سنڌي	زمان
جي	خط لکھا جا رہا ہے	خط لکجي ٿو	میں خط لکھتا ہوں	مان خط لکان ٿو	حال
جي		خط لکجي ٿو	ہم خط لکھتے ہیں	اسين خط لکون ٿا	
جو	خط لکھا جائیگا	خط لکبو	میں خط لکھونگا	مان خط لکندس	مستقبل
بي	چٹھی لکھی جائے گی	چٺي لکبي	میں چٹھی لکھونگا	مان چٺي لکندس	

اِن مثالوں کا غور سے مطالعہ کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ متعدی مجہولی فعلوں میں فاعل نامعلوم ہوتا ہے، اور مفعول، فاعل کی جگہ لے لیتا ہے؛ البتہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ فاعل (کام کرنے والا) کون ہے؟ یعنی وہ مرد ہے یا عورت؟ ان مثالوں کے مطالعہ سے البتہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فعل اپنے نئے فاعل (جو پہلے مفعول تھا) کے ساتھ عدد اور جنس کے مطابق گردان کرتا ہے، جیسا کہ:

صفحے ٨٢ پر ملاحظ فرمائیں۔

سندھی زبان میں کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن میں متعدی مجہول فعلوں کی حالت میں فاعل نامعلوم نہیں ہوتا بلکہ ظاہر ہوتا ہے، ایسی حالت میں:

(a) فاعل اور مفعول نحو کے مطابق اپنی مقرر شدہ جگہ سے ہٹ کر، آپس میں بدل جاتے ہیں، یعنی فاعل مفعول کی جگہ لے لیتا ہے، اور مفعول، فاعل کی جگہ پر چلا جاتا ہے، جیسا کہ:

فعل متعدی معروف	فعل متعدی مجہول
مان خطُ لکان ٿو	خط مون کان لکجي ٿو
اسين ڪتابُ پڙھون ٿا	ڪتابُ اسان کان پڙھجي ٿو

(b) جب اصلی فاعل ظاہر ہو، اور مفعول کی جگہ پر نمایاں ہو، ایسی صورت میں نئے مفعول کے فوراً بعد 'کان' حرف جار ضرور آتا ہے، مثلاً:

خط مون کان لکجي ٿو.

جملے میں 'مون' نیا مفعول ہے، اس نئے مفعول 'مون' کے فوراً بعد 'کان' آیا ہے اور لفظ بنا ہے 'مون کان' مزید مثالیں ملاحظہ ہوں:

فعل متعدی معروف		فعل متعدی مجہول
مان نبُ کان ٿو	میں آم کھاتا ہوں	انبُ **مون کان** کائجي ٿو
ڇوڪرو انب کائي ٿو	لڑکا آم کھاتا ہے	انبُ **ڇوڪري کان** کائجي ٿو
اسين ماني کائون ٿا	ہم کھانا کھاتے ہیں	ماني **اسان کان** کائجي ٿي

متعدی بالواسط مجہول۔

متعدی معروف کی طرح فعل متعدي بالواسطہ کی بھی مجہول صورت میں مثالیں ملتی ہیں؛ جیسا کہ:

متعدي معروف	متعدي مجهول	متعدي بالواسط	متعدي بالواسط مجهول
مان خط لکان ٿو	خط لکجي ٿو خط مون کان لکجي ٿو	مان خط لکايان ٿو	خط لکائجي ٿو خط مون کان لکائجي ٿو
اسين ڪتاب پڙهون ٿا	ڪتاب پڙهجي ٿو ڪتاب اسان کان پڙهجي ٿو	اسين ڪتاب پڙهايون ٿا	ڪتاب پڙهائجي ٿو ڪتاب اسان کان پڙهائجي ٿو

مذکر

	متعدی معروف: واحد	متعدی معروف: جمع	متعدی مجہول: واحد	متعدی مجہول: جمع
(i)	مان خطُ لکان ٿو (میں خط لکھتا ہوں)	اسین خط لکون ٿا (ہم خط لکھتے ہیں)	خطُ لکجي ٿو (خط لکھا جا رہا ہے)	خطَ لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
(ii)	مان خطَ لکان ٿو (میں خطوط لکھتا ہوں)	اسین خط لکون ٿا (ہم خطوط لکھتے ہیں)	—	خطَ لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
(iii)	مان چٺي لکان ٿو (میں چٹھی لکھتا ہوں)	اسین چٺي لکون ٿا (ہم چٹھی لکھتے ہیں)	چٺي لکجي ٿي (چٹھی لکھی جا رہی ہے)	چٺيون لکجن ٿيون (چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں)

مؤنث

متعدی معروف: واحد	متعدی معروف: جمع	متعدی مجہول: واحد	متعدی مجہول: جمع
مان خطُ لکان ٿي (میں خط لکھتی ہوں)	اسین خط لکون ٿيون (ہم خط لکھتی ہیں)	خط لکجي ٿو (خط لکھا جا رہا ہے)	خط لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
مان خطَ لکان ٿي (میں خطوط لکھتی ہوں)	اسین خطَ لکون ٿيون (ہم خطوط لکھتی ہیں)	—	خط لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
مان چٺي لکان ٿي (میں چٹھی لکھتی ہوں)	اسین چٺي لکون ٿيون (ہم چٹھی لکھتی ہیں)	چٺي لکجي ٿي (چٹھی لکھی جا رہی ہے)	چٺيون لکجن ٿيون (چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں)

ان مثالوں میں، مجہول فعلوں کی صورت میں اصلی فاعل نامعلوم ہے، اور معروف فعلوں کے مفعول، مجہول فعلوں کی حالت میں فاعل کی جگہ لے لی ہے، اور فعل ان نئے فاعلوں کے ساتھ عدد اور جنس میں گردان کرتے ہیں۔

٦- فعلوں کے مشتق یا کردنت

وہ الفاظ جو فعل کی بنیادوں (مادہ) سے نکلتے یا بنتے ہیں اُن کو مشتق یا کردنت (Participles) کہا جاتا ہے۔ ذیل میں سندھی زبان کی تمام مشتقوں کا تفصیل سے بیان دیا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں فعل کے مشتق ہیں:

(الف) اسم حالیہ، (ب) اسم مفعول، (ج) اسم استقبال، (د) اسم فاعل، (ہ) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی)۔ ان میں سے ہر ایک کا تعارف ذیل میں دیا جاتا ہے۔

(الف) اسم حالیہ-

(i) یہ امر واحد حاضر سے بنتا ہے۔ سندھی زبان میں امر واحد حاضر کی دو صورتیں ہیں: ایک صورت یہ ہے کہ امر کی آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
چِھلِ	چِھل	چھیل
ڪَپِ	کَپ	کاٹ
ساڙِ	ساڑ	جلاؤ
لاهِ	لاہ	اُتار

دوسری صورت وہ ہے کہ جس میں امر واحد حاضر کے آخری حرف پر 'اُ' اعراب آتا ہے، مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
لِکُ	لِکھ	لِکھ
پَڙهُ	پڑھ	پڑھ
ڊوڙُ	ڈوڑ	دوڑ
سَڙُ	سڑ	جل

(ii) یہ دونوں صورتیں سندھی زبان میں اسم حالیہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، مثال کے طور پر امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اِ' یا 'اِي' (اے) اعراب آتا ہے ان کا اسم حالیہ بنانے کے لیے امری صورت کے پیچھے مذکر غائب واحد کے لیے 'ايندو' اور مؤنث غائب واحد کے لیے 'ايندي' علامت ملائی جاتی ہے؛ ملاحظ فرمائیے :

امر حاضر واحد کی صورت		مذکر غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ	مؤنث غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ
چِل (چھیل)	+	ايندو	= چِليندو (چھیلتا ہوا)	ايندي	= چليندي (چھیلتی ہوئی)
ڪَپ	+	ايندو	= ڪپيندو (کاٹتا ہوا)	ايندي	= ڪپيندي (چھیلتی ہوئی)
ساڙ	+	ايندو	= ساڙيندو (جلاتا ہوا)	ايندي	= ساڙيندي (جلاتی ہوئی)
ڏِي	+	ايندو	= ڏيندو (دیتا ہوا)	ايندي	ڏيندي (دیتی ہوئی)

اسی طرح امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، ان کا اسم حالیہ بنانے کے لیے امری صورت کے پیچھے مذکر غائب کی حالت میں 'آندو' اور مؤنث غائب واحد کی حالت میں 'آندی' علامتیں ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

امر حاضر واحد کی صورت	+	مذکر غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ	مؤنث غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ
لِکُ	+	آندو	= لکندو	آندي	= لکندي
پڙهُ	+	آندو	= پڙهندو	آندي	= پڙهندي
سَڙُ	+	آندو	= سڙندو	آندي	= سڙندي
ٻوڙ	+	آندو	= ٻوڙندو	آندي	= ٻوڙندي

اسم حالیہ کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے :

سندھی	اردو	ترجمہ
هُو ڊوڙندو گهر ويو	ہو ڈوڑندو گھر ویو	وہ دوڑتا ہوا گھر گیا
هوءَ ڊوڙندي گهر وئي	ہوءَ ڈوڑندی گھر وئی	وہ دوڑتی ہوئی گھر گئی
آءٌ تو وٽان ٿيندو، آفيس ويندس	آؤں تو وٹاں تھیندو آفیس ویندس	میں تمہارے پاس سے ہوتا ہوا، آفیس جاؤنگا

(ب) اسم مفعول ۔

سندھی زبان میں اسم مفعول کے تین روپ (صورتیں) ہیں۔ ان میں سے دو روپ، اصول کے مطابق بنتے ہیں۔ اصول کے مطابق، اسم مفعول بنانے کے لیے، فعل کے مادہ کے پیچھے '۔یو' یا '۔یل' علامتیں ملائی جاتی ہیں ؛ جیسا کہ :

	فعل کا مادہ	+	علامت	=	اسم مفعول
(i)	لِکُ	+	يو	=	لکيو
	پڙهُ	+	يو	=	پڙهيو
	ڊوڙ	+	يو	=	ڊوڙيو
(ii)	**فعل کا مادہ**	+	**علامت**	=	**اسم مفعول**
	لِکُ	+	يَل	=	لکيل
	پڙهُ	+	يَل	=	پڙهيل
	ڊوڙ	+	يَل	=	ڊوڙيل

(iii) دوسرے روپ وہ ہیں جو بیقاعدہ طور بنتے ہیں۔ اس حالت میں مادہ کی آخری صوتیہ پہلے کسی دوسری صوتیہ میں تبدیل ہو جاتی ہے، اور اس کے بعد ان کے پیچھے '۔او' علامت ملائی جاتی ہے ؛ جیسا کہ :

مصدر	فعل کا مادہ	مادہ میں تبدیلی		علامت		اسم مفعول
ڏسڻ	ڏِس	س ے ٺ(۱) = ڏٺ	+	او	=	ڏٺو (دیکھا)
لهڻ	لَهُ	ھ ے ت = لَٿ	+	او	=	لٿو (اترا)
پچڻ	پَچُ	چ ے ک = پک	+	وا	=	پکو

(۱) ے سے مراد ہے تبدیل ہو کر۔

بیقاعدہ بنے ہوئے اسم مفعول کے بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، دوسری صورت میں '۔او' کے بجاء '۔آل' علامت ملائی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

مصدر	فعل کا مادہ	مادہ میں تبدیلی		علامت		اسم مفعول	
ڏسڻ	ڏس	س ۔ ٺ = ڏٺ	+	آل	=	ڏٺل	دیکھا ہوا
پچڻ	پچ	چ ۔ ڪ = پڪ	+	آل	=	پڪل	پکا ہوا

(iv) **اسم مفعول کا صفت کے طور استعمال** ۔ سندھی زبان کی نحوی ساخت کا مطالعہ کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ اسم مفعول جو '۔يل' اور '۔آل' علامت سے بنتے ہیں، صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
هيءُ پڪلُ انب آهي	ہیءُ پکل انب آہے	یہ پکا ہوا آم ہے
هيءُ پيتل پاڻي آهي	ہیءُ پیتل پانی آہے	یہ پیا ہوا پانی ہے
هيءُ لکيلُ ڪاغذ آهي	ہیءُ لکھیل کاغذ آہے	یہ لکھا ہوا کاغذ ہے

ایسے اسم مفعول، جو صفت کے طور استعمال ہوتے ہیں صفت کي طرح موصوف کے ساتھ گردان کرتے ہیں۔

تقابلی مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ اس قسم کے جملوں میں 'پکل'، 'پیتل' اور 'لکيل' کا مفہوم صفت کا ہے، اور نہ کہ اسم مفعول کا۔ نیچے دونوں قسموں کے جملے، مطالعہ کے لئے ساتھ ساتھ دئے جاتے ہیں تا کہ صحیح اندازہ ہو سکے، اور مفہوم بھی واضح ہو جائے؛ مثلاً:

اسم مفعول کا مفہوم	صفت کا مفہوم
هيءُ انبُ پڪل آهي (یہ آم پکا ہوا ہے)	هيءُ پڪلُ انبُ آهي (یہ پکا ہوا آم ہے)
هيءُ پاڻي پيتل آهي (یہ پانی پیا ہوا ہے)	هيءُ پيتل پاڻي آهي (یہ پیا ہوا پانی ہے)
هيءُ ڪاغذ لکيل آهي (یہ کاغذ لکھا ہوا ہے)	هي لکيل ڪاغذ آهي (یہ لکھا ہوا کاغذ ہے)

بائیں طرف دیے ہوئے جملوں میں 'پڪل'، 'پيتل' اور 'لکيل' صورتیں صفتیں ہیں، اور 'انبُ'، 'پاڻي' اور 'ڪاغذ' موصوف کے بارے میں وضاحت کرتے ہیں۔

(v) پڑھنے والوں کی آسانی کے لیے اسم مفعول کی فہرست میں چند مثالیں دی جاتی ہیں:

— یو علامت والے اسم مفعول -

مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول	مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول
هلڻ	هل	هليو	گھمڻ	گھم	گھميو
ڊوڙڻ	ڊوڙ	ڊوڙيو	لکڻ	لک	لکيو
آيرڻ	آير	آيريو	چڙھڻ	چڙھ	چڙھيو
ترڻ	تر	تريو	چمڪڻ	چمڪ	چمڪيو

— یل علامت والے اسم مفعول -

مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول	مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول
لکڻ	لک	لکيل	آيرڻ	آير	آيريل
چڙھڻ	چڙھ	چڙھيل	ڊوڙڻ	ڊوڙ	ڊوڙيل

بیقاعدہ بنے ہوئے اسم مفعول -

مصدر	مادہ	اسم مفعول	مصدر	مادہ	اسم مفعول
آچڻ	آ	آيل	وڃڻ	وڃ	ويل
ويهڻ	ويھ	ويٺو / ويٺل	ٻيهڻ	ٻيھ	ٻيٺو / ٻيٺل
لهڻ	لھ	لٿو / لٿل	نڪرڻ (نکلنا)	نڪر	نڪتو / نڪتل
ڦاسڻ	ڦاس	ڦاٿو / ڦاٿل	ڏڄڻ (ڈرنا)	ڏڄ	ڏنو / ڏنل
پهچڻ (پہنچنا)	پهچ	پهتو / پهتل	رُسڻ (روٹھنا)	رُس	رُٺو / رُٺل
وسڻ (برسنا)	وس	وٺو / وٺل	اڏامڻ (آڑنا)	اڏام	اڏاڻو / اڏاڻل

(ج) اسم استقبال -

فعل کا وہ مشتق یا کردنت جس سے یہ واضح ہو کہ کام آئندہ وقت میں ہوگا، فعل کے مشتق کو 'اسم استقبال' کہا جاتا ہے ، مثلاً:

(i) اسم استقبالِ بنانے کے لیے فعل کے مادہ کے پیچھے '-ڻو' علامت ملائی جاتی ہے:

فعل کا مادہ	+	علامت	—	اسم استقبال	
لِیک	+	ڻو	—	لِکڻو	لکھنا
اچ	+	ڻو	—	آچڻو	آنا
وڃ	+	ڻو	—	وَڃڻو	جانا

ان مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ
سڀاڻي خط لکڻو آهي	سبھاڻے خط لکھڻو آہے	کل خط لکھنا ہے
هُن اچڻو آهي	ہو آچڻو آہے	اسے آنا ہے
مون کي ڪراچي وڃڻو آهي	مون کھے کراچی وڃڻو آہے	مجھے کراچی جانا ہے

اسم استقبال عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتا:

(ii) اسم استقبال سندھی نحو کے ترتیب کے مطابق صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں، ایسی حالت میں وہ موصوف کے ساتھ جنس اور عدد میں گردان کرتے ہیں؛ مثلاً:

اسم استقبال کا مفہوم	صفت کا مفہوم
هي ٻار روئڻو آهي	هيءُ روئڻو ٻار آهي
(اس بچے کو رونا ہے)	(یہ روتا بچہ ہے)
هي شخص نچڻو آهي	هي نچڻو شخص آهي
(یہ شخص ناچو ہے)	(یہ ناچو شخص ہے)

صفت کے طور استعمال کئے ہوئے اسم استقبال کا موصوف کے ساتھ گردان ملاحظہ فرمائیے:

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
وڙھو ڇوڪرو	وڙھا ڇوڪرا	وڙھي ڇوڪري	وڙھيون ڇوڪريون
مارڻو ڍڳو	مارڻا ڍڳا	مارڻي ڍڳي	مارڻيون ڍڳيون

(ن) اسم فاعل -

(i) فعل کی وہ صورت جس سے کام کرنے والے یعنی فاعل کا مفہوم ظاہر ہو، اسم فاعل کہتے ہیں۔ اس صورت کو اسم اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ وہ اسم اور صفت کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ یہ صورت صفت کی طرح جنس، عدد اور حالت میں گردان بھی کرتی ہے۔

(ii) اسم فاعل بنانے کا اصول، اسم حالیہ کے اصولوں سے ملتا جلتا ہے؛ مثلاً اسم حالیہ کے لیے بتایا گیا ہے کہ فعل کے وہ مادہ جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، ان کے پیچھے 'ایندو' علامت ملائی جاتی ہے۔ اس طرح وہ مادہ جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، ان کے پیچھے 'آندو' علامت ملائی جاتی ہے۔

بالکل اسی طرح اسمِ فاعل بنانے کے لیے بھی وہ فعلی مادہ جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے؛ اسم فاعل بنانے کے لیے ان کے پیچھے 'ایندڙ' علامت ملاتے ہیں؛ اور وہ مادہ جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، اسم فاعل بنانے کے لیے ان کے پیچھے 'آندڙ' علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

فعل کا مادہ	+	علامت	—	اسم فاعل	
مارِ	+	ایندڙ	=	ماریندڙ	مارنے والا
ساڙِ	+	ایندڙ	=	ساڙیندڙ	جلانے والا
لِکَ	+	آندڙ	=	لِکَندڙ	لکھنے والا
پڙھ	+	اندڙ	=	پڙھندڙ	پڑھنے والا

ان مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے:

ترجمہ	سندھی
مارنے والے سے بچانے والا قریب ہے۔	ماريندڙ کان بچائيندڙ ويجهو آهي۔
دنیا کو بنانے والا ایک مالک ہے۔	دنيا جو اُپائيندڙ هڪ مالڪ آهي۔
پوچھنے والا بھولتا نہیں۔	پڇندڙ نہ مُنجهندڙ۔

(iii) سندھی نحو کے مطابق اسم فاعل صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں ؛ مثلاً

صفت کا مفہوم	اسم فاعل کا مفہوم
حيدرآباد جي وڻندڙ هوا مون کي پسند آهي (حیدرآباد کی خوشگوار آبہوا مجھے پسند ہے)	حيدرآباد جي هوا مون کي وڻندڙ آهي (حیدرآباد کی آبہوا مجھے خوشگوار لگتی ہے)
سهڻي وهندڙ درياءَ ڏسي بہ ڪانہ ڊني (سوہنی بہتے ہوئے دریاء سے بھی نہیں ڈری)	سهڻي، درياءَ وهندڙ ڏسي بہ ڪانہ ڊني (سوہنی دریاءکو بہتا ہوا دیکھکر بھی نہیں ڈری)

(iv) اسم فاعل جب صفت کے طور استعمال ہوتا ہے، تو صفت کی طرح اپنے موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت میں گردان کرتا ہے ؛ مثلاً:

مؤنث: جمع	مؤنث: واحد	مذکر: جمع	مذکر: واحد
ڀڄندڙ ڇوڪريون (بھاگتی ہوئی لڑکیاں)	ڀڄندڙ ڇوڪري (بھاگتی ہوئی لڑکی)	ڀڄندڙ ڇوڪرا (بھاگتے ہوئے لڑکے)	ڀڄندڙ ڇوڪرو (بھاگتا ہوا لڑکا)

(v) اسم فاعل بنانے[*] کا ایک اصول اور بھی ہے۔ کچھ حاصل مصدروں کے پیچھے 'ہار' علامت ملانے سے اسم فاعل بنتا ہے؛ جیسا کہ:

حاصل مصدر	+	علامت	=	اسم فاعل
هلڻ (چلنا، جانا)	+	هار	=	هلڻهار (جانے والا)
اُپاءُ (پیدا کرنا)	+	هار	=	اُپائڻهار (پیدا کرنے والا)

(۳) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی) -

مون ماني کاڌي	میں نے روٹی کھائی
مان اسکول[*] ويس	میں اسکول گیا
مان ماني کائي، اسکول ويس	میں روٹی کھاکر، اسکول گیا

(i) مندرجہ بالا تین جملوں کا غور سے مطالعہ کریں۔ پہلے دو جملے مفرد جملے ہیں، جن میں دو فعل ہیں، اور دونوں فعلوں کا زمانہ ماضی ہے۔ تیسرے جملے میں فعل 'کائي' (کھائی) قابل توجہ ہے۔

اس (تیسرے) جملے کے اردو ترجمے میں 'کھا کر' فعل 'کائي' (کھائی) کا ترجمہ ہے، اس کے مفہوم سے یہ پتہ چلتا ہے کہ فاعل کھانا کھاکر، اسکول گیا ہے۔ اس کی معنی یہ ہیں کہ فاعل نے ایک کام ختم کرکے، دوسرا کام کیا ہے، اس کی مراد یہ ہے کہ وہ فعل جس سے یہ ثابت ہو کہ فاعل نے ایک کام ختم کرکے دوسرا کام شروع کیا ہے، ایسے فعلوں کو 'ماضی معطوفی' کہا جائے گا۔

لفظ 'معطوفی' عطف سے نکلا ہے۔ عطف کی معنی ہے ملانے والا، چونکہ دونوں کاموں کا ایک دوسرے سے ملاپ ہے، اس لیے اس کو ماضی معطوفی کہا گیا ہے۔

(ii) ماضی معطوفی کی سندھی زبان میں تین صورتیں ہیں؛ جیسا کہ:

(a) مان ماني کائي، اسکول ويس.

میں کھانا کھاکر اسکول گیا۔

(b) اُستاد ٻار کي پاڙهي، گهر ويو. اُستاد بچہ کو پڑھاکر گھر گیا۔

(c) نوڪر ڀاڄي وٺيو، گهر ويو. نوکر، ترکاری لےکر گھر گیا۔

ان تینوں جملوں کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ماضی معطوفی کی تین صورتیں ہیں:

ایک 'اِي' علامت والی صورت

دوسری 'اِيِ' علامت والی صورت

تیسری 'يو' علامت والی صورت

تینوں صورتیں فعل کے مادہ کے پیچھے مخصوص علامت ملانے سے بنتی ہیں۔ مثلاً:

مصدر	مادہ	+	علامت	=	ماضی معطوفی	
کاڻڻ	کا	+	اِي	=	کائي	کھا کر
آچڻ	آچْ	+	اِي	=	آچي	آ کر
ڪرڻ	ڪرْ	+	اِي	=	ڪري	کر کے
ٻارڻ	ٻارْ	+	اِي	=	ٻاري	جلا کے
وٺڻ	وٺْ	+	يو	=	وٺيو	لے کر
لکڻ	لکْ	+	يو	=	لکيو	لکھ کر

سندھی زبان کے شمالی لہجے میں 'يو' علامت کے بجائے 'يون' علامت ملاتے ہیں۔ جیسا کہ:

مصدر	مادہ	علامت	—	ماضی معطوفی	
وٺڻ	وٺْ	يون	—	وٺيون	لے کر
لکڻ	لکْ	يون	—	لکيون	لکھ کر

آٹھواں سبق

زمانوں کا مطالعہ

فعلوں سے زمان یعنی وقت کا پتا چلتا ہے. اس لیے سندھی زبان سیکھنے کے لیے متعلق زمانوں کا مطالعہ ضروری ہوگا، اور ساتھ ساتھ یہ بھی سیکھنا ضروری ہے کہ سندھی میں فعل، زمان کے لیے کس طرح گردان کرتے ہیں.

بنیادی طور فعل کے تین زمان ہیں:

زمانِ حال، زمانِ مستقبل یعنی آنے والا زمانہ اور زمان ماضی یعنی گذرا ہوا زمانہ. ان میں سے ہر زمان کی مختلف قسمیں ہیں، اور اس طرح کل بارہ زمان ہو جاتے ہیں. ذیل میں تمام زمانوں کا چارٹ دیا گیا ہے. چارٹ میں اشارۃً یہ بھی بتایا گیا ہے کہ زمان حال، زمان مستقبل اور زمان ماضی کی بنیاد کیا ہے. اور ہر زمان کی قسمیں کتنی ہیں، ملاحظہ فرمائیے:

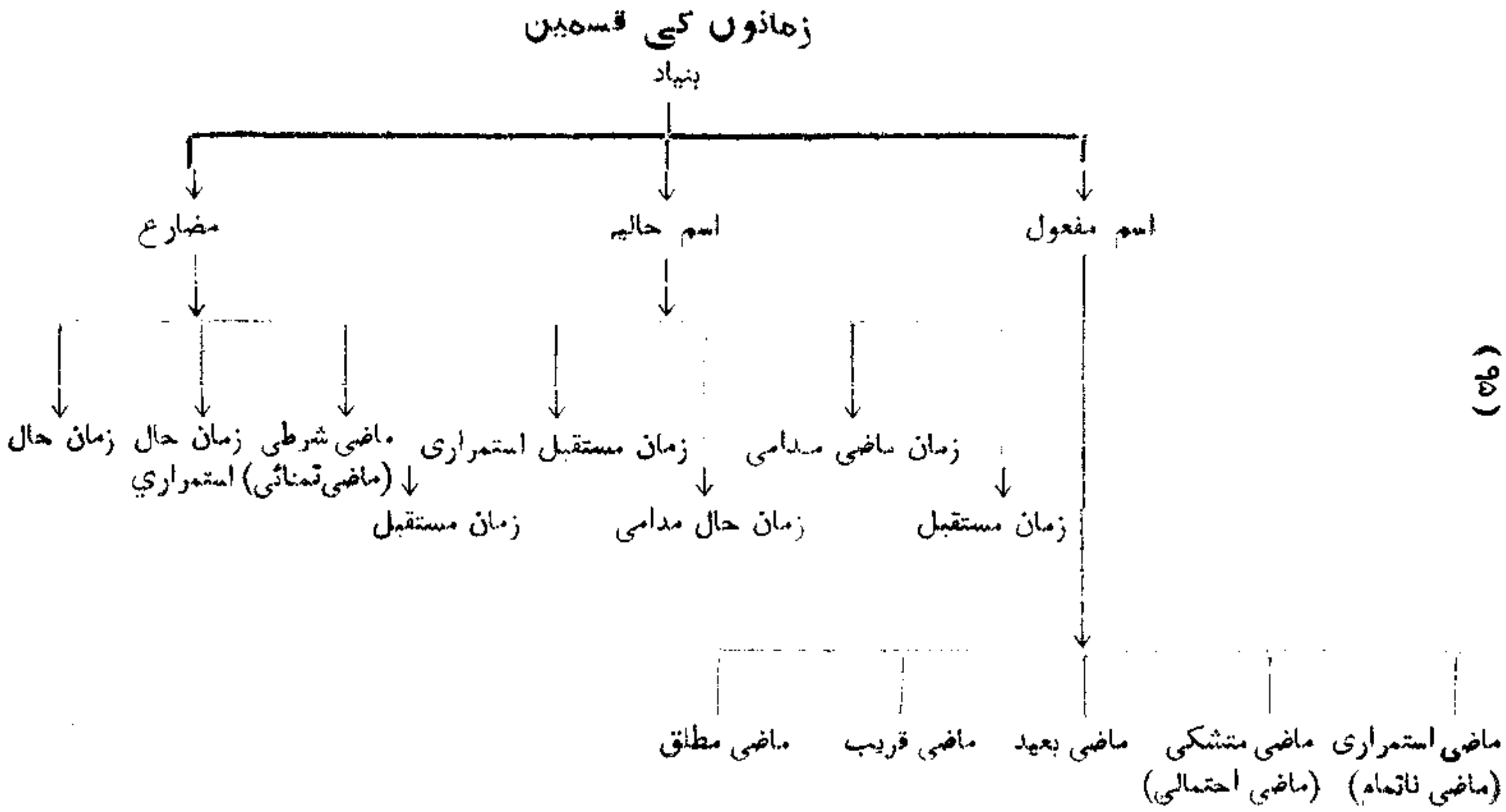
زمانون کی قسمين
بنياد
اسم مفعول
اسم حاليه
مضارع
زمان ماضی مدامی
زمان مستقبل
زمان مستقبل استمراری
زمان حال مدامی
ماضی شرطی (ماضی تمنائی)
زمان مستقبل
زمان حال استمراري
زمان حال
ماضی استمراری (ماضی ناتمام)
ماضی متشکی (ماضی احتمالی)
ماضی بعيد
ماضی قريب
ماضی مطلق

۱۰ (الف) مضارع -

(i) سندھی زبان میں مضارع بنانے کے لیے امر کے پیچھے ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں۔ علامتیں جو امر کے ساتھ ملائی جاتی ہیں، یہ ہیں:

ضمیر			علامت	"لکھہ" فعل سے مضارع کا گرادن	
متکلم واحد	مان		آن (آن)	لکان	لکھون
" جمع	اسین		آون (آون)	لکون	لکھیں
حاضر واحد	تون		ایں (ایں)	لکین	لکھے
" جمع	توھین / اوھین		او	لکو	لکھیں
غائب واحد	ھيءُ / ھيءَ ، ھؤ / ھؤءَ		اي (اے)	لکي	لکھے
" جمع	ھي ، ھؤ		آن	لکن	لکھیں

(ii) یہاں یہ ذکر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ اگر امر کے آخر میں 'اِ' اعراب ہو تو پھر مضارع بنانے کے لیے اوپر دی ہوئی علامتوں کے آگے 'ي' حرف بڑھایا جاتا ہے ؛ جیسا کہ:

ضمیر	امر		علامت	مضارع
مان	کرِ	+	يان (يان)	کريان
اسین	کرِ	+	يون (يون)	کريؤن
تون	کرِ	+	ایں (ایں)	کريں
توھین / اوھین	کرِ	+	يو	کريو
ھيءُ / ھيءَ ، ھؤ / ھؤءَ	کرِ	+	اِي	کري
ھي / ھؤ	کرِ	+	آن	کَنِ (۱)

(۱) کرن سے 'ر' حذف ہوگیا۔

(iii) زمان مضارع کو زیادہ سمجھنے کے لیے ذیل میں لازمی فعلوں 'هئڻ' (ہونا) اور 'ٿيڻ' (ہونا) اور چند متعدی فعلوں کے گردان دئیے جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ مضارع کے گردان میں فعل، جنس میں نہیں بدلتا۔

هُئڻ (ہُئڻ) یعنی "ہونا" مصدر کا گردان۔

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
مان آهيان	ماں آہیاں	میں ہوں	اسين آهيون	اسیں آہیوں	ہم ہیں
تون آهين	توں آہیں	تو ہے	توهين آهيو	توہیں آہیو	آپ ہیں
			اوهين آهيو	اوہیں آہیو	
هيءُ/هيءَ آهي	ہیءُ/ہیءَ آہی	یہ ہے	هي آهن	ہی آہن	وہ ہیں
هؤ/هؤءَ	ہؤ/ہوءَ آہے	هؤ آهن	ہو آهن	ہو آہن	

ٿيڻ (تھیڻ) یعنی "ہونا" مصدر کا گردان۔

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
مان ٿيان	ماں تھیاں	میں ہوں	اسين ٿيون	اسیں تھیوں	ہم ہوں
تون ٿين	توں تھیں	تم ہو	توهين ٿيو	توہیں تھیو	آپ ہوں
			اوهين ٿيو	اوہیں تھیو	
هيءُ/هيءَ ٿئي	ہیءُ/ہیءَ تھیے	وہ ہو	هي ٿين	ہی تھیَن	وہ ہوں
هؤ/هؤءَ ٿئي	ہو/ہوءَ تھیے		هؤ ٿين	ہؤ تھیَن	

ڪي هُئڻ/وٽ هُئڻ (پاس ہونا) مصدر کا گردان۔

سنڌي	اردو	ترجمہ
مون کي آهي/مون وٽ آهي	موں کھے آہے/موں وٹ آہے	میرے پاس ہے
اسان کي آهي/اسان وٽ آهي	اساں کھے آہے/اساں وٹ آہے	ہمارے پاس ہے
توکي آهي/تو وٽ آهي	توکھے آہے/تو وٹ آہے	تیرے پاس ہے
توهان کي آهي/توهان وٽ آهي	توہاں کھے آہے/ہنَ وٹ آہے	آپ کے پاس ہے

سنڌي	اردو	ترجمہ
هِنَ کي آهي / هن وٽ آهي	ہنَ کھے آہے / ہنَ وٹ آہے	اِس کے پاس ہے
هُن کي آهي / هُن وٽ آهي	ہُن کھے آہے / ہُن وٹ آہے	اُس کے پاس ہے
هِنن کي آهي / هِنن وٽ آهي	ہِنَن کھے آہے / ہِنَن وٹ آہے	اِن کے پاس ہے
هُنن کي آهي / هُنن وٽ آهي	ہُنَن کھے آہے / ہُنن وٹ آہے	اُن کے پاس ہے

(iv) مضارع کے **گردان** کو سمجھنے کے لیے اب وہ جملے دیے جاتے ہیں، جن میں فاعل کے ساتھ **مفعول** بھی ہیں؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
مان خط لکان	ماں خط لکھاں	میں خط لکھوں
اسين خط لکون	اسیں خط لکھوں	ہم خط لکھیں
تون خط لکين	توں خط لکھیں	تو خط لکھ
توهين / اوهين خط لکو	توہیں / اوہیں خط لکھو	آپ خط لکھیں
هيءُ / هيءَ خط لکي	ہیءُ / ہیءَ خط لکھے	یہ خط لکھے
هوُ / هوءَ خط لکي	ہوُ / ہوءَ خط لکھے	وہ خط لکھے
هي / هوُ خط لکن	ہی / ہوُ خط لکھن	وہ خط لکھیں

۲. **زمان حال** -

(الف) زمان حال، مضارع سے بنتا ہے، مضارع کے پیچھے زمان حال کی علامتیں 'ٿو' (تھو)، 'ٿا' (تھا)، 'ٿي' (تھی) ملانے سے زمان حال بنتا ہے؛ مثلاً:

مذکر علامتين		مؤنث علامتیں	
واحد	**جمع**	**واحد**	**جمع**
ٿو (تھو)	ٿا (تھا)	ٿي (تھی)	ٿيون (تھیوں)

گردان ملاحظہ فرمائیے:

زمان حال		مضارع	
ماں لکھاں تھو	مان لکان ٿو	ماں لکھاں	مان لکان
	(میں لکھتا ہوں)		(میں لکھوں)
اسیں لکھوں تھا	اسین لکون ٿا	اسیں لکھوں	اسین لکون
	(ہم لکھتے ہیں)		(ہم لکھیں)
چھوکر لکھے تھو	ڇوڪر لکي ٿو	چھوکر لکھے	ڇوڪر لکي
	(لڑکا لکھتا ہے)		(لڑکا لکھے)

(ب) (i) مذکر اور مؤنث کے لحاظ سے زمان حال کا گردان ملاحظ فرمائیے:

مؤنث جمع	مؤنث واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مصدر
اسین لکون ٿیون	مان لکان ٿي	اسین لکون ٿا	مان لکان ٿو	لکڻ
(ہم لکھتی ہیں)	(میں لکھتی ہوں)	(ہم لکھتے ہیں)	(میں لکھتا ہوں)	
توھین لکو ٿیون	تون لکین ٿي	توھین لکو ٿا	تون لکین ٿو	
(آپ لکھتی ہیں)	(تو لکھتی ہے)	(آپ لکھتے ہیں)	(تو لکھتا ہے)	
ھي لکن ٿیون	ھيءَ لکي ٿي	ھي لکن ٿا	ھيءُ لکي ٿو	
(یہ لکھتی ہیں)	(یہ لکھتی ہے)	(یہ لکھتے ہیں)	(یہ لکھتا ہے)	
ڇوڪریون لکن ٿیون	ڇوڪري لکي ٿي	ڇوڪرا لکن ٿا	ڇوڪرو لکي ٿو	
(لڑکیاں لکھتی ہیں)	(لڑکی لکھتی ہے)	(لڑکے لکھتے ہیں)	(لڑکا لکھتا ہے)	

(ii) مزید مثالیں ملاحظ کریں:

ترجمہ	اردو	سندھي
میرا بھائی لکھتا ہے	مُنھنجو بھاءُ لکھے تھو	منھنجو ڀاءُ لکي ٿو
میرا چھوٹا بھائی	مُنھنجو ننڈھو بھاءُ	منھنجو ننڍو ڀاءُ
روٹی کھاتا ہے	مانی کھائے تھو	ماني کائي ٿو
بکری گھانس کھاتی ہے	بکری گاھہ کھائے تھی	ٻڪري گاھ کائي ٿي

۳ زمان حال استمراری -

(الف) یہ زمان بھی زمان حال کی طرح مضارع سے بنتا ہے؛ فرق صرف یہ ہے کہ زمان حال میں جو علامتیں ملائی گئی تھیں وہ تھیں؛

مذکر: ٹو، ٹا
مؤنث: ٹي، ٹیون

لیکن زمان حال استمراری کے حالت میں مضارع کے ساتھ جو علامتیں ملائی جائینگی وہ ہیں؛

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
پیو	پیا	پئي	پئیون

ذیل میں مضارع، زمان حال اور زمان حال استمراری کا تقابلی مطالعہ فرمائیں؛

مضارع		زمان حال		زمان حال استمراری	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مان د وژان	مان د وژان	مان د وژان ٹو	مان د وژان ٹي	مان د وژان پیو	مان د وژان پئي
میں دوڑوں	میں دوڑوں	میں دوڑتا ہوں	میں دوڑتی ہوں۔	میں دوڑ رہا ہوں۔	میں دوڑ رہی ہون

مزید مطالعے کے لیے 'پڑھڻ' مصدر کا گردان ملاحظہ فرمائیں؛

مذکر: مضارع	مذکر: زمان حال	مذکر: زمان حال استمراري	مؤنث: مضارع	مؤنث: زمان حال	مؤنث: زمان حال استمراري
مان پڙهان	مان پڙهان ٿو	مان پڙهان پيو	مان پڙهان	مان پڙهان ٿي	مان پڙهان پئي
اسين پڙهون	اسين پڙهون ٿا	اسين پڙهون پيا	اسين پڙهون	اسين پڙهون ٿيون	اسين پڙهون پئيون
ڇوڪرو پڙهي	ڇوڪرو پڙهي ٿو	ڇوڪرو پڙهي پيو	ڇوڪري پڙهي	ڇوڪري پڙهي ٿي	ڇوڪري پڙهي پئي
ڇوڪرا پڙهن	ڇوڪرا پڙهن ٿا	ڇوڪرا پڙهن پيا	ڇوڪريون پڙهن	ڇوڪريون پڙهن ٿيون	ڇوڪريون پڙهن پئيون

(ii) سندھی زبان میں زمان حال استمراری کی ایک صورت اردو کے زمان حال استمراری سے بلکل ملتی جلتی ہے، عام بول چال میں یہ صورت بھی عام ہے؛ جیسا کہ:

حال استمراري

مان ڊوڙان پيو (میں دوڑ رہا ہوں)	مان ڊوڙي رهيو آهيان. (میں دوڑ رہا ہوں)
اسين ڊوڙون پيا (ہم دوڑ رہے ہیں)	اسين ڊوڙي رهيا آهيون (ہم دوڑ رہے ہیں)
ڇوڪرو ڊوڙي پيو (لڑکا دوڑ رہا ہے)	ڇوڪرو ڊوڙي رهيو آهي (لڑکا دوڑ رہا ہے)
ڇوڪرا ڊوڙن پيا (لڑکے دوڑ رہے ہیں)	ڇوڪرا ڊوڙي رهيا آهن (لڑکے دوڑ رہے ہیں)

(iii) سندھی زبان میں عام بول چال میں حال استمراری کی ایک صورت اور بھی ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ بلکل ویسا ہی ہے جیسا کہ: 'پیو'، 'پیا' وغیرہ میں دیکھا گیا؛ فرق صرف یہ ہے کہ 'پیو'، 'پیا'، 'پئي' اور 'پئيون' کے عیوض 'وٺو'، 'وٺا'، 'وٺي' اور 'وٺيون' استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً:

مذکر		مؤنث	
مان لکان پيو	مان لکان وٺو (میں لکھ رہا ہوں)	مان لکان پئي	مان لکان وٺي (میں لکھ رہی ہوں)
اسين لکون پيا	اسين لکون وٺا (ہم لکھ رہے ہیں)	اسين لکون پئيون	اسين لکون وٺيون (ہم لکھ رہی ہیں)
ڇوکرو لکي پيو	ڇوکرو لکي وٺو (لڑکا لکھ رہا ہے)	ڇوکري لکي پئي	ڇوکري لکي وٺي (لڑکی لکھ رہی ہے)
ڇوکرا لکن پيا	ڇوکرا لکن وٺا	ڇوکريون لکن پئيون	ڇوکريون لکن وٺيون لڑکیاں لکھ رہی ہیں

۴۔ زمان ماضی شرطی (ماضي تمنائي)۔

یہ زمان بنانے کے لیے مضارع کے پیچھے 'ها' ملایا جاتا ہے۔ اس زمان کے گردان میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا؛ جیسا کہ:

مضارع		ماضی شرطی	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مان لکان (میں لکھوں)	مان لکان (میں لکھوں)	مان لکان ها (میں لکھتا)	مان لکان ها (میں لکھتی)
اسين لکون (ہم لکھیں)	اسين لکون (ہم لکھیں)	اسين لکون ها (ہم لکھتے)	اسين لکون ها (ہم لکھتیں)

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
چوکرو لکي	چوکري لکي	چوکرو لکي ها	چوکري لکي ها
(لڑکا لکھے)	(لڑکی لکھے)	(لڑکا لکھتا)	(لڑکی لکھتی)

(ب) اسم حالیہ سے بنے ہوئے زمان۔

۵۹ صفحہ پر جو چارٹ دیا گیا ہے اس میں یہ واضح طور بتایا گیا ہے کہ پانچ زمان اسم حالیہ سے بنتے ہیں، وہ یہ ہیں:

۱- زمان حال مدامی، ۲- زمان ماضی مدامی، ۳- زمان مستقبل، ۴- زمان مستقبل استمراری، اور ۵- زمان مستقبل مدامی۔

فعل کے سبق میں اسم حالیہ وضاحت سے سمجھایا گیا ہے۔ اسم حالیہ سے جو زمان بنتے ہیں ان کی مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں۔

۱- زمان حال مدامي۔

(i) اسم حالیہ کے پیچھے 'هُئڻ' مصدر کا گردان زمان مضارع میں استعمال کرنے سے زمان حال مدامی بنتا ہے، مثلاً:

مصدر	اسم حالیہ	زمان حال مدامی	ترجمہ
لکڻ	لکندو	مان لکندو آهيان	میں لکھتا رہتا ہوں
		اسين لکندا آهيون	ہم لکھتے رہتے ہیں
		تون لکندو آهين	تم لکھتے رہتے ہو
		توهين لکندا آهيو	آپ لکھتے رہتے ہیں
		چوکرو لکندو آهي	لڑکا لکھتا رہتا ہے
		چوکري لکندي آهي	لڑکی لکھتی رہتی ہے
		چوکرا لکندا آهن	لڑکے لکھتے رہتے ہیں
		چوکريون لکنديون آهن	لڑکیاں لکھتی رہتی ہیں

(ii) اسی گردان کو جنس مؤنث میں ملاحظہ کریں:-

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
مان لکندو آهيان (میں لکھتا رہتا ہوں)	اسين لکندا آهيون (ہم لکھتے رہتے ہیں)	مان لکندي آهيان (میں لکھتی رہتی ہوں)	اسين لکنديون آهيون (ہم لکھتی رہتی ہیں)
تون لکندو آهين (تم لکھتے رہتے ہو)	توهين لکندا آهيو (آپ لکھتے رہتے ہیں)	تون لکندي آهين (تم لکھتی رہتی ہو)	توهين لکنديون آهيو (آپ لکھتی رہتی ہیں)
هيءَ لکندو آهي (یہ لکھتا رہتا ہے)	هيي لکندا آهن (یہ لکھتے رہتے ہیں)	هيءَ لکندي آهي (یہ لکھتی رہتی ہے)	هي لکنديون آهن (یہ لکھتے رہتے ہیں)

(iii) "هئڻ" مصدر کا زمان حال مداومی میں گردان ملاحظہ فرمائیے:

اسم حاليہ	مذکر	مؤنث
ھوندو (ہوتا)	مان هوندو آهيان (میں ہوتا ہوں)	مان هوندي آهيان (میں ہوتی ہوں)
	اسين هوندا آهيون (ہم ہوتے ہیں)	اسين هونديون آهيون (ہم ہوتی ہیں)
	تون هوندو آهين (تم ہوتے ہو)	تون هوندي آهين (تم ہوتی ہو)
	هيءَ هوندو آهي (یہ ہوتا ہے)	هيءَ هوندي آهي (یہ ہوتی ہے)
	هيي هوندا آهن (یہ ہوتے ہیں)	هيي هونديون آهن (یہ ہوتی ہیں)

۲. زمان ماضي مدامي-

زمان ماضی مدامی بھی زمان حال مدامی کی طرح بنتا ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ حال مدامی بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' (ہونا) مصدر کا گردان زمانِ حال میں رکھا جاتا ہے، لیکن زمان ماضی مدامی کے لیے 'هئڻ' مصدر کا گردان 'زمان حال' کے بجاۓ 'زمان ماضی' میں استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً:

حال مدامي	ماضي مدامي
مان لکندو آهيان	مان لکندو هوس
(میں لکھتا رہتا ہوں)	(میں لکھتا رہتا تھا)
اسين لکندا آهيون	اسين لکندا هئاسين
(ہم لکھتے رہتے ہیں)	(ہم لکھتے رہتے تھے)
تون لکندو آهين	تون لکندو هئين
(تم لکھتے رہتے ہو)	(تم لکھتے رہتے تھے)
توهين لکندا آهيو	توهين لکندا هئا
(آپ لکھتے رہتے ہیں)	(آپ لکھتے رہتے تھے)
هيءُ لکندو آهي	هيءُ لکندو هو
(یہ لکھتا رہتا ہے)	(یہ لکھتا رہتا تھا)
هيءَ لکندي آهي	هيءَ لکندي هئي
(یہ لکھتی رہتی ہے)	(یہ لکھتی رہتی تھی)
هي لکندا آهن	هي لکندا هئا
(یہ لکھتے رہتے ہیں)	(یہ لکھتے رہتے تھے)

۳. زمان مستقبل-

(i) اسم حالیہ سے زمان مستقبل بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پیچھے ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں۔ مثلاً 'لکڻ' مصدر کا گردان پہلے جنس مذکر میں، پھر جنس مؤنث میں ملاحظہ فرمائیے:

مذکر میں گردان۔

ترجمہ	زمان مستقبل	ضمیری علامتیں	اسم حالیہ	ضمیر
میں لکھوں گا	مان لکندس	ـــ س(۱)	لکندو	متکلم واحد۔ مان
ہم لکھینگے	اسین لکنداسین / اسین لکنداسون	ـــ سین / ـــ سون	لکندا	" جمع۔ اسین
تم لکھوگے	تون لکندین	ـــ ین	لکندو	حاضر واحد۔ تون
آپ لکھوگے	توھین لکندا	ـــ آ	لکندا	" جمع۔ توھین
یہ لکھے گا / وہ لکھے گا	ھيءَ لکندو / ھوءَ لکندو	ـــ او	لکندو	غائب واحد۔ ھيءَ / ھو
یہ لکھینگے / وہ لکھینگے	ھي لکندا / ھو لکندا	ـــ آ		" جمع۔ ھي / ھو

مؤنث میں گردان۔

ترجمہ	زمان مستقبل	ضمیری علامتیں	اسم حالیہ	ضمیر
میں لکھونگی	مان لکندیس	ـــ س	لکندی	متکلم واحد۔ مان
ہم لکھینگی	اسین لکندیونسین	ـــ سین	لکندیون	" جمع۔ اسین
تم لکھوگی	تون لکندینءَ	ـــ ین	لکندي	حاضر واحد۔ تون
آپ لکھینگی	توھین لکندیون	ـــ یون	لکندیون	" جمع۔ توھین
یہ لکھینگی	ھيءَ لکندي	ـــ اِي	ھيءَ/ھوءَ لکندي	غائب واحد۔ ھيءَ/ھوءَ
یہ لکھینگی	ھي لکندیون	ـــ ئون	لکندیون	" جمع۔ ھي

(ii) سندھی اور اردو زبانوں میں زمان مستقبل بنانے میں بڑا فرق ہے۔ اردو زبان میں زمان مستقبل مضارع سے بنتا ہے، جبکہ سندھی زبان میں وہ (زمان مستقبل) اسم حالیہ سے بنتا ہے۔ سندھی زبان میں زمان مستقبل بنانے کے لیے جو ضمیری علامتیں

---

(۱) سندھی زبان کے شمالی لہجے میں 'ـــ س' کے بجاء 'ـــ م' ضمیری علامت ملائی جاتی ہے۔

ملائی جاتی ہیں، اسم حالیہ سے ملنے سے اول اُن میں اور اسم حالیہ کے آخری حرف میں جو تبدیلی آتی ہے اُس کو سمجھنا بہت ضروری ہے؛ جیسا کہ:

ضمیری علامتیں۔

ضمیری علامتیں

	مذکر	مؤنث
متکلم واحد۔ مان	ــ س / ــ م	س ۔/ ۔م
” جمع۔ اسین	سین	سین
حاضر واحد۔ تون	اہن	اہن
” جمع۔ توهین	آ	یون
غائب واحد۔ هيءُ / هيءَ	او	اِي
” جمع۔ هي / هؤ	آ	یون

(iii) اب یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اِن ضمیری علامتوں کے ملنے سے پہلے اسم حالیہ کے آخری اعراب میں کون سی تبدیلی کی جاتی ہے(١)؛ مثلاً مذکر کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامت	تبدیلی
مان	لکندو	ــ س = لکندّس	اسم حالیہ کا آخری 'او' بدل کر 'آ' ہوگا، اور زمان بنا: لِکندّس
اسین	لکندا	ــ اسین=لکندااسین	'او' بدل کر 'آ' ہوا
تون	لکندو	ــ اہن = لکندہن	'و' حذف ہو گیا

(١) در اصل اگر جدید لسانیات کے روشنی میں دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اسم حالیہ کا مادہ 'لکندو' نہیں بلکہ 'لِکنَدّ' ہے۔ 'لکندو' غائب واحد کی صورت ہے اسکا واحد جمع روپ ہوگا 'لکندا'، اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ روایتی لسانیات کے اصول کے روشنی میں ہے۔ یہ نکتہ قابل بحث ہے۔

تبدیلی	ضمیری علامتیں	اسم حالیہ	ضمیر
'آ' گرا دیا گیا ہے، کیوں کہ آ + آ نہیں آ سکتا	ـــ آ = لکندا	لکندا	توهین
ایک 'او' حذف ہو گیا	ـــ او = لکندو	لکندو	هيءُ / هؤ
'اِي' علامت کے آگے 'او' حذف ہو گیا	ـــ اِي = لکندِي	لکندِي	هيءَ / هؤءَ
ایک 'آ' گرا دیا گیا ہے	ـــ آ = لکندا	لکندا	هيِ / هؤ

اس طرح مؤنث کے گردان میں جو تبدیلی نظر آتی ہے، وہ ملاحظہ فرمائیے:

تبدیلی	ضمیری علامتیں	اسم حالیہ	ضمیر
آخری 'اِي' بدل کر 'يَ' ہوگئی، 'د' پر زبر دیا جاتا ہے	ـــ س = لکندِيَس	لکندِي	مان
کوئی تبدیلی نہیں	ـــ سين = لکندِيُونسيين	لکندیون	اسين
"	ـــ اين = لکندِيئين	لکندِي	تون
ایک 'يوَن' حذف ہوگا	ـــ يون = لکندِيون	لکندیُون	توهين
ایک 'او' حذف ہوگا	ـــ او = لکندو	لکندو	هيءُ / هؤ
ایک 'اي' حذف ہوگا	ـــ اِي = لکندِي	لکندي	هيءَ / هؤءَ
ایک 'آ' حذف ہوگا	ـــ آ = لکندا	لکندا	هيِ / هؤ

(iv) ذیل میں مؤنث اور مذکر کا گردان تقابلی مطالعہ کے لیے دیا جاتا ہے:

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان لِکندُس	آسین لکنداسین	مان لکندِیَس	آسِین لکندیونسِین
تون لِکندین	توهین لکندا	تون لکندیئین	توهین لکندیون
هیٔ / هؤ لکندو	هي / هؤ لکندا	هيءَ/هوءَ لکندي	هي/هؤ لکندیون

۴۔ زمان مستقبل استمراری۔

(i) یہ زمان بنانے کے لیے مستقبل کے پیچھے 'پیو'، 'پیا'، 'پئي' اور 'پئیون' ملاتے ہیں؛ جیسا کہ:

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان لکندس پیو	اسین لکنداسین پیا	مان لکندیس پئي	اسین لکندیونسین پئیون۔
(میں لکھتا رہونگا)	(ہم لکھتے رہینگے)	(میں لکھتی رہونگی)	(ہم لکھتی رہینگی)

(iii) اردو کی طرح سندھی میں بھی یہ گردان مروج ہے:

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان لکندو رهندس	اسین لکندا رهنداسین	مان لکندي رهندیَس	اسین لکندیون رهندیونسین
(میں لکھتا رہونگا)	(ہم لکھتے رہینگے)	(میں لکھتی رہونگی)	(ہم لکھتی رہینگی)

۵- زمان حال شکي -

یہ زمان اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان مستقبل میں ملانے سے بنتا ہے ؛ مثلاً:

	ضمیر	اسم حالیہ	+	'هئڻ' کا گردان	=	زمان حال شکي	ترجمہ زمان مستقبل میں
مذکر	مان	لکندو	+	هوندس	=	مان لکندو هوندس	میں لکھتا ہونگا
	اسین	لکندا	+	هونداسین	=	اسین لکندا هونداسین	ہم لکھتے ہونگے
مؤنث	مان	لکندي	+	هونديس	=	مان لکندي هونديس	میں لکھتی ہونگی
	اسین	لکنديون	+	هونديونسين	=	اسین لکنديون هونديونسين	ہم لکھتی ہونگی
	چوکرو	لکندو	+	هوندو	=	چوکرو لکندو هوندو	لڑکا لکھتا ہوگا
	چوکري	لکندي	+	هوندي	=	چوکري لکندي هوندي	لڑکی لکھتی ہونگی
	چوکرا	لکندا	+	هوندا	=	چوکرا لکندا هوندا	لڑکے لکھتے ہونگے
	چوکريون	لکنديون	+	هونديون	=	چوکريون لکنديون هونديون	لڑکیاں لکھتی ہونگی

(ج) اسم مفعول سے بنے ہوئے زمان -

اس سے پہلے فعل کے باب میں اسم مفعول وضاحت اور مثالوں سے سمجھایا گیا ہے۔ چارٹ کی مدد سے یہ دکھایا گیا ہے کہ اسم مفعول سے جو زمان بنتے ہیں، اُن کے نام یہ ہیں:

۱- زمان ماضی مطلق، ۲- زمان ماضی استمراری (ماضی ناتمام)، ۳- زمان ماضی قریب، ۴- زمان ماضی بعید اور ۵- زمان ماضي متشکی (ماضی احتمالي)۔

ان سب زمانوں کے بننے کا طریقہ ذیل میں مثالوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔

۱۔ زمان ماضی مطلق۔

(i) اس زمان کے بنانے کے لیے اسم مفعول کی وہ صورتیں جن میں 'ـــيو' اور 'ـــاو' علامتیں پائی جاتی ہیں، فعل کے مادہ کے پیچھے ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

'لکڻ' مصدر کا غائب واحد میں گردان:

مصدر	فعل کا مادہ	اسم مفعول	ضمیر	ماضی مطلق کا گردان
لکڻ	ليک	ـــيو	مان	مون لکيو۔
			اسين	اسان لکيو
			تون	تو لکيو
			توهين	توهان لکيو
			هيءُ / هيءَ	هُنَ لکيو
			هو / هوءَ	هُن لکيو
			هي /	هُنَن لکيو
			هو	هُنن لکيو

اس گردان کو غور سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زمان ماضی مطلق کے گردان میں ضمائر میں بڑی تبدیلی کی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

زمان حال، مستقبل وغیرہ میں استعمال	زمان ماضی مطلق میں استعمال
مان	مون (مون)
اسين	اسان (اسان)
تون	تو (تو)
توهين / اوهين	توهان/اوهان (توهان/اوهان)
هيءُ / هيءَ	هِنَ (هِنَ)
هو / هوءَ	هُنَ (هُنَ)
هي / هو	هُنَن (هُنَن)

ii) لیکن یہ نکتہ ذہن میں رکھنا بہت ہی اہم ہے کہ فعل لازمی کی ماضی میں گردانوں کے وقت ضمائر کی فاعلی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی؛ البتہ اس صورت میں فعل کے آخر میں ضمیری علامتیں ضرور ملائی جاتی ہیں۔

یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ زمان مستقبل کے گردان کے وقت فعل کے ساتھ ملائی ہوئی ضمیری علامتیں، فعل لازمی کے ساتھ زمان ماضی کی گردانوں میں بھی ملائی جاتی ہیں؛ جیسا کہ فعل لازمی کا مصدر 'اچڻ':-

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان آيس (میں آیا)	اسين آياسين (ہم آئے)	مان آيس (میں آئی)	اسين آيونسين (ہم آئیں)
تون آئين (تم آئے / تو آیا)	توهين آيا (آپ آئے)	تون آئينءَ (تو آئی)	توهين آيون (آپ آئیں)
هيءُ آيو (یہ آیا)	هي آيا (یہ آئے)	هيءَ آئي (یہ آئی)	هي آيون (یہ آئیں)
هو آيو (وہ آیا)	هو آيا (وہ آئے)	هوءَ آئي (وہ آئی)	هو آيون (وہ آئیں)

ڊوڙڻ مصدر کا گردان ملاحظہ فرمائیے۔

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان ڊوڙيس (میں دوڑا)	اسين ڊوڙياسين (ہم دوڑے)	مان ڊوڙيس (میں دوڑی)	اسين ڊوڙيونسين (ہم دوڑیں)

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
تون ڊوڙين (تم دوڑے)	توهين ڊوڙيا (آپ دوڑے)	تون ڊوڙيئين (تم دوڑی)	توهين ڊوڙيون (آپ دوڑیں)
هيءُ ڊوڙيو (یہ دوڑا)	هي ڊوڙيا (یہ دوڑے)	هيءَ ڊوڙي (یہ دوڑی)	هي ڊوڙيون (یہ دوڑیں)

(iii) جیسا کہ زمان مستقبل کی مثالوں میں بتایا گیا ہے کہ ضمیری علامت ملانے سے پہلے فعل کے مادہ میں تبدیلی آتی ہے۔ اسی طرح لازمی فعلوں کے زمان ماضی کی گردانوں میں بھی ضمیری علامتیں ملانے سے پہلے ماضی کے آخری صوتیہ میں تبدیلی کی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

مصدر	ضمیر	ماضی	ضمیری علامت	=	گردان	تبدیل
آچڻ	مان	آیو (۱)	س	=	آیَس	'آیو' کا آخری 'او' بدل کر 'اَ' ہو جاتا ہے
	اسین	آیا	سین	=	آیاسین	'آیو' کا جمع صورت ہے 'آیا'

اوپر دیے گئے مثالوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لازمی فعلوں کی زمان ماضی میں گردانوں کے وقت، ضمائر کی صورتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، البتہ فعل کے ساتھ ضمیری علامتیں ضرور ملائی جاتی ہیں۔ وضاحت کے لیے یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ 'آچڻ' مصدر کا زمان ماضی ضمیر غائب واحد میں گردان 'آیو' ہے، ذیل میں فعل لازمی اور فعل متعدی کا زمان ماضی میں گردان مثال کے طور پر اور تقابلی مطالعہ کے لیے دیے جاتے ہیں:

---

(۱) 'آیو' ضمیر غائب واحد میں گردان ہے، اس کا جمع میں 'آیا' روپ ہوگا۔

فعل متعدی			فعل لازمی		
مصدر	ماضی	گردان	مصدر	ماضی	گردان
لکڻ	لکیو	مون لکیو	آچڻ	آیو	مان آیس
	(لکھا)	(میں نے لکھا)		(آیا)	(میں آیا)
پڑھڻ	پڑھیو	مون پڑھیو	ڊوڙڻ	ڊوڙيو	مان ڊوڙيس
	(پڑھا)	(میں نے پڑھا)		(دوڑا)	(میں دوڑا)

دونوں قسم کے فعلوں کے گردان کے مطالعہ کے بعد یہ سمجھنا ضروری ہے کہ 'مون لکیس' کا اس طرح استعمال درست نہیں ہوگا، جس مفہوم میں 'مان آیس' استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح 'مان آیو' ترکیب بھی درست نہیں ہے:

اس وضاحت کے بعد یہ سمجھ لینا چاہیے کہ فعل لازمی اور فعل متعدی کے زمان ماضی میں گردان میں فرق ہے۔ لازمی فعلوں کے ساتھ وہ ہی علامتیں ملائی جاتی ہیں جو زمان مستقبل کے گردان میں دونوں فعلوں (لازمی اور متعدی) کے ساتھ ملائی جاتی ہیں؛ ملاحظہ فرمائیے:

مصدر	زمان مستقبل		زمان ماضی مطلق	
لکڻ / ڊوڙڻ	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
	مان لکندس	مان لکندیس	مون لکیو	مون لکیو
	مان ڊوڙندس	مان ڊوڙنديس	مان ڊوڙيس	مان ڊوڙيس
	اسین لکنداسین	اسین لکندیونسین	اسان لکیو	اسان لکیو
	اسین ڊوڙنداسین	اسین ڊوڙنديونسين	اسین ڊوڙياسين	اسین ڊوڙيونسين

دونوں زمانوں (مستقبل اور ماضی) کے گردانوں کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں زمانوں میں ضمیری علامتیں یکساں ہیں؛ مثلاً:

ضمیر	مستقبل کي علامت	ماضي (صرف لازمي فعلن کے ساتھ) کي علامتیں
مان	— س (شمالی سندھ کے لہجے میں - م)	— س (شمالی سندھ کے لہجے میں - م)
اسین	— سین / - سؤن	— سین / - سؤن
تون	اِين	اِين
توھین	آ	آ
ھيءُ / ھؤ	او	او
ھيءَ / ھؤءَ	اِي	اِي
ھي / ھؤ (جمع)	آ	آ

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مان ھوس (میں تھا)	اسین ھئاسین (ہم تھے)	مان ھُيَس (میں تھی)	اسین ھُيونسين (ہم تھیں)
تون ھُئين (تم تھے)	توھین ھئا (آپ تھے)	تون ھُئِيئين (تم تھی)	توھین ھُيون (آپ تھیں)
ھيءُ/ھؤ ھو (یہ/وہ تھا)	ھي/ھؤ ھئا (یہ/وہ تھے)	ھيءَ/ھؤءَ ھُئي (یہ/وہ تھی)	ھي/ھؤ ھيون (یہ/وہ تھے)

۲۔ زمان ماضي قريب۔

(i) زمان ماضی کے پیچھے 'ھُئڻ' مصدر کا گردان مضارع میں ملانے سے زمان ماضی قریب بنتا ہے۔ ماضی قریب سے مراد یہ ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ قریب میں کیا گیا ہو۔ اس زمان میں فعل میں کوئی فرق نہیں آتا ہے؛ جیسا کہ:

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي	مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي
(میں نے لکھا ہے)	(ہم نے لکھا ہے)	(میں نے لکھا ہے)	(ہم نے لکھا ہے)
تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي	تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي
(تم نے لکھا ہے)	(آپ نے لکھا ہے)	(آپ نے لکھا ہے)	(آپ نے لکھا ہے)

(ii) زمان ماضی قریب کا فعل لازمی میں گردان ملاحظہ فرمائیے:

مصدر 'ڊوڙڻ'

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مان ڊوڙيو آهيان	اسين ڊوڙيا آهيون	مان ڊوڙي آهيان	اسين ڊوڙيون آهيون
(میں دوڑا ہوں)	(ہم دوڑے ہیں)	(میں دوڑی ہوں)	(ہم دوڑی ہیں)
تون ڊوڙيو آهين	توهين ڊوڙيا آهيو	تون ڊوڙي آهين	توهين ڊوڙيون آهيو
(تم دوڑے ہو)	(آپ دوڑے ہیں)	(تم دوڑی ہو)	(آپ دوڑی ہیں)

۳۔ زمان ماضی بعید -

(i) یہ زمان، ماضی قریب کی طرح بنتا ہے، دونوں میں فرق صرف یہ ہے کہ زمان ماضی قریب سے مراد ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ قریب میں کیا گیا ہو، لیکن ماضی بعید سے مراد بھی یہی ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ میں کیا گیا ہو لیکن کافی زمانہ گذر گیا ہو۔

جیسا کہ ماضی قریب میں زمان ماضی کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان ماضی میں استعمال کیا گیا، اسی طرح ماضی بعید میں زمان ماضی کے بعد 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان ماضی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ هئڻ مصدر کا ماضی 'هو' (تھا) ہے۔

اب زمان ماضی بعید کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

مصدر 'لکڻ'

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مون لکيو هو (میں نے لکھا تھا)	اسان لکيو هو	مون لکيو هو	اسان لکيو هو
تو لکيو هو (تم نے لکھا تھا)	توهان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو
هِن لکيو هو (اس نے لکھا تھا)	هِنَن لکيو هو	هِنَ لکيو هو	هنن لکيو هو
هُن لکيو هو (اُس نے لکھا تھا)	هُنَن لکيو هو	هُنَ لکيو هو	هُنن لکيو هو

(ii) فعل لازمی 'ڊوڙڻ' کا گردان -

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مان ڊڙيو هوس (میں دوڑا تھا)	اسين ڊوڙيا هئاسين (ہم دوڑے تھے)	مان ڊوڙي هُيَس (میں دوڑی تھی)	اسين ڊوڙيون هيونسين (ہم دوڑی تھیں)
تون ڊوڙيو هُئين (تم دوڑے تھے)	توهين ڊوڙيا هئا (آپ دوڑے تھے)	تون ڊوڙي هُئينءَ (تم دوڑی تھي)	اسين ڊوڙيون هيونسين (آپ دوڑی تھیں)
هيءَ ڊوڙيو هو (یہ دوڑا تھا)	هي ڊوڙيا هئا (یہ دوڑے تھے)	هيءَ ڊوڙي هئي (یہ دوڑی تھی)	هي ڊوڙيون هيون (یہ دوڑی تھیں)
هو ڊوڙيو هو (وہ دوڑا تھا)	هو ڊوڙيا هئا (وہ دوڑے تھے)	هوءَ ڊوڙي هئي (وہ دوڑی تھی)	هو ڊوڙيا هئا (وہ دوڑی تھیں)

۴. زمان ماضی استمراری-

(i) یہ زمان بنانے کے لیے زمان حال استمراری کی طرح بنیادی فعل کے بعد 'پيو'، 'پيا'، 'پئي' اور 'پئيون' ملایا جاتا ہے۔ زمان ماضی استمراری کے لیے استمراری کی یہ علامتیں، فعل کے زمان ماضی میں گردان کے پیچھے ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

مصدر 'لکڻ' -

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مون لکيو پئي (میں لکھ رہا تھا)	اسان لکيو پئي (ہم لکھ رہے تھے)	مون لکيو پئي (میں لکھ رہا تھا)	اسان لکيو پئي (ہم لکھ رہے تھے)
تو لکيو پئي (تُو لکھ رہا تھا)	توهان لکيو پئي (آپ لکھ رہے تھے)	تو لکيو پئي (تو لکھ رہی تھی)	توهان لکيو پئي (آپ لکھ رہی تھیں)
هن لکيو پئي (یہ لکھ رہا تھا)	هنن لکيو پئي (یہ لکھ رہے تھے)	هن لکيو پئي (یہ لکھ رہی تھی)	هنن لکيو پئي (یہ لکھ رہی تھیں)

(ii) لازمی فعل "ڊوڙڻ" کا گردان -

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مان ڊوڙيس پئي (میں دوڑتا رہا تھا)	اسين ڊوڙيا سين پئي (ہم دوڑ رہے تھے)	مان ڊوڙيس پئي (میں دوڑ رہی تھی)	اسين ڊوڙيونسين پئي (ہم دوڑ رہی تھیں)
تون ڊوڙين پئي (تو دوڑ رہا تھا)	توهين ڊوڙيا پئي (آپ دوڑ رہے تھے)	تون ڊوڙيئين پئي (تو دوڑ رہی تھی)	توهين ڊوڙيون پئي (آپ دوڑ رہی تھیں)
هيءُ ڊوڙيو پئي (یہ دوڑ رہا تھا)	هي ڊوڙيا پئي (یہ دوڑ رہے تھے)	هيءَ ڊوڙي پئي (یہ دوڑ رہی تھی)	هي ڊوڙيون پئي (یہ دوڑ رہے تھے)

(iii) زمان حال استمراری بنانے کے لیے دو اور نمونے بتائے گئے تھے؛ مثلاً:

مان لکي رهيو آهيان	مان لکان ويٺو
مان ڊوڙي رهيو آهيان	مان ڊوڙان ويٺو

زمان ماضی استمراری میں بھی یہ دونوں نمونے پائے جاتے ہیں؛ جیسا کہ:

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مان لکي رهيو هوس	اسين لکي رهيا هئاسين	مان لکي رهي هُيس	اسين لکي رهي هُيونسين
(میں لکھ رہا تھا)	(ہم لکھ رہے تھے)	(میں لکھ رہی تھی)	(ہم لکھ رہی تھیں)
تون لکي رهيو هُئين	توهين لکي رهيا هئا	تون لکي رهي هُئيئين	توهين لکي رهيون هيون
مون لکيو ويٺي	اسان لکيو ويٺي	مون لکيو ويٺي	اسان لکيو ويٺي
تو لکيو ويٺي	توهان لکيو ويٺي	تو لکيو ويٺي	توهان لکيو ويٺي
هِن لکيو ويٺي	هِنن لکيو ويٺي	هِن لکيو ويٺي	هِنن لکيو ويٺي
هُن لکيو ويٺي	هُنن لکيو ويٺي	هُن لکيو ويٺي	هُنن لکيو ويٺي

زمان حال استمراری کے گردان میں دیکھا گیا تھا کہ 'ويٺو' کا گردان اس طرح تھا:

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
ويٺو	ويٺا	ويٺي	ويٺيون

لیکن ماضی استمراری کے گردان میں، ماضی کے گردان کے پیچھے مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے 'ويٺي' ملایا جاتا ہے۔

۵۔ زمان ماضی شکی (ماضی احتمالی)۔

زمان ماضی شکی بنانے کے لیے، متعدی فعل کی حالت میں ماضی کے گردان کے پیچھے 'هُئڻ' مصدر کا زمان مستقبل میں غائب واحد کا گردان ملایا جاتا ہے، لیکن لازمی فعلوں کی حالت میں لازمی فعل کے زمان ماضی کے گردان کے پیچھے 'هُئڻ' مصدر کا زمان مستقبل میں گردان رکھا جاتا ہے؛ ملاحظہ فرمائیے:

متعدی فعل 'لکڻ'		لازمی فعل 'ڊوڙڻ'	
مذکر	**مؤنث**	**مذکر**	**مؤنث**
مون لکيو هوندو	مون لکيو هوندو	مان ڊوڙيو هوندس	مان ڊوڙي هونديس
(میں نے لکھا ہوگا)	(میں نے لکھا ہوگا)	(میں دوڑا ہوگا)	(میں دوڑی ہوگی)
اسان لکيو هوندو	اسان لکيو هوندو	اسين ڊوڙيا هونداسين	اسين ڊوڙيون هونديونسين
(ہم نے لکھا ہوگا)	(ہم نے لکھا ہوگا)	(ہم دوڑے ہونگے)	(ہم دوڑی ہونگی)
تو لکيو هوندو	تو لکيو هوتدو	تون ڊوڙيو هوندين	تون ڊوڙي هونديئين
(تم نے لکھا ہوگا)	(تم نے لکھا ہوگا)	(تم دوڑے ہونگے)	(تم دوڑی ہوگی)
توهان لکيو هوندو	توهان لکيو هوندو	توهين ڊوريا هوندا	توهين ڊوڙيون هوُنديون
(آپ نے لکھا ہوگا)	(آپ نے لکھا ہوگا)	(آپ دوڑے ہونگے)	(آپ دوڑی ہونگی)
هُنَ لکيو هوندو	هُن لکيو هوندو	هيءُ ڊوڙيو هوندو	هيءَ ڊوڙي هوندي
(اِس نے لکھا ہوگا)	(اس نے لکھا ہوگا)	(یہ دوڑا ہوگا)	(یہ دوڑي ہوگی)
هُنَن لکيو هوندو	هُن لکيو هوندو	هي ڊوڙيا هوندا	هي ڊوڙيون هونديون
(انہوںنے لکھا ہوگا)	(انہوںنے لکھا ہوگا)	(یہ دوڑے ہونگے)	(یہ دوڑی ہونگی)

۲- زمان ماضی مدامی-

(ii) اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا زمان ماضی میں گردان ملانے سے زمان ماضی مدامی بنتا ہے ؛ جیسا کہ :

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان لکندو هوس	اسين لکندا هئاسين	مان لکندي هيس	اسين لکنديون هيونسين
(میں لکھتا تھا)	(ہم لکھتے تھے)	(میں لکھتی تھی)	(ہم لکھتی تھیں)
تون لکندو هئين	توهين لکندا هئا	تون لکندي هئينءَ	توهين لکنديون هيون
(تم لکھتے تھے)	(آپ لکھتے تھے)	(تم لکھتی تھی)	(آپ لکھتی تھیں)
هيءُ لکندو هو	هي لکندا هئا	هيءَ لکندي هئي	هي لکنديون هيون
(یہ لکھتا تھا)	(یہ لکھتے تھے)	(یہ لکھتی تھی)	(یہ لکھتی تھیں)
هو لکندو هو	هو لکندا هئا	هوءَ لکندي هئي	هو لکنديون هيون
(وہ لکھتے تھے)	(وہ لکھتے تھے)	(وہ لکھتی تھی)	(وہ لکھتی تھیں)

(ii) هئڻ مصدر کا زمان ماضی مدامی میں گردان -

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان هوندو هوس	اسين هوندا هئاسين	مان هوندي هيس	اسين هونديون هيونسين
(میں ہوتا تھا)	(ہم ہوتے تھے)	(میں ہوتی تھی)	(ہم ہوتی تھیں)
تون هوندو هئين	توهين هوندا هئا	تون هوندي هئينءَ	توهين هونديون هيون
(تم ہوتے تھے)	(آپ ہوتے تھے)	(تم ہوتی تھی)	(آپ ہوتی تھیں)

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
هيءَ هوندو هو	هي هوندا هئا	هيءَ هوندي هئي	هي هونديون هيون
(یہ ہوتا تھا)	(یہ ہوتے تھے)	(یہ ہوتی تھی)	(یہ ہوتی تھیں)
هيءَ هوندو هو	هو هوندا هئا	هوءَ هوندي هئي	هو هونديون هئيون
(یہ ہوتا تھا)	(یہ ہوتے تھے)	(یہ ہوتی تھی)	(یہ ہوتی تھیں)

ذیل میں تمام زمانوں کے گردانوں کا چارٹ دیا جاتا ہے:

زمانن جو چارٽ/زمانوں کا چارٽ

(الف)

فعل لکڻ:

زمان	جنس	متڪلم واحد	متڪلم جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	غائب واحد مذڪر نزديڪ	غائب واحد مؤنث نزديڪ	غائب واحد مذڪر دور	غائب واحد مؤنث دور	غائب جمع نزديڪ	غائب جمع دور
		مان/آءٌ	اسين	تون	توهين/اوهين	هيءُ	هيءَ	هُو	هُوءَ	هي	هُو
١. مضارع	مذڪر	مان لکان	اسين لکون	تون لکين	توهين لکو	هيءُ لکي	هيءَ لکي	هُو لکي	هُوءَ لکي	هي لکن	هُو لکن
	مونث	مان لکان	اسين لکون	تون لکين	توهين لکو						
٢. حال	مذڪر	مان لکان ٿو	اسين لکون ٿا	تون لکين ٿو	توهين لکو ٿا	هيءُ لکي ٿو	—	هُو لکي ٿو	—	هي لکن ٿا	هُو لکن ٿا
	مونث	مان لکان ٿي	اسين لکون ٿيون	تون لکين ٿي	توهين لکو ٿيون	—	هيءَ لکي ٿي	—	هُوءَ لکي ٿي	هي لکن ٿيون	هُو لکن ٿيون
٣. حال استمراري	مذڪر	مان لکان پيو	اسين لکون پيا	تون لکين پيو	توهين لکو پيا	هيءُ لکي پيو	—	هُو لکي پيو	—	هي لکن پيا	هُو لکن پيا
	مونث	مان لکان پيئي	اسين لکون پيئيون	تون لکين پيئي	توهين لکو پيئيون	—	هيءَ لکي پيئي	—	هُوءَ لکي پيئي	هي لکن پيئيون	هُو لکن پيئيون
	مذڪر	لکي رهيو آهيان	لکي رهيا آهيون	لکي رهيو آهين	لکي رهيا آهيو	لکي رهيو آهي	—	لکي رهيو آهي	—	لکي رهيا آهن	لکي رهيا آهن
	مونث	لکي رهي آهيان	لکي رهيون آهيون	لکي رهي آهين	لکي رهيون آهيو	—	لکي رهي آهي	—	لکي رهي آهي	لکي رهيون آهن	لکي رهيون آهن
٤. حال دوامي	مذڪر	لکندو آهيان	لکندا آهيون	لکندو آهين	لکندا آهيو	لکندو آهي	—	لکندو آهي	—	لکندا آهن	لکندا آهن
	مونث	لکندي آهيان	لکنديون آهيون	لکندي آهين	لکنديون آهيو	—	لکندي آهي	—	لکندي آهي	لکنديون آهن	لکنديون آهن
٥. حال شڪي	مذڪر	لکندو هوندس	لکندا هونداسين	لکندو هوندين	لکندا هوندا	لکندو هوندو	—	لکندو هوندو	—	لکندا هوندا	لکندا هوندا
	مونث	لکندي هونديس	لکنديون هونديونسين	لکندي هوندين	لکنديون هونديون	—	لکندي هوندي	—	لکندي هوندي	لکنديون هونديون	لکنديون هونديون
٦. ماضي مطلق	مذڪر	مون لکيو	اسان لکيو	تو لکيو	توهان لکيو	هُن لکيو	—	هُن لکيو	—	هنن لکيو	هنن لکيو
	مونث	مون لکيو	اسان لکيو	تو لکيو	توهان لکيو	—	هُن لکيو	—	هُن لکيو	هنن لکيو	هنن لکيو
٧. ماضي استمراري	مذڪر	مون لکيو پئي مان لکي رهيو هوس	اسان لکيو پئي اسان/اسين لکي رهيا هئاسين	تو لکيو پئي تون لکي رهيو هئين	توهان لکيو پئي توهان لکي رهيا هئا	هُن لکيو پئي هيءُ لکي رهيو هو	—	هُن لکيو پئي هُو لکي رهيو هو	—	هنن لکيو پئي هي لکي رهيا هئا	هنن لکيو پئي هي لکي رهيا هئا
	مونث	مون لکيو پئي مان لکي رهي هيس	اسان لکيو پئي اسين لکي رهيون هيونسين	تو لکيو پئي تون لکي رهي هئينءَ	توهان لکيو پئي توهين لکي رهيون هيون	—	هُن لکيو پئي هيءَ لکي رهي هئي	—	هُن لکيو پئي هُوءَ لکي رهي هئي	هنن لکيو پئي هي لکي رهيون هيون	هنن لکيو پئي هي لکي رهيون هيون

(ب)

زمان	جنس	متڪلم واحد مان/آءٌ	متڪلم جمع اسين	حاضر واحد تون	حاضر جمع توهين/اوهين	غائب واحد مذڪر نزديڪ هيءُ	غائب واحد مؤنث نزديڪ هيءَ	غائب واحد مذڪر دور هُو	غائب واحد مؤنث دور هُوءَ	غائب جمع نزديڪ هي	غائب جمع دور هُو
٨. ماضي مدامي	مذڪر	لکندو هوس	لکندا هئاسين	لکندو هئين	لکندا هئا	لکندو هو	—	لکندو هو	—	لکندا هئا	لکندا هئا
	مونث	لکندي هيس	لکنديون هيونسين	لکندي هيئين	لکنديون هيون	—	لکندي هئي	—	لکندي هئي	لکنديون هيون	لکنديون هيون
٩. ماضي قريب	مذڪر	مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي	تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي	هن لکيو آهي	—	هُن لکيو آهي	—	هنن لکيو آهي	هُنن لکيو آهي
	مونث	مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي	تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي	—	هنَ لکيو آهي	—	هُنَ لکيو آهي	هنن لکيو آهي	هُنن لکيو آهي
١٠. ماضي بعيد	مذڪر	مون لکيو هو	اسان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو	هنَ لکيو هو	—	هُن لکيو هو	—	هنن لکيو هو	هُنن لکيو هو
	مونث	مون لکيو هو	اسان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو	—	هنَ لکيو هو	—	هُنَ لکيو هو	هنن لکيو هو	هُنن لکيو هو
١١. ماضي شرطي (ماضيءِ تمنائي)	مذڪر	مان لکان ها	اسين لکون ها	تون لکين ها	توهين لکو ها	هيءُ لکي ها	—	هُو لکي ها	—	هي لکن ها	هُو لکن ها
	مونث	مان لکان ها	اسين لکون ها	تون لکين ها	توهين لکو ها	—	هيءَ لکي ها	—	هُوءَ لکي ها	هي لکن ها	هُو لکن ها
١٢. مستقبل	مذڪر	مان لکندس	اسين لکنداسين	تون لکندين	توهين لکندا	هيءُ لکندو	—	هُو لکندو	—	هي لکندا	هُو لکندا
	مونث	مان لکنديس	اسين لکنديونسين	تون لکنديئين	توهين لکنديون	—	هيءَ لکندي	—	هُوءَ لکندي	هي لکنديون	هُو لکنديون
١٣. مستقبل استمراري	مذڪر	لکندس پيو لکندو رهندس	لکنداسين پيا لکندا رهنداسين	لکندين پيو لکندو رهندين	لکندا پيا لکندا رهندا	لکندو پيو لکندو رهندو	—	لکندو پيو لکندو رهندو	—	لکندا پيا لکندا رهندا	لکندا پيا لکندا رهندا
	مونث	لکنديس پيئي لکندي رهنديس	لکنديونسين پيئون لکنديون رهنديونسين	لکنديئين پيئي لکندي رهنديئين	لکنديون پيئون لکنديون رهنديون	—	لکندي پيئي لکندي رهندي	—	لکندي پيئي لکندي رهندي	لکنديون پيئون لکنديون رهنديون	لکنديون پيئون لکنديون رهنديون
١٤. ماضي قريب استمراري	مذڪر	مون پئي ڪاڏو آهي	اسان پئي ڪاڏو آهي	تو پئي ڪاڏو آهي	توهان پئي ڪاڏو آهي	هن پئي ڪاڏو آهي	—	هُن پئي ڪاڏو آهي	—	هنن پئي ڪاڏو آهي	هُنن پئي ڪاڏو آهي
	مونث	مون پئي ڪاڏو آهي	اسان پئي ڪاڏو آهي	تو پئي ڪاڏو آهي	توهان پئي ڪاڏو آهي	—	هن پئي ڪاڏو آهي	—	هُن پئي ڪاڏو آهي	هنن پئي ڪاڏو آهي	هُنن پئي ڪاڏو آهي
١٥. ماضي بعيد استمراري	مذڪر	مون پئي ڪاڏو هو	اسان پئي ڪاڏو هو	تو پئي ڪاڏو هو	توهان پئي ڪاڏو هو	هن پئي ڪاڏو هو	—	هُن پئي ڪاڏو	—	هنن پئي ڪاڏو هو	هُنن پئي ڪاڏو هو
	مونث	مون پئي ڪاڏو هو	اسان پئي ڪاڏو هو	تو پئي ڪاڏو هو	توهان پئي ڪاڏو هو	—	هن پئي ڪاڏو هو	—	هُن پئي ڪاڏو هو	هنن پئي ڪاڏو هو	هُنن پئي ڪاڏو هو

نواں سبق

ضمائر متصل

سندھی، اردو اور دوسری زبانوں میں جس طرح اسم کے بجائے ضمیر استعمال ہوتا ہے، اسی طرح سندھی زبان میں ضمیر خالص کی جگہ پر ضمیر متصل استعمال کیا جاتا ہے۔

سندھی زبان میں ضمیر متصل کے تین کام ہیں؛ وہ یہ ہیں:

۱۔ ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھ ہوتا ہے۔

۲۔ فعلوں کے ساتھ کام آتا ہے۔

۳۔ حرف جار کے طور پر کام آتا ہے۔

۱۔ (الف) وہ ضمائر متصل جو ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں:

ضمیر	واحد	جمع
متکلم	— مِ	— اؤن
حاضر	— ءِ/اِي	— وَ
غائب	— سِ	— نِ

(i) ذیل میں اُن اسماء کی فہرست دی جاتی ہے جو ملکیت کی طرف نشاندہی کرتے ہیں:

پيءُ (باپ)، ماءُ (ماں)، ڀاءُ (بھائی)، ڀيڻ (بہن)،
ڌيءُ (بیٹی)، پُٽُ (بیٹا)، ڏاڏو (دادا) ڏاڏي (دادي)،
چاچو (چچا)، چاچي (چچی) وغیرہ۔

(ب) (i) اوپر دیے ہوئے اسماء کے ساتھ ضمیر متصل کے استعمال کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

ضمیر	اسم پُٽُ		اسم پُٽَ	
	واحد	جمع	واحد	جمع
متکلم	پُٽُمِ (میرا بیٹا)	پُٽُئون (ہمارا بیٹا)	پُٽَمِ (میرے بیٹے)	پُٽَئون (ہمارے بیٹے)
حاضر	پُٽُهه (تیرا بیٹا)	پُٽُوَ (آپ کا بیٹا)	پُٽَءِ (تیرے بیٹے)	پُٽَوَ (آپ کے بیٹے)
غائب	پُٽُسِ (اس کا بیٹا)	پُٽُنِ (اُن کا بیٹا)	پُٽَسِ (اس کے بیٹے)	پُٽَنِ (اُن کے بیٹے)

(ii) اِن ضمائر کا جملوں میں، زمان حال حالت فاعلی میں گردان ملاحظہ فرمائیں:

واحد (پُٽُ)	جمع (پُٽَ)
پُٽُمِ ڪتابُ پڙهي ٿو	پُٽَمِ ڪتابُ پڙهن ٿا
(میرا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(میرے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُئون ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽَئون ڪتاب پڙهن ٿا
(ہمارا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(ہمارے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُهه ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽَءِ ڪتاب پڙهن ٿا
(تیرا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(تیرے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُوَ ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽَوَ ڪتاب پڙهن ٿا
(آپ کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(آپ کے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُسِ ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽُنِ ڪتاب پڙهي ٿو
(اس کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(ان کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)

۳۔ فعل کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال۔

فعل کے ساتھ جو ضمائر متصل استعمال ہوتے وہ یہ ہیں:

ضمیر	واحد	جمع
متکلم	— ِمِ	— اؤن / سؤن
حاضر	— هه / اِءِ	— وَ
غائب	— سِ	— نِ

(الف) "هُئڻ" مصدر کے "آهي" فعل کے ساتھ زمان مضارع ۾.

ضمير	واحد (آهي) ہے — متصل واحد	واحد (آهي) ہے — متصل جمع	جمع (آهن) ہیں — متصل واحد	جمع (آهن) ہیں — متصل جمع
متکلم	آهيم = آٿم (مجھے ہے)	آهيئون = آٿئون (ہمیں ہے)	آهنم = آٿنم (مجھے ہیں)	آهنئون = آٿنئون (ہمیں ہیں)
حاضر	آهيئي = آٿئي (تجھے ہے)	آهيوَ = آٿوَ (آپ کو ہے)	آهنئي = آٿنئي (تجھے ہیں)	آهنوَ = آٿنوَ (آپ کو ہیں)
غائب	آهيس = آٿس	آهين = آٿن	آهنس = آٿنس	آهنن = اٿنن (آٿن)

هُئڻ مصدر کے ماضي "هو" (تھا) فعل کے ساتھ گردان.

	مذکر واحد (هو) — متصل واحد	مذکر واحد (هو) — متصل جمع	مذکر جمع (هُئا) — متصل واحد	مذکر جمع (هُئا) — متصل جمع
متکلم	هوم (مجھے تھا)	هوسون (ہمیں تھا)	هُئام (مجھے تھے)	هُئاسون (ہمیں تھے)
حاضر	هوءِ (تجھے تھا)	هووَ (تجھے تھے)	هئاءِ / هُئَئِه (تجھے تھے)	هئاوَ / هُئَوَ (آپکو تھے)
غائب	هوس (اسکو تھا)	هون (ان کو تھا)	هئس (اُس کو تھے)	هُئان (اُن کو تھے)

	مؤنث واحد (هُئي) — متصل واحد	مؤنث واحد (هُئي) — متصل جمع	مؤنث جمع (هُيون) — متصل واحد	مؤنث جمع (هُيون) — متصل جمع
متکلم	هُيَسِ (مجھے تھی)	هُيُسون (ہمیں تھی)	هُيونِم (مجھے تھیں)	هُيونِسين (ہمیں تھیں)

	مؤنث واحد (هُئي)		مؤنث جمع (هيون)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
حاضر	هيئم (تجھے تھی)	هئيوَ (آپ کو تھی)	هيونءِ (تجھے تھیں)	هيونوَ (آپ کو تھیں)
غائب	هئيس (اس کو تھی)	هئينِ (اُن کو تھی)	هيونس (اس کو تھیں)	هيوننِ (ان کو تھیں)

(ب) اچڻ مصدر کا گردان زمان مضارع میں۔

	مذکر		مؤنث	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	—	—	—	—
حاضر	آچانءِ میں تیرے پاس آؤں	آچانوَ میں آپ کے پاس آؤں	آچانءِ	آچانوَ
غائب	آچانسِ میں اس کے پاس آؤں	آچاننِ میں ان کے پاس آؤں	اچانسِ	آچاننِ

(ii) اچڻ مصدر کا زمان ماضی میں گردان۔

	مذکر واحد (آيو)		مذکر جمع (آيا)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	آيُم (مجھے آیا) (آيوم)	آيوسون (ہمیں آیا)	آيام (مجھے آئے)	آياسوں (ہمیں آئے)
حاضر	آيءِ (تجھے آیا)	آيوَ (آپ کو آیا)	آياءِ (تجھے آئے)	آياوَ (آپ کو آئے)
غائب	آيوس / آيس (اس کو آیا)	آيونِ (ان کو آیا)	آياس (اُس کو آئے)	آيانِ (اُن کو آئے)

	مؤنث واحد (آئي)		مؤنث جمع (آئيون)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متكلم	آئيم	آئيسون	آئيونم	آئيونسون
	(مجھے آئی)	(ہمیں آئی)	(مجھے آئیں)	(ہمیں آئیں)
حاضر	آئيئہ	آئيوَ	آئيونء	آئيونوَ
	(تجھے آئی)	(آپ کو آئی)	(تجھے آئیں)	(آپ کو آئیں)
غائب	آئيس	آئين ِ	آئيونس	آئيونين ِ
	(اُس کو آئی)	(اُن کو آئی)	(اُس کو آئیں)	(اُن کو آئیں)

(iii) **اچڻ مصدر کا زمان مستقبل میں گردان۔**

	مذکر واحد (ايندو)		مذکر جمع (ايندا)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متكلم	ايندوم ِ / ايندَم	ايندوسون	ايندام	ايندا‌سون
	(مجھے آئیگا)	(ہمیں آئے گا)	(مجھے آئیں گے)	(ہمیں آئیں گے)
حاضر	ايندوء	ايندوَ	اينداَء	اينداوَ
	(تجھے آئے گا)	(آپ کو آئے گا)	(تجھے آئیں گے)	(آپ کو آئیں گے)
غائب	ايندوس	ايندون ِ	ايندا‌س	ايندان ِ
	(اُس کو آئے گا)	(اُن کو آئے گا)	(اس کو آئیں گے)	(اُن کو آئیں گے)

۳۔ حروف جار کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال۔

جس طرح اسماء اور فعلوں کے ساتھ ضمائر متصل استعمال کئے جاتے ہیں، اسی طرح وہ حروف جار کے ساتھ بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ جن حروف جار کے ساتھ ان کا استعمال عام ہے وہ یہ ہیں:

سندو، جھڙو، کي، وٽ، سان، لاء، اور ڏانھن وغيره۔ ان سب کی مثالیں ذیل

میں دی جا رہی ہیں :

(i) سِنڌ (مذکر) کے ساتھ۔

	واحد: سَنڌو (کا)		جمع: سَنڌا (کے)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	سنڌوم / سَنڌُمِ (میرا)	—	سَنڌامِ (میرے)	—
حاضر	سَنڌوء / سَنڌُء (تیرا)	سَنڌُوَ (آپکا)	سَنڌَء (تیرے)	سَنڌَوَ (آپکے)
غائب	سَنڌُس (اُس کا)	سَنڌُنِ (اُن کا)	سنڌَسِ (اُس کے)	سنڌَنِ (اُن کے)

(ii) سنڌي (مؤنث) کے ساتھ۔

	واحد: سَنڌي (کی)		جمع: سنڌيون (کي)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	سَنڌيمِ (میری)	—	سَنڌيونمِ (میری)	—
حاضر	سنڌيءَ (تیری)	سَنڌيوَ (آپ کی)	سنڌيونء (تیری)	سنڌيونوَ (آپ کی)
غائب	سَنڌيس (اُس کی)	سَنڌيَن (اُن کی)	سَنڌيونسِ (اُس کی)	سنڌيونِ (اُن کی)

(iii) جهڙو (مذکر) کے ساتھ -

	واحد — ’جهڙو‘ (جیسا) — متصل واحد	واحد — ’جهڙو‘ (جیسا) — متصل جمع	جمع — ’جهڙا‘ (جیسے) — متصل واحد	جمع — ’جهڙا‘ (جیسے) — متصل جمع
متکلم	جَهڙوم/جَهڙُم (مجھ جیسا)	جَهڙوئون (ہمارے جیسا)	جَهڙام (مجھ جیسے)	—
حاضر	جَهڙوه (تجھ جیسا)	—	جَهڙاه (تجھ جیسے)	—
غائب	جَهڙُس (اُس جیسا)	(جَهڙَن) (اُن جیسا)	جَهڙَس (اُس جیسے)	جَهڙَن (اُن جیسے)

(iv) کي (کو) کے ساتھ -

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	کيم = مون کي مجھے	—
حاضر	—	—
غائب	کيس = هُن کي / اُن کي (اُس کو)	کين = انهن کي/ هنن کي (اُن کو)

(v) وٽ کے ساتھ -

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	وٽيم = مون وٽ میرے پاس	وٽئون = اسان وٽ ہمارے پاس

	متصل واحد	متصل جمع
حاضر	وٹَہ = تو وٹ تیرے پاس	—
غائب	وٹیس = هن وٹ اُس کے پاس	وٹنِن = هنن وٹ اُن کے پاس

(vi) **سان کے ساتھ۔** (سان بدل کر سانڈ ہوتا ہے۔)

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	سانئیم = مون سان (میرے ساتھ)	سانئون = اسان سان (ہمارے ساتھ)
حاضر	سانڈَہ = تو سان (تیرے ساتھ)	=
غائب	سانئیس = هن سان (اُس کے ساتھ)	سانئِن = هنن سان (اُن کے ساتھ)

۴۔ ذیل میں اِن سب مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ
هڪ پٽ آٿم	ہک پُٹ آتھم	مجھے ایک بیٹا ہے
هٿ ۾ ڇا اٿيئي؟	ہتھہ میں چھا اتھیئی	تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
هٿ ۾ ڪتاب آٿم.	ہتھہ میں کتاب آتھم	میرے ہاتھ میں کتاب ہے۔
ڇا اٿن؟	چھا آتھن؟	اُن کے پاس کیا ہے۔
هٿن ۾ ڇا آٿن؟	ہتھن میں چھا آتھن۔	ان کے ہاتھوں میں کیا ہے۔
چاچم سڀاڻي ايندو.	چاچم سبھانے ایندو	میرا چچا کل آئے گا۔
ڇا ورتو آٿو؟	چھا وَرتو اتھوَ؟	آپ نے کیا خریدا ہے؟

سندھی	اردو	ترجمہ
چا وَرتو آٿيئي ؟	چھا وَرتو اتھیئي	تم نے کیا لیا ہے ؟
بزار مان ڪپڙو ورتو اٿم .	بزار مان کپڑو ورتو انھم .	میں نے بزار سے کپڑا لیا ہے .
چيم	چیم	میں نے کہا
چيومانس	چیومانس	میں نے اس سے کہا
چوايم	چوایم	میں نے کہلوایا
چوايومانس	چوایومانس	میں نے اس کو کہلوایا
ڏيکاريم	ڈیکھاریم	میں نے دکھلایا
ڏيکاريومانس	ڈیکھاریومانس	میں نے اس کو دکھلایا
ڏيکاريومان	ڈیکھاریومان	میں نے اُن کو دکھلایا
چونداسون	چونداسون	ہم کہینگے
چونداسُونس	چونداسُونس	ہم اس سے کہینگے
چونداسونن	چونداسونن	ہم ان سے کہینگے
لِکندا	لکھندا	وہ لکھینگے
لِکندام	لکھندام	وہ مجھے لکھینگے
لِکنداس	لیکھنداس	وہ اسے لکھینگے
لِکندان	لکھندان	وہ ان سے لکھینگے
چونداسون	چونداسون	ہم کہینگے
چونداسونس	چونداسونس	ہم اس سے کہینگے
چونداسُونن	چونداسونن	ہم ان سے کہینگے
ڪالھ پکي ماريم	کالھہ پکھی ماریم	کل میں نے پرندہ مارا
چوانس ٿو ته گھر وڃي	چوانس تھو تہ گھر وجے .	میں اس سے کہتا ہوں کہ گھر جائے
چوان ٿو ته گھر وَڃَن	چوان تھو تہ گھر وجن	میں اُن سے کہتا ہوں کہ گھر جائیں
خط لکيومانس	خط لکھیومانس	میں نے اسے خط لکھا
خط لکندومانس	خط لکھندومانس	میں اس کو خط لکھوں گا
خط لکندوسانس	خط لکھندوسانس	

ترجمہ	اردو	سندھی
ہم اس کو خط لکھینگے	خط لکھنداسونس	خط لکنداسُونس
ہم اُس کو خط لکھیں گے	خط لکھند ہونسونس	خط لکندہونسونس
ہم نے اس کو خط لکھا ہے	خط لکھیو آتھئونس	خط لکیو آٹھونس
میں اس کو خط لکھ رہا ہوں	خط لکھانس پیو	خط لکانس پیو
تو اُن کو خاموش کرا	کھہین ماٹھ کراء	کھین ماٹ کراء
ان کے ساتھ مت جانا	ساٹن نہ وَچج	ساٹن نہ وچج
میں تجھے بتاتا ہوں	بڈھایانءِ تھو	ٻڌايانءِ ٿو
میں آپ کو بتاتا ہوں	بڈھایانوَ تھو	ٻڌايانوَ ٿو
میں اس کو بتاتا ہوں	بڈھایانس تھو	ٻڌايانس ٿو
میں اُن کو بتاتا ہوں	بڈھایانِ تھو	ٻڌايانِ ٿو

سندھی میں ترجمہ کیجیے اور ضمائر متصل استعمال کیجیے -

(i) اُن کی لڑکیوں نے سچ نہیں بولا تھا۔

(ii) میرے والد کے پاس دو گھوڑے ہیں۔

(iii) اگر ہم ایسا کام کریں گے، تو ضرور شرم محسوس کریں گے۔

(iv) میرے بھائی نے ان کے بیٹے کو بلایا۔

(v) مولوی صاحب اس سے نماز پڑھوائیں۔

(vi) ان میں ہم نے چار چیزیں پسند کیں۔

(vi) انھوں نے کتاب ان کو دے دی ہوگی۔

(viii) میں نے دو غلطیاں کی ہیں۔

(ix) میں نے ان کو بہت بلایا، لیکن انھوں نے نہیں سنا۔

(x) مجھے معلوم ہے۔

(xi) اس کو دکھاتے ہیں۔

(xii) ہم نے آپ کو چھوڑ دیا۔

(xiii) میں ان کے ساتھ گھر جاؤنگا۔
(xiv) میں نے پیسے ان سے لیے۔
(xv) ہم نے آپ کو بتایا تھا۔
(xvi) ہم آپ کو خط لکھوائیں گے۔
(xvii) انہوں نے حکم دے دیا ہے۔
(xviii) آپ نے ہم سے حقیقت بیان کی ہے۔

دسواں سبق

حروف عطف

وہ حروف جو دو لفظوں، دو جملوں یا جملوں کے اجزا کو ملائیں، اُن کو **حروف عطف** کہا جاتا ہے، مثلاً:

(i) امين ۽ اڪبر ٻه ڀائر آهن۔ امین اور اکبر دو بھائی ہیں۔

(ii) ڇوڪرو يا ڇوڪري اچي۔ لڑکا یا لڑکی آئے۔

ان جملوں میں '۽' اور 'یا' **حروف عطف** ہیں۔ اس طرح ذیل میں ان کی مثالیں دی جاتی ہیں۔

۱- ملانے والے:

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
۽	آئیں	اور	يا	یا	یا
ٻه	بہ	بھی	پڻ	پُن	بھی
ته	تہ	تو	پَر	پَرَ	پر
ته ٻه	تہ بہ	تو بھی			

۲- شرطیہ:

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
جي	جے	اگر	بشرطيڪ	بشرطیکہ	بشرطیکہ

۳- رعایت:

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
تڏهن ٻه	تڈہں بہ	تو بھی	جيتوڻيڪ	جیتونیکہ	اگرچہ

۴- بالواسطہ :

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
جنھن صورت ۾	جنھں صورت میں	جس صورت میں	تنھن صورت ۾	تنھں صورت میں	اُس صورت میں
چاڪاڻ تہ	چھاکاڻ تہ	اس وجہ سے کہ	چو تہ	چھو تہ	کیونکہ
چو جو چا لاءِ جو	چھو جو چھا لائے جو	کیوں کہ اس لیے کہ	چا لاءِ تہ جو	چھا لائے تہ جو	اس لیے کہ کہ

گیارھواں سبق

حروف ندا

ایسے الفاظ جن سے خاص جذبہ کا اظہار ہو حروف ندا کہلاتے ہیں ؛ مثلاً:

۱- واہ! واہ! ٻونکي انعام مليو (خوشي)
واہ! واہ! مجھے انعام ملا (خوشی)
۲- افسوس! هو اسان کان جدا ٿي ويو (ڏک)
افسوس! کہ وہ ہم سے جدا ہوگیا (رنج)
۳- مار! ھھڙو ظلم! (عجب)
اُف! ایسا ظلم! (عجب)
۴- شل! مان ڪامياب ٿيان! (تمنا، خواهش)
کاش! میں کامیاب ہو جاؤں (تمنا)
۵- ٿو! ڊاڪ کٽي آهي (نفرت)
چھی! چھی! انگور کھٹے ہیں (نفرت)
۶- اڙي هيڏانهن اچ! (سڏ)
ارے یہاں آؤ! (بلاوا)

اوپر دیے ہوئے جملوں میں واہ! واہ!، 'افسوس'، 'مار'، 'شل'، 'ٿو'، 'اڙي' الفاظ خوشي، رنج، تعجب، خواہش یا تمنا اور نفرت کے اظہار کے لیے استعمال کئے گئے ہیں۔ ایسے تمام الفاظ ندائی الفاظ کہلاتے ہیں، ایسے لفظوں کی اور مثالیں یہ ہیں:

(i) اقرار:

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھي	اردو	ترجمہ
ها	ہا	ہاں	هائو	ہاؤ	ہاں
جي	جی	جی	ڀلي / چڱو	بھلے / چگو	اچھا

(ii) **خوشي:**

سنڌي	اردو	ترجمو	سنڌي	اردو	ترجمو
شاباس	شاباس	شاباش			

(iii) **رنج:**

سنڌي	اردو	ترجمو
هاءِ هاءِ!	ہائے ہائے	ہائے ہائے

(v) **نفرت:**

سنڌي	اردو	ترجمو	سنڌي	اردو	ترجمو
حيف	حیف	حیف	ھوڏ (ہڏي مر)	ھوڏ	ڏوب مر
اڙي	اڑے	ارے			

بارہواں سبق

علم صرف کا مطالعہ

۱. الفاظ کی تشکیل :

سندھی زبان میں الفاظ کی تشکیل کے دو طریقے ہیں، ایک طریقہ وہ ہے جس میں الفاظ مشتق ہوتے ہیں؛ اور دوسرا طریقہ وہ ہے جس میں فعل یا اسما مادے میں تغیر یا تبدیل کرکے علامتیں سلانے سے الفاظ بنائے جاتے ہیں. ذیل میں دونو کے مثال دیے جائیں گے.

(الف) مشتق- سندھی زبان میں بہت سے ایسے مادے ملتے ہیں جن میں سے دوسرے الفاظ مشتق ہوتے ہیں.

مثال کے طور پر فعلوں سے اسم اور اسموں سےصفتیں بنتی ہیں. اورصفتوں سے اسم وغیرہ؛ مثلاً :

(i) فعل	≤ اسم	(ii) اسم	≤ اسم
پوکِ	پوکَ	واپار	واپاري
رَکَ	رَکَ	مهنهن	میهارُ
(رَکهُ)		ہکري	ہکرار
ڊوڙُ	ڊوڙُ	ناچ	ناچو
جاڳَ	جاڳَ		
سَڪُ	سوڪِ		
ہنّڌ	ہوڌِ		

(iii) اسم	≤ صفت	(iv) صفت	≤ اسم
سُکهَ	سکهارو	ڊکهو	ڊيکه

≤ نشان سے مراد ہے بدل کر ہوا ہے.

اسم	>	صفت	صفت > اسم
		ٹلھو	تولھ
		سوڑھو	سوڑَھ
		وِیھکرو	وِیھکرُ

(ب) علامتیں ملانے سے بنے ہوئے الفاظ- سندھی زبان میں علامتوں کی دو قسمیں ہیں، جن کے استعمال سے نئے الفاظ بنتے ہیں۔ ایک قسم وہ ہے جو مادے سے پہلے ملائی جاتیں ہیں۔ سندھی زبان میں ان کو 'اگیاڑیون' (Prefixes) یعنی 'سابقے' کہا جاتا ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جن کو لفظ بنانے کے لیے مادے کے پیچھے ملایا جاتا ہے۔ سندھی میں اُن کو 'پچاڑیون' (Suffixes) یعنی 'لاحقے' کہتے ہیں۔ ذیل میں ان دونوں کی فہرست دی جاتی ہے، اور ان کے استعمال سے جو الفاظ بنتے ہیں وہ بھی دیئے جاتے ہیں۔

(i) سابقے (Prefixes)	ممکن مادہ جن کے آگے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
آ = آݨ	جاݨ (جان)	اݨجاݨ = اَنجان
	مَرَ (مر)	اَمَرَ = امر
	مُلھ (مول)	اَمُلھ = اَن مول
	کَٹَ (کم)	اَکَٹ = کم نہ ہو
	ویرَ (وقت)	اَویر = (دیر)
آݨَ = ان	جاݨ	آݨجاݨ = انجان
	ھُوند (ہونا)	آݨھُوند = نہ ہونا
اُپ۔	ڀاشا (زبان)	اُپڀاشا = لھجہ
	ٻیٽُ (جزیرہ)	اُپٻیٽ = جزیرہ نما
	سمنڊ (سمندر)	اُپسمنڊ = خلیج
اوَ۔	گُݨ (گُن)	اوَگُݨ = عیب
	تڙ (گھاٹ)	اوَتڙ = دریا کا کنارہ جو گھاٹ نہ ہو

سابقے	ممکن مادہ جن کے آگے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
پَرَ۔	وس (بس)	پَرَوَس = بے بس
	دیس (دیس)	پَرَدیسُ = پردیس
ڏُ (دُرْ)۔	ڪال ۽ ڪار (کال)	ڏُڪارُ = قحط
	ٻَلُ (طاقت)	ڏُٻَلُ = کمزور
	جَنُ (دوست)	ڏُجَنُ = دُشمن
سَ۔	جَنُ	سَجَنُ = سجن، دوست
	ڀاڳُ (بھاگ)	سَڀاڳُ = خوش نصیب
	ویر	سَویرُ = سویر
سُ۔	لڇڻ (اخلاق)	سُلڇڻ = خوش اخلاق
	پَتِ (اعتبار)	سُپَت = ایمانداری
ڪُ۔	پتِ (ایمان، بھروسہ)	ڪُپَت = بی ایمانی
	لڇڻ	ڪُلَڇَڻ = بداخلاق
	سنگ (اچھی دوستی)	ڪُسنگ = خراب دوستی

اسی طرح با، بي، بالا، بد، بر، پُر، پس، زیر، ڪم، نا، اور لا سابقوں کے ملانے سے بھی بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔

(ii) لاحقے (Suffixes) -

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ـــ آئي	ڀلو (نیک)	ڀلائي = نیکی
	چڱو (اچھا)	چڱائي = نیکی
	ڊگھو (لمبا)	ڊگھائي = لمبائي
	باغ	باغائي = مالھی

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ـــ اِي	آٺ (اونٹ)	اوٺي (اونٹ والا)
	ڏڌ (لسی)	ڏوڌي (دودھ بیچنے والا)
	پيتل (پیتل)	پيتلي (پیتل کا کام کرنے والا)
	ڪُڪُڙ (مرغ)	ڪوڪڙي (مرغیاں بیچنے والا)
ـــ آڻ	ڪارو (کالا)	ڪاراڻ (کالک)
	اڇو (سفید)	اڇاڻ (سفیدی)
	ڳاڙهو (سرخ)	ڳاڙهاڻ (سرخی)
ـــ آؤ	گهرجَ (ضرورت)	گهرجائو (ضرورتمند)
	طمع (لالچ)	طاماؤ (لالچی)
ـــ تا	نِرمل (بے داغ، صاف)	نِرملتا (پاکیزگی)
	ڪومل (نرم)	ڪوملتا (نفاست، نرمی)
	سُندر (حسین)	سُندرتا (حُسن)
ـــ تائي	گهٽُ (کم)	گهٽتائي (کمی)
	اُوجل (روشن)	اُوجلتائي (روشنی)
ـــ تِ	هلُ (چل)	هلتِ (چلت)
	سنئُون (ہموار)	سنوَت (ہمواری)
	کپُ (ضرورت)	کپت (کھپت)
ـــ تَ	آءُ (آؤ)	آوتَ (آمدنی)
ـــ پَ	ڏاهو (عقلمند)	ڏاهپَ (عقلمندی)
	هاري (کسان)	هارپَ (کھیتی)
	سياڻو (چالاک)	سياڻپ (چالاکی)
ـــ ٺَ	پاڻي (پانی)	پاڻيٺَ (پانی جیسا)
	ڪارو (کالا)	ڪارٺَ (کالک)
ـــ آتُ	ماسي (خالا)	ماساتُ (خالہ زاد بھائی)
	لهڻي (اُدھار)	لهڻياتُ (قرض خواہ)

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
— پڻُ	وَڏو (بڑا)	وَڏپڻ (بڑھاپا)
	ٻال (بار) (بچہ)	ٻالپڻ (بچپن)
	ٻڍو (بوڑھا)	ٻڍاپڻ (بڑھاپا)
— تڻ	وڏو (بڑا)	وَڏتڻ (بڑائی)
	مُکي (مُکھی)	مُکتڻ (سرداری)
— پي	ڀاءُ (بھائی)	ڀائيپي (برادرانہ، بھائی چارگی)
— پو	سيڻ (سمدھی)	سيڻپو (سمدھیانا)
	ساهيڙي (سہیلی)	ساهيڙپو (لڑکیوں کی دوستی)
— ڪارَ	ٿڌو (ٹھنڈا)	ٿڌڪارَ (ٹھنڈک)
	وَڻُ (درخت)	وَڻڪارَ (درختوں کا جھنڈ)
	آنڌ (آندھیرا)	آنڌڪارُ (تاریکی)
— آرُ	ٻَڪَرُ (بکرا)	ٻَڪرارُ (بکری چرانے والا)
	لوهه (لوہا)	لوهار (لوہار)
— آرو	پڳ (پگڑی، دستار)	پاڳارو (سجادہ نشین، سردار)
	پيڃ (دُھنّا)	پيڃارو (دُھنیا)
— آري	ڀيک (بھیک)	ڀيکاري (بکھاری)
	ڪيهڏَ (شعبدہ)	ڪيهڏاري (شعبدہ باز)
— وَنتُ	ڀاڳ (بھاگ، مقدر)	ڀاڳوَنتُ (خوش نصیب)
	ڪَلا (فن)	ڪلاوَنت (فنکار)
— مَندُ	هُنر (فن)	هُنرمند (فنکار)
	درد (درد)	دردمند (درد مند)
— آو	ڇَپَرُ (پہاڑ)	ڇاپرو (پہاڑی)
	ٽَڪَرُ (پہاڑ)	ٽاڪرو (پہاڑی)
	جَبَل (پہاڑ)	جابلو (پہاڑی)
— آٺو	ڪَلَرُ (سیم)	ڪلراٺو (سیم زدہ)
	پاڻي (پانی)	پاڻياٺو (آبدار، نمی)

لاحقہ	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانے ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ــ آرو	هاڪَ (شہرت)	هاڪارو (نامور، شہرت یافتہ)
ــ آڪُ	چِيڙَ (چڑ)	چيڙاڪُ (چڑ چڑا)
	هيرَ (عادت)	هيراڪُ (عادتی)
ــ اوڪو	ڪالهه (کل)	ڪالهوڪو (کل کا)
	راتِ (رات)	راتوڪو (رات کا)
	پَرُ (گذشتہ سال)	پَروڪو (گذشتہ سال کا)
ــ اِڪو	واڻيو (بنیا، ہندو)	واڻِڪو (ہندوانا)
	خواجہ (خواجہ)	خواجيڪو (خواجہ کا)
	ميمڻ (میمن)	ميمڻ ڪو (میمن کا)
ــ آئِتو	مانُ (مان)	مانائِتو (معزز)
	قربُ (قرب)	قربائِتو (قربدار)
ــ هارُ	اُپائڻ (پیدا کرنا)	اُپائڻهار (پیدا کرنے والا)
	پالڻ (پالنا)	پالڻهارُ (پالنے والا)
	خلقڻ (پیدا کرنا)	خلقڻهار (خالق)

(ج) لفظوں کی اقسام۔

سندھی زبان کے ماہروں نے لفظوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے: (i) مفرد الفاظ (ii) مرکب الفاظ۔ ساخت اور بناوٹ کے لحاظ سے ان کو 'ابتدائی' یعنی 'بنیادی الفاظ' (Primary words) اور 'ثانوی الفاظ' (Secondary words) کہا جاتا ہے۔

(i) **مفرد یا ابتدائی الفاظ** - ابتدائی الفاظ وہ ہیں جن میں سے ثانوی الفاظ بنتے ہیں، لیکن وہ خود (ابتدائی الفاظ) کسی اور لفظ یا مادہ سے بنے ہوئے نہیں ہوتے (۱)۔

سندھی زبان میں 'چوڪَرُ' 'وڏو' اور 'ماڻهو' وغیرہ الفاظ، ابتدائی یعنی بنیادی الفاظ ہیں، یہ الفاظ کسی اور بنیاد یا مادے سے مشتق نہیں ہوئے ہیں، لیکن وہ خود بنیاد یا مادے کی صورت میں کام آتے ہیں، ایسے الفاظ کو مفرد الفاظ یا ابتدائی یا بنیادی

---

(۱) الفاظ کی تشکیل وغیرہ کا بحث جدید لسانیات کے روشنی میں کیا گیا ہے۔

الفاظ کہا جاتا ہے۔ چند مفرد الفاظ مثال کے طور پر دیے جاتے ہیں:

چوکرُ،	پٹُ،	کارو،	آچو،	وَڏو،	اُٺُ
(لڑکا)	(بیٹا)	(کالا)	(سفید)	(بڑا)	(اونٹ)
ٻکري،	جبل وغیرہ۔				
(بکری)	(پہاڑ)				

سندھی زبان سیکھنے والوں کے توجہ کے لیے یہ بتا دینا ضرور ہے کہ:

چوکرپائي (لڑکپن)، چوکرائي (لڑکپن)، پٽيتو (اولادی)، کاراڻ (کالک)، آچاڻ (سفیدی)، وڏائي (بڑائی)، وڏپڻ (بڑھاپا) وغیرہ الفاظ بنیادی الفاظ یا مفرد الفاظ نہیں ہیں، بلکہ یہ تمام الفاظ بنیادی، ابتدائي یا مفرد لفظوں سے بنائے گئے ہیں، وہ الفاظ جو مفرد یا بنیادی یا ابتدائی الفاظ سے بنائے جائیں اُن کو **ثانوی الفاظ** کہا جاتا ہے۔

(ii) **ثانوی الفاظ**- ماہروں نے ثانوی الفاظ کے ذخیرےکو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، وہ ہیں مُرتب الفاظ (Complex words) اور مرکب الفاظ (Compound words)۔ ان لفظوں کو سمجھنے کے لیے ذیل میں دیے ہوئے خاکہ پر غور فرمائیں:

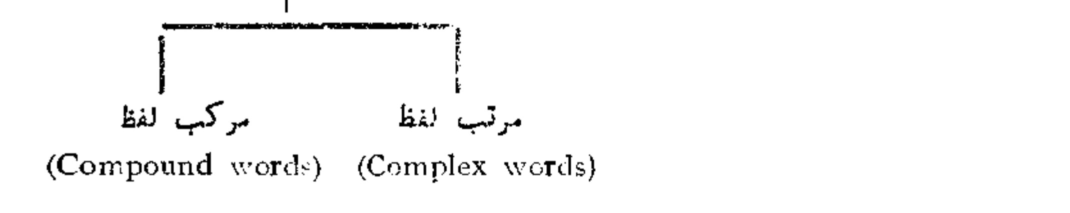

مفرد لفظ- اوپر مفرد لفظ کی وصف دی گئی ہے۔

مرتب لفظ- مرتب الفاظ ثانوی الفاظ ہیں، اور یہ مفرد الفاظ سے بنائے جاتے ہیں؛ لیکن ایک چیز پر توجہ ضروری ہے کہ مرتب الفاظ کے بنانے کے لیے بنیادی یا مفرد

لفظوں کے ساتھ لاحقے یا سابقے ملائے جاتے ہیں۔ لفظوں کے ایسے تمام ذخیرے کو مرتب الفاظ کا ذخیرہ کہا جائیگا، جن کے ساتھ سابقے (Prefixes) یا لاحقے (Suffixes) ہوتے ہیں:

مفرد (ابتدائی)	مرتب (ثانوی)
پَت = اعتبار	سُپت = ایمانداری
پُٽ = اولاد	پُٽيھتو = اولادی
جاڻ = جان	اڻجاڻ = انجان
سچ = سچ	سچائي = سچائی

گرامر کے لحاظ سے مرتب الفاظ کی تقسیم اس طرح ہو سکتی ہے:

(الف) (i) اسم ذات:

مفرد لفظ	لاحقہ	مرتب لفظ
چڱو = اچھا	— آئي	چڱائي = نیکی
وڏو = بڑا	— آئي	وڏائي = بڑائی
اڇو = سفید	— اڻ	اڇاڻ = سفیدی
مٺو = میٹھا	— اڻ	مٺاڻ = شیرینی
ڏاهو = عقلمند	— پَ	ڏاهپَ = عقلمندی

(ii) صفت سے، اي لاحقہ ملانے سے اسم بنتے ہیں:

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
خراب = خراب	— اي	خرابي
سُست = سست	— اي	سُستي
نرم = نرم	— اي	نرمي

(iii) "پَ" "پو" اور "پڻ" ملانے سے صفت سے اسم بنتے ہیں:

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
ڏاهو = عقلمند	— پَ	ڏاهپَ
سياڻو = عقلمند	— پَ	سياڻپَ

اسم (مرتب لفظ)	لاحقہ	صفت (مفرد لفظ)
راضپو (رضامندی)	— پو	راضي (خوش)
ناراضپو (نارضامندی)	— پو	ناراض
وڏپڻ (بڑھاپا)	— پڻ	وڏو (بڑا)

(iv) صفت کے پیچھے "ت"، "آت"، "تائي"، اور "گی" ملانے سے اسم بنتا ہے:

اسم (مرتب لفظ)	لاحقہ	صفت (مفرد لفظ)
سنوَت	— تَ	سنئون (ہموار)
گھٽتائي (کمی)	— تائِي	گھٽ (کم)
آسوُدگی (خوشحالی)	— گِي	آسودو (خوشحال)

(ب) (v) اسم کے پیچھے - "اِي" ملانے سے صفت بنتا ہے:

صفت (مرتب لفظ)	لاحقہ	اسم (مفرد لفظ)
آسماني (نیلا)	— اِي	آسمانُ
ڏوهِي (گنہگار)	— اِي	ڏوھ (گناہ)
ڏيهِي (دیسی)	— اِي	ڏيهُ (دیس)

(vi) اسم کے پیچھے "او" اور "آو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

صفت (مرتب لفظ)	لاحقہ	اسم (مفرد لفظ)
سچو (سچا)	— او	سَچُ (سچ)
ڪوڙو (جھوٹا)	— او	ڪوُڙ (جھوٹ)
پيارو (پیارا)	— او	پيارُ (پیار)
جابلو (پہاڑی)	— آو	جَبَلُ (پہاڑ)

(vii) اسم کے پیچھے "يو" اور "يُون" ملانے سے صفت بنتا ھے:

صفت (مرتب لفظ)	لاحقہ	اسم (مفرد لفظ)
بکيو (بھوکا)	— يو	بُکَ (بھوک)

سُک (آرام، سُکھ)	ـــ يو	سُکيو (آرامی، خوشحال)
ٻاهر (باہر)	ـــ يٽون	ٻاهريٽون (بیرونی)
اندر (اندر)	ـــ يٽون	اندريٽون (اندرونی)

(viii) اسم کے پیچھے "آٽو" یا "ايٺو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
ٻارُ (بچہ)	ـــ آٽو	ٻارائو (بچگانہ)
زالَ (عورت)	ـــ آٽو	زالاٽو (زنانہ)
مات (خاموش)	ـــ ايٺو	مانيٺو (خاموش طبع)

(ix) اسم کے پیچھے - اوڙو ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
پنج (پانچ)	ـــ اوڙو	پنجوڙو (پانچ گنہ)

(x) اسم کے پیچھے "کو" یا "اوکو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
صبح (صبح)	ـــ اوکو	صبحوکو (صبح کا)
رات (رات)	ـــ اوکو	راتوکو
اَڄُ (آج)	ـــ اوکو	اَڄوکو (آج کا)

(xi) "آرو" لاحقہ ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
ٻاجھہ (رحم)	ـــ آرو	ٻاجھارو (رحمدل، رحیم)
سگھہ (طاقت)	ـــ آرو	سگھارو (طاقتور)

(ج) اسم کے سے اسم فاعل بنانے کے اصول

(i) اسم پیچھے "اري" لاحقہ ملانے سے:

اسم	لاحقہ	اسم فاعل	اسم	لاحقہ	اسم فاعل
ويرُ (دشمنی)	ـــ اري	ويري (دشمن)	شڪارُ	اري	شڪاري

(ii) **اسم کے پیچھے "آئی" ملانے سے :**

اسم	لاحقہ	اسم فاعل
حلوو (حلوہ)	ـــ اِئي	حَلوائي
باغ	ـــ اِئي	باغ

(د) فعل سے اسم بنانے کے قاعدے -

(i) **فعل کے مادہ کے پیچھے 'آ' اعراب ملانے سے:**

مصدر	فعل کا مادہ	لاحقہ	اسم
مارڻ (مارنا)	مارِ	ـ آ	مارَ
پوکڻ (بونا)	پوکـ	آ ـ	پوک (فصل)
سمجهڻ (سمجھنا)	سَمجهُه	آ ـ	سَمجهَ
سنڀالڻ (سنبھالنا)	سنڀالِ	آ ـ	سنڀالَ

(ii) **فعل کے مادہ کے پیچھے 'آ' ملانے سے:**

ڳولڻ (ڈھونڈنا)	ڳولِ	ـ آ	ڳولا (تلاش)
پڇڻ (پوچھنا)	پڇُ	ـ آ	پڇا (پوچھا)

(iii) **فعل کے مادہ کے پہلے جز** (Syllable) **میں 'آ' کو 'او' میں تبدیل کرنے سے:**

سڪڻ (سوکھنا)	سُڪُ	آ ے او	سوڪُ (خشک سالی)
ڪُسڻ (ذبح ہونا)	ڪُسُ	آ ے او	ڪوسُ (کوس)
ٻڏڻ (ڈوبنا)	ٻڏ (ڈوب)	آ ے او	ٻوڏ (سیلاب)

(iv) **فعل کے مادہ کے پہلے جز** (Syllable) **"آ" کو "آ" یا "اي" میں تبدیل کرنے سے:**

ڀَڄڻُ (بھاگنا)	ڀَڄُ	ڀاڄ (بھاگ دوڑ)
وڙهڻ (لڑنا)	وڙهہ	ويڙهہ (جنگ، لڑائی)

(v) **فعل کے مادہ کے پیچھے "اي" ملانے سے :**

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
ٺڳڻ (ٹھگنا)	ٺڳ	اي	ٺڳي (ٹھگی)
ڦاسڻ	ڦاسُ	اي	ڦاسي (پھندا)

(vii) فعل کے مادہ کے پیچھے ' آو' یا 'آؤ' ملانے سے:

اسم	لاحقہ	مادہ	مصدر
واڍو (بڑھئی)	ـ او	وَڍِ	وَڍَڻُ (کاٹنا)
سڌارو (ترقی)	ـ او	سڌارِ	سڌارڻ (سُدھارنا)
ناچو (ناچنے والا)	ـ او	نَچُ	نَچَڻُ (ناچنا)
تارو (تیراک)	ـ او	تَرُ	تَرَڻُ (تیرنا)

(viii) فعل کے مادہ کے پیچھے 'ت'، "تا" اور "تي" ملانے سے:

اسم	لاحقہ	مادہ	مصدر
هلت (چلت)	ـ تِ	هَلُ	هَلَڻُ (چلنا)
بچت (بچت)	ـ تِ	بچُ	بَچَڻُ (بچنا)
مَڃتا (ماننا)	ـ تا	مَڃِ	مَڃَڻُ (ماننا)
ڀرتي (بھرتی)	ـ تي	ڀرِ	ڀَرَڻُ (بھرنا)

(ix) فعل کے مادہ کے پیچھے 'ڪ' 'ڪو' یا "ڪُو" ملانے سے:

اسم	لاحقہ	مادہ	مصدر
ویهڪ (بیٹھک)	ـ ڪَ	ويهُ	ويهڻ (بیٹھنا)
بیهڪ	ـ ڪَ	بيهُ	بيهڻ (کھڑا ہونا)
رَهاڪو	ـ ڪو	رَهُ	رَهَڻُ (رہنا)
میڙاڪو (مجموعو)	ـ ڪو	ميڙُ	ميڙَڻُ (جمع ہونا)

(ھ) اسم سے فعل بنانے کے اصول -

(i) اسم کے پیچھے "آئڻ" ملانے سے:

فعل	لاحقہ	اسم	فعل	لاحقہ	اسم
ڪمائڻ (کمانا)	ـ آئڻ	ڪَمُ	موڪلائڻ (رخصت لینا)	ـ آئڻ	موڪَلَ (چھٹی)
لالچائڻ (لالچ دلانا)	ـ آئڻ	لالَچُ لالچ	چورائڻ (چوری کرنا)	ـ آئڻ	چور

(د) اسم تصغیر بنانے کے اصول:

(۱) لفظ کے پیچھے مذکر کے لیے 'ڙو' اور مؤنث کے لیے 'ڙي' لاحقے ملانے سے اسم تصغیر بنتے ہیں؛ مثلاً:

مذکر			مؤنث		
لفظ	لاحقہ	اسم تصغیر	لفظ	لاحقہ	اسم تصغیر
ڪتابُ	-ڙو	ڪتابڙو (کتابچہ)	ڪتاب	-ڙي	ڪتابڙي
ننڍو (چھوٹا)	-ڙو	ننڍڙو	ننڍي	-ڙي	ننڍڙي
پٽُ (بیٹا)	-ڙو	پٽڙو	ڌيء	-ڙي	ڌيئڙي
ٻارُ (بچہ)	-ڙو	ٻارڙو	ٻار	-ڙي	ٻارڙي

مرکب الفاظ-

مرکب لفظ وہ ہے جو دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کے ملانے سے بنایا گیا ہو۔ اس میں مرتب لفظوں کی طرح سابقے یا لاحقے نہیں ملائے جاتے۔ اگر کسی بھی مرکب لفظ کے آگے سابقہ یا پیچھے لاحقہ ملایا جائے تو اسے مرکب لفظ نہیں کہا جائے گا بلکہ اس کو مرتب لفظ شمار کیا جائے گا۔

مرکب الفاظ اسم سے اسم کو ملانے سے یا اسم اور فعل کو ملانے سے، یا اسم اور صفت کو ملانے سے بنتے ہیں۔ ذیل میں تفصیل سے فہرست دی جا رہی ہے:

گرامر کی حیثیت	مفرد الفاظ کی ساخت	مرکب الفاظ	ترجمہ
اسم	اسم + اسم		
	گھرُ + ڌڻي	گھر - ڌڻي	گھر کا مالک
	بُتُ + خانو	بُت - خانو	بت خانہ
	آگِ + گاڏي	آگ - گاڏي	آگ گاڑی
	مَسُ + ڪُپڙي	مس - ڪُپڙي	دوات
	ميڻُ + بتي	ميڻ - بتي	موم بتی
	آب + ھوا	آب - ھوا	آب ہوا

اسم	اسم + اسم	مركب الفاظ	ترجمه
	ڪتب + خانو	ڪتب - خانو	كتب خانہ

صفت	اسم + فعل	مركب الفاظ	ترجمه
	هٿ + ڦاڙ	هٿ - ڦاڙ	فضول خرچ کرنے والا
	آدم + خور	آدم - خور	آدم خور
	ڪفن + ڪش	ڪفن - ڪش	کفن کش

اسم	صفت + اسم	مركب الفاظ	ترجمه
	خوب + صورت	خوب - صورت	خوبصورت
	وڏو + وات	وَڏ - واتو	زبان دراز
	چار + ماسو (ماهه)	چؤ - ماسو	چوماسی

اسم	ظرف + اسم	مركب الفاظ	ترجمه
	اڳ + ڳڻتي	اڳ - ڳڻتي	پیش بینی
	اڳ + ڪٿي	اڳ - ڪٿي	پیش گوئی
	پَر + جهلو	پَر - جهلو	مددگار
	قطب + تارو	قطب - تارو	قطب تارا

اسم	فعل + فعل	مركب الفاظ	ترجمه
	آچ + وڃ	آچ - وڃ	آمد رفت
	ڏي + وٺ	ڏي - وٺ	لین دین
	اٿ + ويهه	اٿ - ويهه	اٹھک بیٹھک
	هڻ + ڪڙ	هڻ - ڪڙ	سانپ کا قسم

صفت	اسم + صفت	مرڪب الفاظ	ترجمہ
	مٿو + ڪائو	مٿي - ڪائو	دماغ کھانے والا
	وات + ڳاڙهو	وات - ڳاڙهو	ناتجربیکار نوجوان
	نالو + مٺو	نالي - مٺو	نام کا میٹھا
	ڪاٺ + ڪٺو	ڪاٺ - ڪٺو	ہٹد ہٹد

ظرف	ظرف + ظرف	مرڪب الفاظ	ترجمہ
	اڳ + پوء	آڳو - پوء	پس - و - پیش
	هيٺ + مٿي	هيٺ - مٿي	

۴۔ تکرار (۱) (Reduplication)۔

اردو، سندھی اور برصغیر کی دوسری زبانوں میں لفظوں کی تکرار کا استعمال کثرت سے پایا جاتا ہے۔ لفظوں کی تکرار کو کچھ حضرات نے مرکب الفاظ کے عنوان کے تحت بیان کیا ہے، یہ درست نہیں ہے۔ ذیل میں اس کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

(الف) **تکرار کی اقسام**۔ تکرار کی دو اقسام ہیں۔ ان میں سے ایک کو مکمل (Complete) تکرار کہتے ہیں، اور دوسری کو جزوی (Partial) تکرار کہتے ہیں:

(i) **مکمل تکرار**۔ جملے یا فقرے میں جب کوئی لفظ دو یا دو سے زیادہ مرتبہ اصلی صورت یا حالت میں متواتر دہرایا جائے تو دہرانے کے ایسے طریقے کو مکمل تکرار کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

لفظ	ترجمہ	مکمل تکرار	ترجمہ
پَل	گھڑی، لمحہ	پَل پل	گھڑی گھڑي
قدم	قدم	قدم قدم	قدم قدم
دم	دم	دم دم	دم دم
ڪارا وارَ	کالے بال	ڪارا ڪارا وارَ	کالے کالے بال

ان مثالوں میں 'پل پل'، 'قدم قدم'، 'گھڑي گھڑي'، اور 'دم دم' میں مفرد لفظ کو بغیر کسی تبدیلی کے اصلی حالت میں دو مرتبہ دہرایا گیا ہے، سندھی یا اردو کی نثر یا نظم میں اس کا استعمال عام ہے۔

سندھی کی عام بول چال میں بھی ان کا استعمال عام ہوتا ہے؛ جیسا کہ:

بغیر تکرار کے جملے	تکرار سے جملے
ٻار کي پئسو ڏي.	ٻارَ ٻارَ کي پئسو ڏي.
(بچہ کو پیسہ دو)	(بچے بچے کو پیسہ دو)
	ٻارَ ٻارَ کي پئسو پئسو ڏي.
	(بچے بچے کو پیسہ پیسہ دو)

(۱) تکرار ایک نیا موضوع ہے جس پر جدید لسانیات کے روشنی میں بحث کیا گیا ہے، اس موضوع کو روایتی لسانیات اور روایتی گرامر کی حدود میں نہ دیکھا جائے۔

اس طرح تکرار سے جملوں کی معنيٰ بھی بدل جاتی ہے:

(ii) **جزوی تکرار** - جب فقرے میں یا جملے میں کوئی لفظ پورا نہیں بلکہ اس کے کسی جُز کے استعمال میں متواتر تکرار ہو، تو ایسی تکرار کو جزوی تکرار کہا جاتا ہے، اس کی دو قسم ہیں؛ جیسا کہ:

لفظ	پہلے جز پر تکرار	لفظ	پہلے جز پر تکرار
هلن (چلنا)	هلو چلو	مٽ	مٽ سٽ
	(چلنا پھرنا)	(تبدیل)	(تبدیل)
ڏيتي	ڏيتي ليتي	ليکو (حساب)	ليکو چوکو
(دینا)	(لین دین)	(حساب)	(حساب کتاب)

جزوی تکرار کی دوسری قسم وہ ہے جس میں لفظ کے ساتھ تکرار کے لیے جو دوسرا لفظ استعمال کیا جاتا ہے اس کا کچھ معنوی رشتہ ہو سکتا ہے، ویسے تو تکراری لفظوں میں سے اکثر کا بذات خود کوئی مطلب نہیں ہے، لیکن تکراری صورت میں استعمال ہونے کی وجہ سے وہ الفاظ بھی معنيٰ دار بن جاتے ہیں؛ مثلاً:

لفظ	تکراری صورت	لفظ	تکراری صورت
پئسو	پئسو پنجڙ	ڪپڙو (کپڑا)	ڪپڙو لٽو
پئسہ	پئسو پيسو	خرچ	خرچ پکو
ڳالھ	ڳالھ ٻولھ ڳالھ مهاڙ	خط	خطّ پٽ
(بات)	(بات چیت)		
پاڃي	پاڃي پتو	گهر	گهر تڙ گهر گهاٽ
ماني	ماني ٻاني	نوڪر	نوڪر چاڪر
(روٹی)	(روٹی ٹوٹی)		

۳۔ مرکب فعل -

سندھی زبان میں مرکب فعلوں کی بہت سی صورتیں اور مثالیں ملتی ہیں ؛ مثلاً:

(i) ماضی معطوفہ سے بنے ہوئے مرکب فعل
(ii) صفتی مرکب فعل
(iii) اسمی مرکب فعل
(iv) اسم حالیہ سے بنے ہوئے مرکب فعل
(v) اسم استقبال سے بنے ہوئے مرکب فعل
(vi) اسم مفعول سے بنے ہوئے مرکب فعل

ذیل میں دیے ہوئے جملوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ماضی معطوفی، صفت، اسم حالیہ، اسم استقبال اور اسم مفعول کے پیچھے معاون فعل جیسا کہ 'کرڻ'، وڃڻ'، 'چڙهڻ'، 'پوڻ'، 'لڳڻ'، 'وجهڻ'، 'ڏيڻ'، 'وٺڻ'، 'اچڻ'، 'ٻيهڻ'، 'ہٹائڻ'، 'ويهڻ'، وغیرہ ملانے سے مرکب فعل بنتے ہیں ؛ مثلاً:

(i) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'وڃڻ' اور 'پوڻ' ملانے سے مرکب لازمی فعل بنتے ہیں جیسا کہ:

(الف) وڃڻ:

سنڌي	اردو	ترجمہ
آچي وڃڻ	چي وجن	آجانا
مَري وڃڻ	مری وجن	مر جانا
ڊڄي وڃڻ	ڊڄی وجن	ڈر جانا

(ب) پَوَڻ

سنڌي	اردو	ترجمہ
سُمهي پوڻ	سُمہی پَوَنْ	سو جانا
ڪِري پوڻ	کری پَوَن	گر جانا
جاڳي پوڻ	جاگی پونْ	جاگ اُٹھنا، بیدار ہونا

(ج) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'ڇڏڻ'، 'وٺڻ' وغیرہ ملانے سے مرکب متعدی فعل بنتے ہیں، جیسا کہ:

(i) **ڇڏڻ:**

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
ڪري ڇڏڻ	کر دینا	رکي ڇڏڻ	رکھ دینا
ڍَڪي ڇڏڻ	ڈھانپ دینا	کولي ڇڏڻ	کھول دینا
ڪڍي ڇڏڻ	باہر نکال دینا (بھگا دینا)	ڦاڙي ڇڏڻ	پھاڑ دینا

(ii) **وٺڻ:**

ڪري وٺڻ	کر لینا	کائي وَٺڻ	کھا لینا
پڙهي وٺڻ	پڑھ لینا	لکي وٺڻ	لکھ لینا

(د) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'وِجهَڻ'، 'ڏيڻ' ملانے سے مرکب متعدی فعل بنتے ہیں:

سندھی	ترجمہ
ماري وِجهَڻ	مار ڈالنا
ڀڃي وجهڻ	توڑ ڈالنا
ساڙي وجهڻ	جلا ڈالنا
کڻي ڏيڻ	اُٹھا کے دینا
وَٺي ڏيڻ	لے کے دینا
ڇڏي ڏيڻ	چھوڑ دینا

اسی طرح ماضی معطوفی سے بنے ہوئے مزید مرکب فعلوں کی چند مثالیں دی جاتی ہیں:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
کڻي اچڻ	لے آنا	کڻي وڃڻ	لے جانا
وٺي اچڻ	لے آنا	وٺي وڃڻ	لے جانا
اٿي بيهڻ	کھڑے ہونا	پڙهي ٻڌائڻ	پڑھ کے سنانا

(ii) اسم کے پیچھے معاون فعل 'ڪرڻ'، 'هڻڻ'، 'کائڻ' اور 'پسائڻ' وغیرہ کے ملانے سے مرکب فعل بنتے ہیں:

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
صفا ڪرڻ	صاف کرنا	بند ڪرڻ	بند کرنا
گڏ ڪرڻ	جمع کرنا	تيار ڪرڻ	تیار کرنا
ناس ڪرڻ	ختم کرنا	ڌار ڪرڻ	الگ کرنا
راضي ڪرڻ	راضی کرنا	قبول ڪرڻ	قبول کرنا
ناراض کرنا	ناراض کرنا	پسند ڪرڻ	پسند کرنا
منظور ڪرڻ	منظور کرنا	گوليي هڻڻ	گولی مارنا
دوا کائڻ	دوا کھانا	هوا کائڻ	ہوا کھانا

اسی طرح صفت، اسم حالیہ، اور اسم مفعول کے پیچھے معاون فعل کے ملانے سے، مرکب فعل بنتا ہے؛ مثلاً:

صفت:

سنڌي	ترجمہ
چڱو ڪرڻ	اچھا کرنا
چڱو چوَڻ	اچھا بولنا
گهٽ کائڻ	کم کھانا

اسم حالیہ:

ڊوڙندو وڃڻ	دوڑتا ہوا جانا
ڪرندو بچڻ	گرتے ہوئے بچ جانا
گهوليندو لهڻ	ڈھونڈتے رہنا

اسم مفعول:

ڪُٺل کائڻ	ذبح کیا ہوا کھانا
بيٺل ڏسڻ	کھڑے ہوتے ہوئے دیکھنا

(ه) مرکب متعدی فعل- (i) وہ مرکب متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'جو، جا، جي، جؤن' حروف جار ملائے جاتے ہیں۔ پہلے وہ فعل ملاحظہ فرمائیں جو مؤنث میں گرداں کرتے ہیں:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
شادي ڪرڻ	شادی کرنا	ساراهہ ڪرڻ	تعریف کرنا
نوڪري ڪرڻ	نوکری کرنا	ملاقات ڪرڻ	ملاقات کرنا
مرمت ڪرڻ	مرمت کرنا	وڏائي ڪرڻ	مغروری کرنا
سنڀال ڪرڻ	سنبھال کرنا	ڪوشش ڪرڻ	کوشش کرنا

(ii) وہ مرکب فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'جو، جا، جي، جون' حروف جار ملائے جاتے ہیں، اور جو مذکر میں گردان کرتے ہیں:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
بيان ڪرڻ	بیان کرنا	ذڪر ڪرڻ	ذکر کرنا
استعمال ڪرڻ	استعمال کرنا	نقل ڪرڻ	نقل کرنا
ترجمو ڪرڻ	ترجمہ کرنا	مطالعو ڪرڻ	مطالع کرنا

(iii) متعدی مرکب فعل جن میں مفعول کے پیچھے کهي (کھے) حرف جار ملایا جاتا ہے؛ مثلاً:

مؤنث میں گردان کرنے والے-

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
مينٿ ڪرڻ	منت کرنا	منع ڪرڻ	منع کرنا
دعا ڪرڻ	دعا کرنا		

مذکر میں گردان کرنے والے-

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
سلام ڪرڻ	سلام کرنا	سڏ ڪرڻ	بلانا
حڪم ڪرڻ	حکم کرنا	عرض ڪرڻ	عرض کرنا
قتل ڪرڻ	قتل کرنا	دفن ڪرڻ	دفن کرنا

(iv) وہ مرکب متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'سان' حرف جار استعمال کیا جاتا ہے:

مؤنث میں گردان کرنے والے-

ترجمہ	سندھی	ترجمہ	سندھی
دغا کرنا	دغا ڪرڻ	شادی کرنا	شادي ڪرڻ
مدد کرنا	مدد ڪرڻ	ہمدردی کرنا	همدردي ڪرڻ
		ٹھگنا	ٺڳي ڪرڻ

مذکر میں گردان کرنے والے-

ترجمہ	سندھی	ترجمہ	سندھی
وعدہ کرنا	واعدو ڪرڻ	انجام کرنا	انجامُ ڪرڻ

(v) وہ متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'تي' حرف جار استعمال ہوتا ہے:

مؤنث میں گردان کرنے والے-

ترجمہ	سندھی	ترجمہ	سندھی
سہارا دینا	ٽيڪ ڏيڻ	حملہ کرنا	ڪاهہ ڪرڻ
دیکھنا	نظر ڪرڻ	کھیچنا	ڇڪَ ڏيڻ

مذکر میں گردان کرنے والے-

ترجمہ	سندھی	ترجمہ	سندھی
فریاد کرنا	فرياد ڪرڻ	احسان کرنا	احسان ڪرڻ
		احسان کرنا	ٿورو ڪرڻ

تیرہواں سبق

علم نحو کے اصول

۱. جملے اور ان کی ترتیب۔

(الف) اردو کی طرح سندھی زبان میں بھی الفاظ کو کسی ترتیب سے ملا کر جملے بنائے جاتے ہیں. جملوں کے اس طرح بنانے کے طریقے اور ان کے اندر الفاظ کی ترتیب کو "نحو" کہا جاتا ہے۔

جملوں میں لفظوں کی جگہ مقرر ہوتی ہے. عام طور ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی، البتہ روزمرہ کی زبان میں اگر کسی لفظ کی جگہ تبدیل کی جاتی ہے تو جملے کا عام "اُتار اور چڑھاؤ" (Intonation) پہلے بدلتا ہے۔

سندھی زبان کی نحوی ترتیب اردو کی نحو کی ترتیب جیسی ہے، اس لیے اردو دان حضرات کو یہ سمجھانا ضروری نہیں ہے کہ فاعل ←── فعل یا

فاعل ←── مفعول ←── فعل کی ترتیب کس طرح ہوتی ہے. دونوں زبانوں کی عام ترتیب یہ ہے:

مبتدا پہلے ہے اور بعد میں خبر؛ یعنی پہلے فاعل آتا ہے اور پھر فعل. اگر فعل متعدی ہے تو ترتیب اس طرح ہوگی:

فاعل ←──── مفعول ←──── فعل

یہ ترتیب عام بول چال کے مطابق ہے. لیکن اگر اس ترتیب میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے تو عام 'اُتار چڑھاؤ' (جس کو انگریزی زبان میں Intonation کہا جاتا ہے) میں فرق آتا ہے. Intonation میں تبدیلی کے ساتھ عام ترتیب میں تبدیل کرنے کی اجازت ہوتی ہے؛ مثلاً:

عام ترتیب	ترتیب میں تبدیلی
چوکر انب کائي ٿو.	انب چوکر کائي ٿو.
	انب ٿو چوکر کائي.
	چوکر ٿو انب کائي.
	چوکر کائي ٿو انب.
	کائي چوکر ٿو انب.
	کائي ٿو چوکر انب؟

عــام ترتیب میں ایسی تبدیلی اردو زبــان میں بھی ممکن ہے۔ ترتیب میں جــو تبدیلی ہوتی ہے، اُس کے نمونے ملاحظہ فرمائیے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ترتیب میں تبدیلی کرنے سے جملے کی معنیٰ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے، مثلاً:

عام ترتیب	ترجمہ	تبدیل	ترجمہ
مان وڃان ٿو.	میں جاتا ہوں	مان ٿو وڃان.	میں ہوں جاتا
		مان ٿو وڃان!	میں بلکل نہیں جاؤنگا.
مان انب کان ٿو.	میں آم کھاتا ہوں.	مان ٿو انب کان؟	میں ہوں آم کھاتا.
		مان ٿو انب کان!	میں آم بلکل نہیں کھائونگا.
		انب ٿو مان کان.	میں آم بلکل نہیں کھائونگا.
		انب مان ٿو کان.	میں کھاتا ہوں آم.
		کان ٿو انب مان.	کھاتا ہوں آم میں.
اوھان ڇو لکيو.	آپ نے کیوں لکھا.	ڇو اوھان لکيو؟	کیوں آپ نے لکھا؟
		اوھان لکيو ڇو؟	آپ نے لکھا کیوں؟
		لکيو ڇو اوھان؟	لکھا کیوں آپ نے؟
تون نہ وڃ.	تُم نہ جاؤ.	تون وڃ نہ!	تم جاؤ نہ!
		وڃ نہ تون!	جاؤ نہ تُم!
		نہ وڃ تون.	نہ جاؤ تم.
		نہ تون وڃ.	نہ، تم جاؤ.

(ب) سندھی زبان میں فعل، فاعل کے ساتھ جنس، عدد، اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے، ایسے گردانوں کی مثالیں پہلے دے چکے ہیں۔

۳۔ جملوں کے اقسام-

لفظوں کی طرح جملوں کی بھی تین اہم قسمیں ہیں: (الف) مفرد جملہ، (ب) مرتب جملہ اور (ج) مرکب جملہ۔

(الف) مفرد جملہ- وہ جملہ جس میں صرف ایک فعل ہو، اس کو مفرد جملہ کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

چوکر انب کائي ٿو.	لڑکا آم کھاتا ہے.
چوکري انب کائي ٿي.	لڑکی آم کھاتی ہے.

وہ جملہ جس میں بنیادی فعل ایک ہو لیکن اس میں اسم حالیہ یا ماضی معطوفی استعمال کئے گئے ہوں، تو بھی جملے کو مفرد جملہ کہا جاتا ہے، کیوں کہ اسم حالیہ اور ماضی معطوفی فعل نہیں ہیں؛ مثلاً:

چوکرو ڊوڙندو، گھر ويو.	لڑکا دوڑتا ہوا، گھر گیا.
چوکرو ماني کائي، گھر ويو.	لڑکا روٹی کھا کر، گھر گیا.

(ب) مرتب جملہ- وہ جملہ جس میں ایک سے زیادہ فعل ہوں، اور جس میں ایک بنیادی (Preinipal) جملہ ہو دوسرا جملہ اس کے ماتحت (Subordinate) جملہ ہو، تو ایسے جملوں کو سندھی زبان میں مرتب جملے (Complete Sentence) کہتے ہیں۔ اردو میں بنیادی جملے کو 'اصل' اور ماتحت جملے کو 'طابع' جملہ کہتے ہیں؛ مثلاً:

جملہ	ترجمہ
(i) آءٌ ڪونہ آيس، ڇاڪاڻ تہ مون کي وقت ملي نہ سگھيو.	میں نہیں آیا کیوں کہ مجھے وقت مل ہی نہ سکا.
(ii) احمد ھڪ چوکرو آھي، جنھن کي تون سڃاڻندو آھين.	احمد ایک لڑکا ہے جس کو تم پہچانتے ہو.
(iii) جيڪڏھن اھو ڪم ڪندين تہ تون نقصان پائيندين.	اگر یہ کام کروگے تو نقصان اٹھاوگے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں وہ جملے جو موٹی ٹائیپ میں دئے گئے ہیں، ماتحت (طابع) جملے ہیں، اور باقی بنیادی (اصل) جملے ہیں، مزید جملے ملاحظہ فرمائیں:

جملہ	ترجمہ
(i) جو ڪتاب تنهنجي هٿ ۾ آهي، سو مون کي ڏي۔	جو کتاب تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ مجھے دو۔
(ii) ڌرتي، جنهن تي اسين رهون ٿا، سا گول آهي۔	زمین جس پر ہم رہتے ہیں، وہ گول ہے۔
(iii) منهنجو ڀاءُ جنهن مون کي ڪتاب ڏنو، سو مون کان وڏو آهي۔	میرا بھائی جس نے مجھے کتاب دی، وہ مجھ سے بڑا ہے۔

(ج) **مرکب جملے**- مرکب جملہ وہ ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ مفرد جملے ہوں، جو ایک دوسرے کے ماتحت نہ ہوں، بلکہ وہ کسی حرف جملہ یا حرف عطف کے ذریعے جڑے ہوئے ہوں؛ مثلاً:

جملہ	ترجمہ
(i) اڪبر پاڻي پيتو ۽ امين چانهه پيتي۔	اکبر نے پانی پیا اور امین نے چائے پی۔
(ii) هن ٻين کي نصيحت ڪئي، پر پاڻ انهيءَ تي نه هليو۔	اس نے دوسروں کو نصیحت کی لیکن خود اس پر نہیں چلا۔

ان جملوں میں '۽' اور 'پر' حروف جملے ہیں۔ ان کے ذریعے سے دو دو جملے جڑے ہوئے ہیں، حالانکہ ان جملوں کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔

۳. بیان کے لحاظ سے جملوں کی تقسیم -

اسلوب بیان کے لحاظ سے جملوں کو جن نمونوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں:

(الف) بیانی جملے، (ب) سوالیہ جملے، (ج) انکاری جملے، (د) سوالی انکاری جملے، (ہ) عجبیہ جملے۔

(الف) بیانی جملہ - (Statements) بولنے کا وہ انداز جس میں کوئی چیز بیان کی جائے ، جیسا کہ :

(i) اڪبر انب کائي ٿو.	اکبر آم کھاتا ہے۔
(ii) انب اڪبر کائي ٿو.	آم اکبر کھاتا ہے۔
(iii) ڇوڪر اچي ٿو.	لڑکا آتا ہے۔
(iv) ڇوڪرا ۽ ڇوڪريون اچن ٿيون.	لڑکے اور لڑکیاں آتی ہیں۔

(ب) سوالیہ جملے (Introgative Sentences) ۔ وہ جملے جن میں سوال پوچھا گیا ہو، ان کو سوالیہ جملے کہا جاتا ہے، ان کے تین قسم ہیں :

(i) ضمیر استفہام استعمال کرنے سے ۔

(ii) جملے کے آخری لفظ کو چڑھاؤ کی طرف سے ۔

(iii) ظرف یا ضمیر مبہم میں سوال کرنے سے ۔

(i) **ضمیر استفہام کے استعمال سے ۔** کسی جملے میں 'ڇا' یا 'ڇو' کو جملہ کے شروع، درمیان یا آخر میں استعمال کرنے سے سوالیہ جملے بنتے ہیں ؛ مثلاً :

سوالیہ جملہ	ترجمہ
ڇا توهين ڪراچي ويندا؟	کیا آپ کراچی جائینگے؟
توهين ڪراچي ويندا ڇا؟	آپ کراچی جائینگے کیا؟
توهين ڪراچي ڇو ويندا؟	آپ کراچی کیوں جائینگے؟

(ii) **جملہ کے آخری لفظ کو چڑھاؤ کی طرف کھینچنے سے ۔**

سوالیہ جملہ	ترجمہ
اوهان ماني کاڌي؟	آپ نے کھانا کھایا؟
توکي پگهار مليو؟	تجھے تنخواہ ملی؟
هن توکي ڏٺو؟	اس نے تجھے دیکھا؟

(iii) ظرف یا ضمیر مبہم میں سوال کرنے سے -

سوالیہ جملے	ترجمہ
مان اندر اچان؟	میں اندر آؤں؟
هو ڪٿي ويٺو هو؟	وہ کہاں بیٹھا تھا؟
هتي ڪيترا ماڻهو رهن ٿا؟	یہاں کتنے آدمی رہتے ہیں؟
ڪير بيمار آهي؟	کون بیمار ہے؟
توکي ڪنهن سڏ ڪيو؟	تجھے کس نے بلایا؟

(ج) انکاری جملے - (i) اس قسم کے جملوں میں بولنے کے وقت ظرف نفی پر زور دیا جاتا ہے۔ ظرف نفی فعل سے پہلے آتا ہے ؛ جیسا کہ؛

بیاني اقراري جملے	بیاني انکاري جملے
هيءُ ڇوڪر آهي۔ (یہ لڑکا ہے)	هيءُ ڇوڪر نہ آهي۔ (یہ لڑکا نہیں ہے)
تون ماني کاءُ۔ (تو روٹی کھا)	تون ماني نہ کاءُ۔ (تو روٹی نہ کھا)
گهر وڃ۔ (گھر جا)	گهر نہ وڃ۔ (گھر نہ جا)
مون خط لکيو۔ (میں نے خط لکھا)	مون خط نہ لکيو۔ (میں نے خط نہیں لکھا)
مان اچان۔ (میں آؤں)	مان نہ اچان۔ (میں نہ آؤں)

(ii) مطلق (Definite) کے لیے مذکر کی حالت میں 'کونہ' اور مؤنث کی حالت میں 'کانہ' استعمال کیا جاتا ہے۔ 'نہ' اور 'کونہ' کے استعمال میں فرق یہ ہے کہ 'کونہ' میں 'نہ' سے زیادہ زور ہے، اور جملے کے معنوں میں فرق نظر آتا ہے ؛ جیسا کہ :

'نہ' کا استعمال	کونہ / کانہ کا استعمال
مون خط نہ لکيو۔ (میں نے خط نہیں لکھا)	مون خط کونہ لکيو۔ (میں نے خط قطعاً نہیں لکھا)

'نہ' کا استعمال	کونہ / کانہ کا استعمال
مون چٺي نہ لکي.	مون چٺي کانہ لکي.
(میں نے چٹھی نہیں لکھی)	(میں نے چٹھی قطعاً نہیں لکھی)
مون نہ لکيو آهي.	مون کونہ لکيو آهي.
(میں نے نہیں لکھا ہے)	(میں نے قطعاً نہیں لکھا ہے)
مان نہ آهيان.	مان کونہ آهيان.
(میں نہیں ہوں)	(میں قطعاً نہیں ہوں)
نہ، مون چٺي لکي	مون چٺي نہ لکي.
(نہیں، میں نے چٹھی لکھی)	(میں نے، چٹھی نہیں لکھی)

قطعاً، مطلقاً، مطلق ہرگز ــ یہ اردو کے حروف تاکید ہیں۔ سندھی میں ان مذکورہ جملوں میں 'کو' اور 'کا' کا استعمال بھی یہی مفہوم پیش کرتا ہے۔

(iii) انکاری جملوں کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ ظرف نفی فعل سے پہلے آتا ہے۔ اگر ظرف نفی کو فعل کے بعد تبدیل کیا گیا ہو تو ایسے جملے، انکاری جملے نہیں ہونگے بلکہ ایک قسم کا وہ بیانیہ جملے بن جائینگے جن میں زور دیا گیا ہے کہ یہ کام ضرور کرو؛ جیسا کہ:

انکاری جملے		ظرف نفي کو تبديل کرنے کے بعد	
هيءُ ڇوڪر نہ آهي.	یہ لڑکا نہیں ہے۔	هي ڇوڪر آهي نہ!	یہ لڑکا ہے نا؟
نہ اچُ.	نہیں آؤ۔	اچُ، نہ!	آؤ نا!
گهر نہ وڃ.	گھر مت جاؤ۔	گهر وڃ، نہ!	گھر جاؤ نا!

اِن جملوں میں در اصل یہ 'نہ' حرف نفی نہیں ہے، بلکہ یہ حرف حضرو تاکید بن جاتا ہے (اردو میں بھی ایسا استعمال ملتا ہے) یعنی حروف 'نا' حضرو تاکید کے طور پر آتا ہے؛ جیسا کہ:

آؤ نا، جاؤ نا، یعنی ضرور آؤ، ضرور جاؤ، گو اس ضرور کے مقابلے میں زور کم ہے۔

(د) **سوالی انکاری جملے** - سوالیہ جملوں کی طرح سوالی انکاری جملے بھی بیانیہ جملوں کے شروع میں، درمیان میں یا آخر میں 'چا' 'چو' استعمال کرنے سے، یا جملے کے آخر والے فعل کو چڑھائو کی طرح کھینچنے سے بنتے ہیں؛ مثلاً:

انکاری جملے	سوالی انکاری جملے
هي ڇوڪر نه آهي.	ڇا هي ڇوڪر نه آهي؟
یہ لڑکا نہیں ہے	کیا یہ لڑکا نہیں ہے؟
	هي ڇوڪر نه آهي ڇا؟
	یہ لڑکا نہیں ہے کیا؟
هو گهر ۾ نه آهي.	هو گهر ۾ ڇو نه آهي؟
وہ گھر پر نہیں ہے	وہ گھر پر کیوں نہیں ہے؟
	ڇو هو گهر ۾ نه آهي؟
	کیوں وہ گھر پر نہیں ہے؟
	هو گهر ۾ نه آهي، ڇو؟
	وہ گھر پر نہیں ہے، کیوں؟
هو ڪونه آيو.	هو ڪونه آيو؟
وہ نہیں آیا.	وہ نہیں آیا؟

(ھ) **تعجب والے جملے** - (i) ظرف اور صفت کے پیچھے 'نہ' حرف ملانے سے تعجب والے جملے بنتے ہیں:

سوالیہ جملے	تعجب والے جملے
هي ڪهڙو ڪتاب آهي؟	هي ڪهڙو نه چڱو ڪتاب آهي!
یہ کونسی کتاب ہے.	یہ کیسی نہ اچھی کتاب ہے!
هي ڪهڙو سهڻو پکي آهي؟	هي ڪهڙو نه سهڻو پکي آهي!
یہ کونسا حسین پرندہ ہے؟	هي پکي ڪهڙو نه سهڻو آهي!
	یہ پرندہ کیسا نہ حسین ہے.
هي گهر ڪيڏو وڏو آهي؟	هي گهر ڪيڏو نه وڏو آهي!
یہ گھر کتنا بڑا ہے؟	یہ گھر کتنا نہ بڑا ہے!

سواليہ جملے	تعجب والے جملے
هن وٽ ڇا آهي؟	هن وٽ ڇا نہ آهي!
اس کے پاس کیا ہے۔	اس کے پاس کیا نہیں ہے؟

(ii) Intonation کی مدد سے جملے کے آخر میں خاص انداز سے چڑھاؤ کی طرز میں بولنے سے بھی تعجب والے جملے بنتے ہیں۔ ایسے جملوں میں فعل سے پہلے 'تہ' حرف تعجب دکھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ:

بيانيہ جملے	تعجب والے جملے
هيءَ بلا ڏسو.	هيءَ بلا تہ ڏسو!
یہ بلا دیکھو۔	یہ بلا تو دیکھو!
ماٺ ڪر.	ماٺ تہ ڪر!
خاموش کر.	خاموش تو کرو.

حصہ دوم

پاگو بیبو

ضمیمے

ضمیمہ اول

ان مصدروں کی فہرست جو معیاری زبان میں روزانہ کثرت سے استعمال ہوتے ہیں:

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
آچڻ	آنا	پائڻ	ڈالنا	ڇڏڻ	چھوڑنا
آڻڻ	لانا	پيئڻ	پینا	ڇلڻ	چھیلنا
اوڍڻ	اوڑھنا	پيارڻ	پلانا	خرچڻ	خرچ کرنا
اڀرڻ	طلوع ہونا	پڇڻ	پوچھنا	ڌوئڻ	دھونا
اڇلڻ	پھینکنا	ڦاٽڻ	پھٹنا	ڏسڻ	دیکھنا
بچڻ	بچنا	ڦرڻ	پھرنا	ڏيڻ	دینا
بيهڻ	کھڑے ہونا	جاچڻ	جانچنا	ڏکڻ	دکھنا
ٻڌڻ	باندھنا	جاڳڻ	جاگنا	ڏيکارڻ	دکھانا
ٻڌڻ	سننا	ڄمڻ	پیدا ہونا	ڊوڙڻ	دوڑنا
ٻرڻ	جلنا	ڄاڻڻ	جاننا	رڌڻ	پکانا
ڀرڻ	بھرنا	جهلڻ	روکنا، پکڑنا	رکڻ	رکھنا
تورڻ	تولنا			رلڻ	گھومنا
ٽنگڻ	ٹانگنا	جهڪڻ	جھکنا	روئڻ	رونا
ٽڪڻ	ٹھہرنا	چٻاڙڻ	چبانا	روڪڻ	روکنا
ٺڪڻ	ٹھکنا	چڙهڻ	چڑھنا	رهڻ	رہنا
ٺهڻ	بننا	چکڻ	چکھنا	رکڻ	رکھنا
ٺاهڻ	بنانا	چوڻ	کہنا	ستائڻ	ستانا
پچڻ	پکنا	چڙڻ	چڑنا	سنڀالڻ	سنبھالنا
پڙهڻ	پڑھنا	چُرڻ	ہلنا	سمجهڻ	سمجھنا
پهچڻ	پہنچنا	چوسڻ	چوسنا	سکڻ	سیکھنا
پالڻ	پالنا	چيڙائڻ	چڑانا	سنگهڻ	سونگھنا

مصدر	ترجمہ
سُڪڻ	سوکھنا
سُڻڻ	سننا
سوچڻ	سوچنا
ڪَپڻ	کاٹنا
ڪَڍڻ	نکالنا
ڪَرڻ	کرنا
ڪِرڻ	گرنا
کَٽڻ	جیتنا
کُٽڻ	کم ہونا
کُپڻ	ختم ہونا
کَڻڻ	آٹھانا
کَنگهڻ	کھانسنا
کاڙڻ	بگاڑنا
کائڻ	کھانا
کِلڻ	کھِلنا
کولڻ	کھولنا
ڳڻڻ	گننا
ڳارڻ	گلانا
ڳولڻ	ڈ ھونڈ نا
گهٽائڻ	کم کرنا
گهُرڻ	مانگنا
گهمڻ	گھومنا
لَهڻ	پانا
لُٽڻ	لوٹنا
لَٽڻ	دفن کرنا
لڳڻ	لگنا

مصدر	ترجمہ
لَنگهڻ	گذ رنا
لِڪڻ	چھپنا
لِکڻ	لکھنا
مَٽڻ	بدلنا
مَڃڻ	ماننا
مَرڻ	مَرنا
مارڻ	مارنا
مِلڻ	ملنا
ماپڻ	ناپنا
مُتڻ	پیشاب کرنا
موٽڻ	لوٹنا
موڪلڻ	بھیجنا
موڪلائڻ	اجازت لینا
نَچڻ	ناچنا
نَمڻ	جھکنا
وَٺڻ	لینا
وُڻڻ	بُننا
وَڃڻ	جانا
وڃائڻ	کھونا
وَڍڻ	کاٹنا
وَرڻ	لوٹنا
وڙهڻ	لڑ نا
وِڪڻڻ	بیچنا
ويچارڻ	سوچنا
ويهڻ	بیٹھنا
ويهارڻ	بٹھانا

مصدر	ترجمہ
هَٽڻ	ہٹنا
هَڪالڻ	نکالنا
هَلڻ	چلنا
هڳڻ	ہگنا
هڻڻ	مارنا
هُئڻ	ہونا

ضمیمہ دوم

روز مرہ کے استعمال کے الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آبوجھ	بھولا	اِھا	یہ	ٻاڦ	بھاپ
آبرو	کمزور	اِھي	یہ	ٻار	بچہ
ابیاس	مطالع	آبتڙ	آلٹا	ٻاھر	باہر
آچو	سفید	آب	آسمان	ٻج	بیج
آچاڻ	سفیدي	آتھي	وہاں	ٻيڻو	دوگنا
آڌ	آدھا	آتان	وہاں سے	ٻڙي	صفر
آڌورو	آدھورا	آج	پیاس	ٻوٽو	پودہ
اڳ	آگے	آچار	تلفظ	ٻيڙي	کشتی
اڳواڻ	رہبر	آڌوھي	دیمک	ڀلو	بہتری
اڳيان	پیش، سامنے	آس	تپش	ڀلائي	نیکی
آنگ	جسم	اگھاڙو	ننگا	ڀاڳ	بھاگ، مقدر
انگ	گنتی				
آنڌو	اندھا	ایترو	اِتنا	ڀاڻ	کھاد
آتو	خواھشمند	اوباسي	جمائی	ڀاڪر	گلے ملنا
آتت	تسلی	اوگھڙ	عریانی	ڀت	دیوار
آجیاڻ	مرحبا	اوندہ	تاریکی	تہ	تو
آڄ	پیشکش	بندر	ساحل	تہ بہ	تو بھی
آڌار	سہارا	باھہ	آگ	تپيدار	پٹواڑی
آرسي	آئینہ	بانس	بدبوء	تپ	بخار
آس	آمید، تمنا	بُک	بھوک	تڏو	چٹائی
آکڙ	اکڑ	بچو	بچہ	تير	تیل

لفظ	ترجمه	لفظ	ترجمه	لفظ	ترجمه
اهو	يه	ٻني	زَمِينَ		
تڙ	کناره، ساحل	ٽپ	ڇهلانگ	پاسو	طرف، پهلو
تڙ تڪڙ	جلد بازي	ٽپال	ڈاک	پاڻي	پانی
تعلقو	تحصيل	ٽڪر	پهار	پڃرو	پنجره
تلاءُ	تالاب	ٽهڪ	قهقهه	پِڙ	دائره، امام باڑه
تند	تار	ٽاري	ڈالی	پُٺِ	پیٹھ
تائين	تک	ٽامو	تانبه	پڇاڙي	انتها
تيکو	تيز	ٽانڊو	انگاره	پُڇ	دُم
تهنجو	تيرا	ٽڪو	داغ	پيڙهه	بنياد
تڙت	جلد	ٽڪنڊو	تکونه	جبل	پهاڑ
تون	تو	ٽٻي	غوطه	جٽاءُ	پائیداری
توڙ	آخر	ٺڳ	ٹھگ	جڳهه	جگه
ٿڃ	شير مادر	ٺلهو	خالی	جهڙو	جيسا
ٿڃ شريڪ	دودھ شريک	ٺاهه	صلح	جاءِ	مکان
ٿڦڙ	تھپڑ، طمانچه	ٺڪر	مٹی کے برتن کا ٹکڑا	جيتِ	جس جگه
				جياپو	زندگی
ٿڌاڻ	ٹھنڈک	پتو	نشان	جيترو	جتنا
ٿڌو	ٹھنڈا	پتي	حصه	جيڪڏهن	اگر
ٿر	صحرا	پڇاڙي	آخر	جيڪو	جو که
ٿڪ	تھکن	پڪ	پر	جيت	کیڑا
ٿُڪ	تھوک	پٽ	زمين	جيئرو	زنده
ٿلهو	موٹا	پاڇو	سايه	جيئن	جس طرح
ٿلهو	اونچا صحن			جڃ	بارات
ٿنڀ	ستون	پاڙ	جڑ	جاڃي	براتی
ٿورو	کم، احسان	پاڙو	پڑوس	جار	بڑا جال
ٿانو	برتن	پاڙيسري	پڑوسی	جاري	جالی
ڄاڻ	واقفيت	ڌڻي	مالک		

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
جھوٽو	نیند کا جھونکا	ڏاريو	غیر، نامحرم	روڪَ	رکاوٹ
چرچو	مضحک	ڏاڙو	ڈاکا	ريھاڻ	محفل
چريو	پاگل	ڏاڳو	دھاگہ	راند	کھیل
چڱو	اچھا	ڏنبو	ڈنڈا	زال	بیوی، عورت
چنڊُ	چاند	ڏاجُ	جھز	سڀُ	سب
چاھہ	ذوق	ڏاڍو	مضبوط	سڀاڳُ	اچھا نصیب
چٽُ	نقش	ڏاڪڙ	سوڙہی	سجايو	سودمند
چوڌاري	چاروں طرف	ڏاھو	دانا	سدائين	ھمیشہ
چيڙاڪُ	چڑ چڑا	ڏائو	بایاں	سڌ	خبر
چيرَ	نرم گانس	ڏُکُ	دُکھ	سنگت	دوستی
چيو	ٹوکرا	ڏور	ڈوری	سنوَت	ہمواری
چٽُ	تاج	ڏوھہ	گناہ	سٽپ	چکناہٹ
چڙو	اکیلا	ڏينھن	دن	سولو	آسان
چيڊو	پتلا	ڏَپُ	خوف	ساڄو	دایاں
چٽَ	کپڑے پرنقش	ڏرڪڻو	ڈرپوک	ساراھہ	تعریف
چِڱو	گچھا	ڏکھو	نمبا	سارو	تمام
چوڪرو	لڑکا	ڏڳو	بیل	ساڳيو	وہ ہی
دپاءُ	رعب، شان شوکت	ڏَنڍَ	جھیل	ساڻ	ساتھ
دري	کھڑکی	ڏِرو	سُست	ساوَڪَ	ہریالی
دڙڪو	دھمکی			ساھہ	سانس
دادلو	لاڈلا	رَسو	رسہ	ساھمي	ترازو، میزان
دانھن	چیخ، فریاد	رَنج	ناراض	سائين	جناب
ڌرتي	زمین	روڪڙ	نقد	سٽَ	سطر
سجُ	سورج	کھاڻي	کہانی	کوھہ	کنواں
سينگار	سجاوٹ	ڪارو	کالا		

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
سيباءُ	طبیعت	ڪاشي	مٹی کے	کهٽرو	کھرنڈ
			برتنوں پر		
			رنگین نقش	کير	دودھ
سٺ	سوت	ڪافي	سندھی شاعری		
سٺو	اچھا		کی ایک صنف	کيسو	جیب
سجاڳ	بیدار	ڪانئو	میزان، ترازو	گاڏي	گاڑی
سوڀ	فتح	ڪانگ / ڪانءُ	کوا	گلا	غیبت
سوڀارو	کامیاب	ڪچرو	کوڑا	گڏي	گڑیا
سور	درد	ڪلي	کیل	گل	پھول
سورهيه	بہادر	ڪنڊ	کونہ	گڻ	گن، خوبی
سونهن	حسن	ڪوٽ	قلعہ	گونگو	گونگا
ڦهرو	گربہ چشم	ڪوڙ	جھوٹ	گوڙ	شور
ڦڻي	کنگھی	ڪوڙو	کڑوا	ڳڻتي	فکر
		ڪوسو	گرم	ڳاڙهو	سرخ
ڦڙو	قطرہ	ڪير	کون		
ڦيڦڙ	بھیپھڑا	ڪتو	کتا	ڳالهه	کہانی، بات
ڦڪو	پھیکا، شرمسار	ڪڏ	گڑھا	ڳاٺو	گویا
ڦوٽ	شگاف، نااتفاقی	ڪاٻو	بایاں	ڳجهه	راز
ڦوڪ	پھونک	ڪاتو	محکمہ	ڳجهارت	پہیلی
ڦوهارو	فوارہ	ڪاپو	مانگ	ڳوٺ	گاؤں
ڦيٽ	فیتہ	ڪاڌو	خوراک	گهٽ	کم
ڪڪر	بادل	کارو	کھارا	گهڻو	زیادہ
ڪک	تنکا	ڪنوڻ	آسمانی بجلی	گهاٽو	گھرا، نقصان
ڪمائي	پیدائش	ڪڙي	مکان کی چھت	گهٽي	گلی

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
ڪميڻو	کمینہ	کوٽ	نقصان	گُھٽَ	حبس
گھيرو	گھیرا	موڪلَ	چھٹی،	وِڇوڙو	جدائی
			رخصت	ورهاڱو	تقسیم
لتَ	لات	مينهن	بارش	وِستار	تفصیل
لپاٽ	طمانچہ	ننڍو	چھوٹا		
لڄَ	لاج، شرم	نئون	نیا	ويجھو	قریب
لڇڻ	لچھن	نياڳو	بد نصیب	هٿيار	اسلحہ
لسو	ہموار	نجُ	خالص	هٽَ	دوکان
لغڙ	پتنگ	نچوڙ	عرق	هٺ	غرور
لاٽَ	شعلہ	نڌڻڪو	لاوارث	هنجِ	گود
لاتون	لٹو	نماڻو	آداس	هارَ	شکست
لاڳاپو	تعلق	ننڊ	نیند	هاڃارو	ناءور
لالچ	طمع	نوڙي	رسی	هتِ	یہاں
لڙڪ	آنسو	نيرن	ناشتہ	هيرَ	باد نسیم
مٽارو	موڑھ	وٽو	کٹورا	هيڻو	کمزور
مٿي	اوپر، بالا	وڌيڪ	زیادہ	هينئون	دل
مٽَ	گھڑا	وَرُ	بل	هُتِ / هت	وہاں / یہاں
منجھ	اندر	واٽَ	راستہ	هوڪو	منادی
ماٺِ	خموشی	وارو	باری	هيٺ	نیچے
ماپَ	ناپ	واڳ	باگ، لغام	يڪدم	فوراً، ایکدم
ماڪوڙي	چیونٹی	واهر	مدد		
ماکي	شهد	وتِ	طاقت		

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
مائٽ	عزيز، رشتيدار	وِٽ	پٺهه
مائٽي	رشتيداري	وِڇٽي	پنکها
مٺو	سيٺها	وِڄُ	بيج
مَنڊُ	موسم	وِچوُر	تفصيل

ضمیمہ سوم

رشتہ دارون کے لیے الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
ادو	بڑے بھائی	جيجل	ماں	نياڻو	داماد
آڏي	باجی	چاچو	چچا	نياڻي	بیٹی
ڀاءُ	بھائی	چاچي	چچی	نُنهن	بھو
ڀڄائي	بھاوج	ڏاڏو	دادا	ماءُ	ماں
ڀاڄائي	بھابی	ڏاڏي	دادی	ملائي جي ماءُ	سوتیلی ماں
ڀائيجو	بھانجا	ڏاڏاڻا	دوھیال	ماساتُ	خالہ زاد بھائی
ڀائيجي	بھانجی	ڏوھيٽو	نواسا	ماساتِ	خالہ زاد بہن
ڀائٽيو	بھتیجا	ڏوھيٽي	نواسی	ماروٽُ	ماموں زاد بھائی
ڀائٽي	بھتیجی	ڏيرِ	دیور	ماروٽِ	ماموں زاد بہن
ڀيڻ	بہن	زالَ	بیوی	مڙس	شوہر ، مرد
ڀيڻوئي	بہنوئی	سسُ	ساس	ماسڙ	خالو
پٽُ	بیٹا	سهُرو	سسُر	ماسي	خالہ
پڦڙُ	پھوپھا	سنڍو	ساڑو ،	مامون	ماموں
			سالی کاشوہر	ماميي	ممانی
پڦاٽِ	پھوپھی کی لڑکی	سالو	سالہ		
پڦاٽُ	پھوپھی کا لڑکا	سالي	سالی		
پڦي	پھوپھی	ساھُرا	سسرل		
پوٽو	پوتا	سوٽُ	چچازاد بھائی		

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
		سوٽ	چچازاد بھائی
پوٽي	پوتی	سوٽ	چچازاد بہن
پيءُ	باپ	سُريت	داشتہ
		نڻان	نند
جوء	بیوی	ناٺي	داماد
جيجي	ماں	گهر ناٺي	گھر داماد

ضمیمہ چہارم

گوریلو اور روزمرہ کے استعمال کی چیزیں

(الف) کپڑے -

لفظ	ترجمہ
اکھٹ	ازاربند
تُوال	تولیہ
پتڈکو	صافہ ، پگڑی
پٹرو	لہنگا
پگِٹ	دستار ، پگڑی
پتھراٹ	کپڑا ، پہناوا
بوتی	دوپٹہ
چادر	چادر
چٹنی	دوپٹہ
چولو	کپڑا
رٹو	دوپٹہ
سوڑ	رضائی
سٹن	شلوار
کچو	زیر جامہ
کسٹی	چولی
کیسو	جیب
گج	گج
گنجی	بنیان
گندی	چادر
لونگی	لونگی
لوئیی	لوئی
وگو	جوڑا

(ب) گھر کا سامان۔

لفظ	ترجمہ
آرسي	آئینہ
آکري	اوکھلی
بسترو	بستر
ٻوھارو	جھاڑو
تڏو	چٹائی
تئو	توا
ٿانھ	تھال
ٿالي	تھالی
پاٽيو	پتھر یا لکڑی کا آٹا بیلنے کا تختہ
پيالو	پیالہ
پينگھو	جھولا
ڦڻي	کنگا
چلھ	چولھا
چٽوُ	لحاف
چلي	ٹوکری
داٻڙو	پڑا
دلو	گھڑا
ديگڙي	دیگچی
ڏاگو	تاگر
ڏوئي	ڈوئی
رڌڻو	باورچی خانہ
وھاڻو	تکیہ
ڦراسي	دری

لفظ	ترجمہ
ڪپُ	چاقو
ڪپھ	کپاس
ڪجل	کاجل
کٽ	کھاٹ
ڳوڻ	گونی
ڪنگھي	صراحی
لوٽو	لوٹا، بدھنا
سُھيلڙو	چھوٹا موسل
واڻ	بان
وھنجڻ جي جاءِ	غسل خانہ
ھنڊي	ہانڈی

(ت) کھانے کی چیزوں اور مصالحوں کے نام۔

لفظ	ترجمہ
آلو	آلو
ادرڪ	ادرک
انبڙي	کیری
ايلاچي	الائچی
(ننڍو ڦوٽو)	
آٿاڻو / آچار	اچار
آمري	املی
آنو	انڈا
(بيضو)	
ٻوڙ	سالن
ڀت	بھات
ڀاڄي	سبزی، ترکاری
پلو	پلا
چٽڻي	چٹنی
چڻا	چنے
چانور	چاول
ڏونرو	دہی
ڌاڻا	دھنیا
ڏهي	دہی
سنڍ	سونٹھ
شورو	شوربہ
ڪڻڪ	گیہوں
ڪارا مرچ	کالی مرچی
ڪوٿمير	دھنیا

لفظ	ترجمہ
ڳاڙها مرچ	لال مرچی
ڪداموڙي	املي
لوڻ	نمک
مڇي	مچھلی
ماکي	شہد
ماني	روٹی
ماٿو	کھویا
مربو	مربا
ميچالو	مغز
وڏف	سونف
هيڊ	ہلدی

(ب) جسم کے اعضا ۔

لفظ	ترجمہ
آک	آنکھ
آڱر	آنگلی
آندو	آنت
اوجهري	مادہ، اوجھڑی
بُت	بدن
بِڪي	گردہ
ٻانهن	بازو
ڀرون	آبرو، بھویں
تارون	تالو
ٽنگ	ٹانگ
ٺونٺ	کہنی
ٻاپڙي	لو
(ڪن جی)	
پاسري	پسلی
پنبڻيون	پلکیں
پتو	پتہ
پڪ	لُباب
پُٺ	پیٹھو
پٺا	پیٹھ
پٺي	پیٹھ
پيٽ	پیٹ
پيرُ	پاؤں
ڦڦڙ	پھیپھڑے
جگر	کلیجی

لفظ	ترجمہ
جهرو	جگر، کلیجی
ڄنگهه	ٹانگ
ڄاڙي	ٹھوڑی
جيڀ	زبان
چپ	ہونٹ
چنبو	پنجہ
چيلهه	کمر
ڏند	دانت
ڇاتي	سینہ
ڌڙ	جسم
ڏورو	مسل
ڏاڙ	ڈاڑھ
ران	ران
سري } سسي	منڈی
ڪڇ	بغل
ڪرائي	کلائی
ڪرنگهو	ریڑھ کی ہڈی
ڪن	کان
ڪاڪڙو	حلق
ڪياڙي	گدی
ڪلهو	کندھا
کل	کھال
کاڏي	ٹھوڑی

لفظ	ترجمہ
کڙي	ایڑی، تلوا
گلو	گلہ
گوڏو	گھٹنا
ڳچي	گردن
ڳل	گال
ڳٽو	گال
مٿو	سر
مُنهن	چہرہ
نڪُ	ناک
ننهن	ناخُن
نراڙ	پیشانی
نڙي	گلا
وات	منہ
وار	بال
هٿ	ہاتھ
هڏو	ہڈی
هيئون	دل

(ج) ترکاریوں کے نام۔

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آڙُد	آڑد	ڪدو	کدو / لوکی
بصر	پیاز	ڪريلو	کریلا
بيٽ	شلغم	گجر	گاجر / شکر کندی
ڀينڊي	بھنڈی	گوبي	گوبی
ٽوري	توری	گوگڙو	شلغم
ٿوم	لہسن	مٽر	مٹر
ٽماٽو	ٹماٹر	مرچ	مرچ
پٽاٽو	آلو	مڱ	مونگ
پالڪَ	پالک	ميهڙا	ٹینڈا
ڦُل گوبي	پھول گوبی	مُوري	مولی
ڦُودنو	پودینہ		

(ج) پهلون کے نام-

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
انبُ	آم	چانهين	تربوز
ٻوهيي مڱ	مونگ پهلی	(هندائو)	
ٻيرُ	بیر	زيتون	امرود
ٽوٽو	پپیتہ	صوف	سیب
ڦاروا	فالسہ	ڪجي	کھجور
ڏاڙهون	انار	ڪارڪون	چھوہارے
ڊاک	انگور		
ڄمون	جامنؑ	گدرو	خربوزه
ڇيڙ	کچر	ليمو	نیبو
چيڪو	چیکو		

(خ) جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں کے لیے الفاظ:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آنڊو ڪوئو	ششندر	رڍَ	بھیڑ	سنگھڻ	کھٹمل
آٺ	اونٹ	سھو	خرگوش	مينھن	بھینس
آڏوھي	دیمک	سوئر	خنزیلہ، سور	نور }	لھو لا
بگھڙُ	بھیڑیا	شينھن	شیر	} نوربڙو	
ٻڪرُ	بکرا	شينھڻ	شیرنی	وَلُ وَهَرُهو	گلہری
ٻڪري	بکری	ڪتو	کتا	واڳو	مگر مچھ
ٻلو	بلا	ڪتي	کتیا		
ٻلي	بلی	ڪئو	چوہا	ھرڻُ	ہرن
ٻولڙو	بندر	گڏھُ	گدھا	ھرڻي	ہرنی
ٻولڙي	بندری	گڏھ	گدھی		
ڀاڏو	سانڈ	گدڙُ	گیدڑ		
ٻاڙھو	بارہ سنگہ	گابو	گائے کا نر بچہ (بچھڑا)		
چيچي (وچين)	چھپکلی	گانءِ	گائے		
چيتو	چیتا	ڳئون	گائے		
چيلاٽو	سرخ زنبور	گھوڙو	گھوڑا		
ڇيلو	بکری کا بچہ	گھوڙي	گھوڑی		
خچر	خچر	گھيٽو	مینڈھا		
ڏيڏر	مینڈک	لڏڙو	سگِ آبی		
ڏينيؤ	لال رنگ کی	لومڙ	لومڑی		
	بھڑ	مڇر	مچھر		
ڍگو	بیل	مڪڙ	ٹڈی		
رڇ	ریچھ	ماڪوڙي	چیونٹی		

(د) جانورون کے بچے :

جانور	بچے کے لیے لفظ (۱)	اردو میں نعم البدل
اُٹ	گُنوڙرو	اونٹ کا بچہ
ٻلي	پوُنگڙو	بلي کا بچہ /
ٻڪري	ڇيلو	بکری کا بچہ
ڍڳي / ڳئون	گابو	گائے کا بچہ / بچھڑا
ڏيڏرُ	ڀينڊڪي	مينڈک کا بچہ
رڍَ	گهيٽو	مينڈھا
ڪُتو	گُلر	کتے کا بچہ / پلا
ڪُڪُڙ	چوزو	چوزہ
گڏهه	کودڙو / کودو	کھوتا
گهوڙو	وڇيرو	بچھيرا
مينهن	پاڏو	کٹرا
	وَڇَ	کٹری
هاٿي	هَرنو	هاتھی کا بچہ / پاٹھا
هَرڻ	ڦَر	ہرنی کا بچہ
رڇ	ڦيرنو / ڦرند	ریچھ کا بچہ

(۱) یہ سب الفاظ مذکر میں ہیں۔

(ر) پرندوں کے نام:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
ابابیل	ابابیل	چنڊولُ	ایک قسم کا پرندہ
آٺ پکي	شتر مرغ	چانھيہ	نیل کنٹھ خوشنما پرندہ
آڙي	آڑی		
بَدَڪ	بطخ	ڏيلَ	مورنی
ٻگهه	بگلا	سِرڻ	چیل
پاپيهو	پپیہہ	سانهيہ	ایک قسم کا پرندہ
ٽاڙو	ایک قسم کا پرندہ جو بارش کے موسم میں آتا ہے۔	ڪُپر	کالی مینا
		ڪُڪڙُ	مرغا
		ڪُڪڙِ	مرغی
تيتر	تیتر	ڪانءُ	کوّا
تتيھر	ایک قسم کا پرندہ	ڪُونجَ	قاز
جهرڪَ	چڑا	گِجهه	گدھ
جهرڪي	چڑیا	گيرو	فاختہ
چتون (طوطو)	طوطہ	هنج	ہنس
چٻرو	اُلو	ڪاٺَ ڪٽو	ہُد ہُد

(س) محنت کشون کے اوزارون کے نام:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آرَ	لوہے کی پتلی کیل	ڪارائي	آرا
ڪيلي	کیل	ٻـڙچي	برچھی
ڪُهاڙي	کلہاڑی	ٻهلچو	بیلچہ
ڪوڏر	کدال	ڪـُرپي	کھرچنی
ڦـر	ہل دی ہوئی	مـتـرڪو	ہتھوڑا
	زمین کو ہموار کرنے کے تختہ	نـڪـچـڪو	موچنا
پاڃاري	بیلوں کو جوتنے کے لوہے لکڑی کا فریم Yoke	نـهـرڻ	ناخن گیر
پاڪي	آسترہ	واهولو	بڑھئی کا ایک آلہ جس سے لکڑی چھیلتے ہیں
ڦارَ	ہل کا وہ آہنی حصہ جو زمین کا سینہ چیرتا ہے، چاقو وغیرہ کا		
چنجورُ	پھاوڑا	چھـٽي	چھینی
دَهيل	ڈھول	ڌَمـڻ	دھونکنی
رَنبو	کھرپی	رندو	رندا
رواتي	چھوٹی ریتی	سرائي	سلاخ
سـنداڻ	ہرن	ڪمان	کمان

(ش) ھفتے کے دنوں کے نام

لفظ	ترجمہ
سومر / سومار	پیر
مڱل / اڱارو	منگل
ٻڌر / اربع	بدھ
خميس / وسپت	جمع رات
جمع	جمع
ڇنڇر	سنیچر / ھفتہ
آچر / آچار / آرتوار	اتوار

(ص) ہاتھ کے انگلیوں کے نام:

سنڌي لفظ		اردو نعم البدل
چيچ	سبابہ	(ہاتھ یا پاؤں کی چھوٹی انگلی)
ڀاچ	وسطی	(چھنگلیا کے پاس والی انگلی)
وچين	خنصر	(بیچ کی انگلی)
ڏسڻي	بنصر	(انگشت شہادت)
آڱوٺو	ابہام	

(ض) مدرسے کی چیزیں:

لفظ	ترجمہ
آنگ	ہندسے
بورڊ	تختہ سیاہ، بورڈ
ٿيلهو	بستہ
پَنو	کاغذ
چُوڪَ	غلطی
درجو	جماعت
گھنڊُ	گھنٹی
مَسُ	روشنائی
مس چٽو	سیاہی چوس کاغذ
مس ڪُپڙي	دوات
مارڪون	نمبر
موڪل	چھٹی

(ڄ) تجارتي الفاظ:

لفظ	ترجمو
آگهہ	شرح، نرخ
اُجورو	اُجرت، معاوضہ
بها	شرحٌ، نرخ
ٻَڌو	تهوک
ٻيجڪ	بيجک
ڀاڱو	حصہ
پگهار	تنخواه
جوڙ	جمع
چِٺي	رقعہ، چٹهی
ڇُوٽ	رعايت
ڏيتي - ليتي	لين - دين
ڏيوالو	ديوالہ
روڪڙ	نقد
ريزو	ريزگاری
في سيڪڙو	فی صد
ڪَٽ	تفريق
کَپَت	کهپت
گهٽتائي	کمی
گهُرج	مانگ

(ظ) وقت کے بارے میں الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اَڄ	آج	ڏينهَن	دن
اَڄ سڀاڻ	آج کل	ڏينهوڪا	دن کا
اڄوڪو	آج کا	رات	رات
اڃا	ابھی	راتوڪو	رات کا
اڃا تائين	ابھی تک	رُتِ	موسم
اڀرندو	مشرق	سَرَءُ	خزاں
اوڀر	مشرق	سانجهي	شام
اُتَرِ	شمال	سيارو	جاڑا
الهندو	مغرب	سڀاڻي	کل (آئندہ)
اولهه	مغرب	سڀاڻ رات	کل رات (آئندہ)
اونهارو	موسم گرما	ڪَلهه رات	کل رات (گذشتہ)
ايندڙ سال	آئندہ سال	ڪالهه رات	
بَهارُ	بہار	ڪلهوڪو	کل کا
ٻنپهرَ	دوپہر	ڪالهوڪو	
ڀيري	دفعہ	ڪَنُ	لمحہ
ٽاڻو	وقت	گذريل سال	گذشتہ سال
ٽيون ڏينهن	پرسوں (گذشتہ)	گهڙي	گھڑی
پَرُ سال	پار سال	مَهلَ	وقت
پريهَن	پرسوں (آئندہ)	مَهينو	مہینہ
پَهرُ	پہر	مَنجهندُ	دوپہر
پَلڪ	لمحہ	ورهيه	برس
چؤماسو	چوماسی	هفتو	ہفتہ
ڏکڻ	جنوب	هڪ ڀيري	ایک دفعہ

(ع) پیشہ وروں کے نام

لفظ	ترجمہ
اوڏُ	اوڈ
باغائي	باغبان
ٻاڪري	بقال
ٻشني	جیب کترا
ٻورچي	باورچی
ڀَڪرارُ	چرواہا
ڀنگي	بھنگی
ڀوڳڙي	چنہ بھوننے والا
ٽيلي	تیلی
پٽيوالو	چپراسی
پکالي	بہشتی/سقہ
پنساري	پنساری
پيرڳي	پیروں کے نشانات پہچاننے والا
پڃارو	پنجارہ
جوتشي	جوتشی
جوڳي	جوگی
چوڙيگر	چوڑی گر
حجام	نائی
ڌوٻي	دھوبی
ڏوٿي	دوده دهونے والا

لفظ	ترجمہ
ڊکڻ	بڑھئی
ريڊار	چرواہا
ساٽيي	مچھلی بیچنے والا
سوچي	موچی
شڪاري	شکاری
ڪمانگر / ڪاشيگر	کاشیگر
ڪاسائي	قصاب
ڪڙمي	کسان
ڪنڀرُ/ڪنڀارُ	کمہار
ڪوري	جلاہا
ڪَٽيي	رنگریز
گانچي	گانچی
ڳنڍي چوڙ	جیب کترا
لوهَرُ/لوهار	لوہار
مُهاڻو	ماہی گیر
مهيار	مہیوال
واڍو	بڑھئی
واڻيو	بنیہ
وڻجهَرُ	موتی بندھنے والا/نگینہ ساز
هاري	کسان

(غ) آوازوں کے لیے الفاظ

اسم	سنڌي لفظ	اردو میں نعم البدل
اُٺ	گُڙَڻ	اونٹ کی آواز
آسمانُ	گجگوڙَ	گرج چمک
ٻَدَڪَ	ڪَرڪڻ	بدخ کی آواز
بندوق	ٺا	ٹھا
ٻاٻيهو (پپیہا)	پِيهُو پِيهُو	پیہو پیہو
ٻلي	مياءُ مياءُ	میاؤں میاؤں
ٻَڪري	ٻيڙاٽُ/ٻرڙاٽ/ٻيڪاٽ	میں میں
ڀولڙو (بندر)	ڪيڪڙاٽ	خیاؤں خیاؤں
تلوار	ڇڻڪاٽ	تلوار کی آواز
ٽَلَهڙ/ٽڪو (پھٹکا)	سَٽِ سَٽِ	پھٹکے کی آواز
تاڙو (ایک پرندہ)	تنوار	تاڑو کی آواز
تِيرُ	زُوُڻ/زُوڪٽُ	سون
پکي (پرندہ)	لاتِ	چہچاہٹ
پَنُ (پتا)	کَڙ کَڙ	کھڑ کھڑ
پاڻي	گهڙ گهڙ	گھڑ گھڑ
پينگهو (جھُولا)	چيچاٽَ	جھولے کی آواز
پيرَ	ٺَڪ ٺَڪ	پیروں کی آواز
جهانجهرُ	ڇَمَ ڇَمَ	جھَن جھَن
جهرڪي (چڑیا)	چِر چِر	چیں چیں
چُوڙيون	ڇَمڪو	چھنن چھنن/چھناکا
دٻو (ڈبہ)	ٺَڪ ٺَڪ	ٹھک ٹھک
در (دروازہ)	چيچاٽ	دروازہ کی آواز
دل	ڌَڪِ ڌَڪِ/ڌڙڪو/ڌڙ ڌڙ	دھک دھک
ڌوٻي (دھوبی)	شُوشاٽ	شُوں شُوں
ڏَنڊو (ڈنڈا)	زيهٽ	سائیں سائیں

اسم	سنڌي لفظ	اردو میں نعم البدل
ڏيڏر (مینڈک)	ٽان ٽان	مینڈک کی آواز
رِڇُ (ریچھ)	گھونڊ	ریچھ کی آواز
رِڍَ (بھیڑ)	ٻي	بھیں بھیں
سِرڙ (چیل)	چيرڪو	چیل کی آواز
شينهن (شیر)	گجڪار	گرجنا
چيهو (چیہا)	چونڪار	چیہے کی آواز
طوطو (طوطہ)	ٽين ٽين	ٹیں ٹیں
ڪبوتر	گُٽرگون/گھٽو گھٽو	ٹرغوں
ڪيڙا	سٽ سٽ/سر سر	سر سر
ڪڙيون (کڑیاں)	ڇڙڪو	زیور کی آواز
ڪانءُ (کوا)	ڪان ڪان	کائیں کائیں
ڪتو	ڀونڪاٽ	بھونکنا
ڪُڪڙُ (مرغا)	بانگ	بانگ/آذان
ڪُڪڙ (مرغی)	ڪُڙڪارُ	کڑکنا
ڪُئو (چوہا)	چِين چِين	چیں چیں
ڪونج (قاز)	ڪُرڪو/ڪُرلاٽ	قاز کی آواز
ڪوئل	ڪُوڪَ	کوکنا
گڏهه (گدھا)	هينگ	ہینگنا
گدڙُ (گیدڑ)	ڪُوڪَ/اونائي/اوناڙ	گیدڑ کی آواز
ڳئون (گائے)	رنڀَ	گائے کی آواز
ڳيرو (فاختہ)	ڳٽڪُ/گھوگھو	گھوگھو
گھڙيالُ	ٽڪ ٽڪ	ٹک ٹک
گھنڊُ (بیل)	ٽن ٽن	ٹن ٹن
گھيگھريا	چڻ چڻ/ڇمڪو	چھن چھن
گھوڙو	هڻڪارَ	ہنہنانا
لٺ/لوڙهہ (لاٹھی)	واچٽُ	لاٹھی کی آواز

اِسم	سنڌي لفظ	اردو میں نعم البدل
لاٽون (لٹو)	گهُوگهٽ/زون زون	زون زون
لَڪَڻُ	زَپ زَپ	زَپ زَپ
لومڙُ (لومڑی)	اونائي	لومڑی کی آواز
ڪڪڙي	ٻَرَڙ ٽَرَڙ	مکڑی کی آواز
مکيون (مکھیاں)	ڀڻون ڀڻون	بھن بھن
ماڻهو (آدمی)	ڳالهاءُ	گفتگو کی آواز
سوچڙو (جوتے)	زيپٽُ/ٺڪو	جوتے کی آواز
مينهن (بھینس)	ڏِڪَ	بھینس کی آواز
نارُ (رَہٹ)	رِينگٽ	رَہٹ کی آواز
نَئِي (برساتی نالہ)	ڪڙڪاٽُ	نالے کی آواز
ندي	گهڙگهاٽ	دریاء کی آواز
هَرَڻ (ہرن)	دانهن	ہرن کی آواز
هوا	سوسٽ	سائیں سائیں
هنجُ (ہنس)	ٻولَ	ہنس کی آواز

(ت) اسماء جمع (Collective Nouns)

اسم	سنڌي لفظ (جمع)	ترجمو
انبَ	ڪارو/ٽوڪرو	ٹوکرا
اناجُ	انبارُ/ڪوٺي	ذخیرہ
اٽُ	ڍيرُ/ڪرو	ڈھیر
ڇڪورُ	ڇڱو	گچھا
اٺُ	وڳَ/ڳنڍر (باربردار)	گلہ
بَدڪون	ڳلر	بدخ کا مجموعہ
ٻيٽَ (جزیرے)	مھڙُ	جزیروں کا مجموعہ
تارا (ستارے)	ڇھڱو	گچھا
پٿرُ	ڍڳ	ڈھیر
پکي (پرندے)	وَڳرُ/وَلرُ	غول
پنَ (کاغذ)	دَستو	دستہ
جبلَ	قطار	قطار
چوپايو مالُ (چوپایہ مال)	ڌَڻُ/ٽلو	گلہ
سپاهي	دَستو/جٿو	دستہ
ڪچرو (گند)	ڍير	ڈھیر
ڪانوَ (کوّے)	ڪانگيرو	غول
ڪتا (کتّے)	لوڌ/ڳل	غول
ڪنجيون (چابیاں)	ڇڱو	گچھا
ڪاٺيون (لکڑیاں)	ڀري	گٹھڑ
سڪل گاهہ (گاس)	ڌَن	گھٹڑی
گھنگھریا	ڇير	چھیر
گدرا (خربوزے)	ڪوڙي	ٹوکرہ
گلَ (پھول)	هار	ہار
لشڪر	ڪٽڪ	--
لڙڪَ (آنسوں)	لارَ/سري	قطار

اسم	سنڌي لفظ (جمع)	ترجمو
مکيون (مکھياں)	ميڙ	بھرمار
ماڻھو (آدمی)	انبوھ/ميڙ	ہجوم
موتي	مالھا	مالا
ميڍون، ٻڪريون	ڌڻ	گلہ
وڻ (درخت)	جھنگ/ويڙھو	جھنڈ/جھرمٹ
وار (بال)	منڇو	لٹ

ضميمہ پنجم

تشبيہات

سنڌي	اردو
اهڙو اڇو جهڙو کير	ايسا سفيد جيسا دودھ
اهڙو اٽل جهڙو موت	ايسا اٹل جيسی موت
اهڙو اوچو جهڙو پ	ايسا اونچا جيسا آسمان
اهڙو تيز جهڙي ترار	ايسا تيز جيسی تلوار
اهڙو ٿڌو جهڙو پارو	ايسا ٹھنڈا جيسا پارا
اهڙو ڏاهو جهڙو ڪانءُ	ايسا چالاک جيسا کوا
اهڙو دلير جهڙو دودو	ايسا دلير جيسا دودا
اهڙو چٽو جهڙو ڏينهن	ايسا روشن جيسا دن
اهڙو سخت جهڙو پٿر	ايسا سخت جيسا پتھر
اهڙو سخي جهڙو حاتم	ايسا سخي جيسا حاتم
اهڙو سنهو جهڙو وار	ايسا باريک جيسا بال
اهڙو سهڻو جهڙو چنڊ	ايسا حسين جيسا چاند
اهڙو ساوو جهڙو پت	ايسا سبز جيسا پت
اهڙو شفاف جهڙو شيشو	ايسا شفاف جيسا شيشہ
اهڙو ڪڙو جهڙو وهه	ايسا کڑوا جيسا زہر
اهڙو ڪڇي جهڙي ڀت	ايسے خاموش جيسے ديوار
اهڙو ڪارو جهڙو ڪٽ	ايسا کڑوا جيسے زہر
اهڙو ڏاڍو جهڙو رڪ	ايسا مضبوط جيسے فولاد
اهڙو ڪونئرو جهڙو ميڻ	ايسا نرم جيسے موم

سنڌي	اردو
آهڙو خطرناڪ جهڙو چيتو	ايسا خطرناک جيسا چيتا
آهڙو گول جهڙي ڌرتي	ايسا گول جيسی زمين
آهڙو مٺو جهڙي ماکي	ايسا ميٹها جيسی شهد
آهڙو نازڪ جهڙو گل	ايسا نازک جيسا پهول
آهڙو پورالو جهڙو سنڌو درياءُ	ايسا موجي جيسا درياء سند
اهڙو عادل جهڙو نوشيروان	ايسا عادل جيسا نوشيروان
مارئيءَ جهڙو سَتُ	ايسی حيادار جيسی ماروی
نوريءَ جهڙو نيازُ	نوری جيسا نياز

ضمیمہ ششم

اصطلاحات

سندھی	اردو
آسمان تي چاڙهڻ	آسمان پر چڑھوادینا، خوشامد کرنا، تعریف میں مبالغہ کرنا
اگونو ڏيکارڻ	پرواہ نہ کرنا
آئي ويل ڪم اچڻ	آڑے وقت کام آنا، بوقتِ ضرورت کام آنا
آلو ڪٽڻ	محتاج ہونا
آٽي ۾ لوڻ	بالکل تھوڑي مقدار یا تعداد میں ہونا
اک ڏيکارڻ	ڈرانا، تنبیہ کرنا، ڈانٹنا
اک کلڻ	بیدار ہونا،
اک کولڻ	بیدار ہونا، ہوش میں آنا
اک لڳڻ	نیند آ جانا، سو جانا، آنکھ اڑانا
اک ڪڍڻ	دیکھنا
اکين تي رکڻ	بخوشی قبول کرنا
اکين تي ويهارڻ	عزت دینا، خوش آمدید کرنا
اکين ۾ جاءِ ڏيڻ	عزت دینا، چشموں میں بٹھانا
آگريءَ ۾ مٿو وجهڻ	جان بوجھ کر جان خطروں میں ڈالنا
اندر ٺارڻ	دل کی بھڑاس نکالنا
بار لاهڻ	لاپرواہی سے کام کر دینا

سنڌي	اردو
باھ ٿي وڃڻ	غصہ میں آجانا
باھ لڳڻ	غصہ آنا
باھ ۾ ٽپو ڏيڻ	آگ میں کود پڑنا، جان خطرے میں ڈالنا
باھ تي تيل هارڻ	فساد مچانا
ٻاڦ نہ ڪڍڻ	راز ظاہر نہ کرنا
ٻوٽ ٻڌي ويھڻ	خاموش رہنا
پيٽ گهاٽو ڪرڻ	غیر واجبی فائدہ لینا
تارا ڳڻڻ	انتظار کرنا
تڏو ڪڍائڻ	بنیاد اکھیڑ دینا
تيرهن پتر هڻڻ	کنگال ہونا
ٽپيءَ ۾ پئجي وڃڻ	گہری سوچ میں پڑجانا
ٽپڙ ٻڌڻ	بوریا بستر باندھنا
لوها چٻائڻ	سخت مشکل میں ڈال دینا
پاڇي پر ڊڄڻ	مرعوب کرنا، ڈرنا
پاڻي ڀرڻ	غلامی کرنا، خدمت کرنا
پاڻي پاڻي ٿيڻ	شرمندہ ہونا
پاڻي ڦيري ڇڏڻ	ضایع کر دینا، پانی پھیرنا بگاڑ دینا
پاڻي ڪڇڻ	آزمانا
پاڻيءَ مان ڪڍي ڇڏڻ	بد حواس کرنا سخت غصہ آنا
پاڻيءَ مان نڪرڻ	ہوش سے نکل جانا، غصہ میں بد حواس ہوجانا
پتِ ڏوبي وڃڻ	عزت خاک میں مل جانا

سندهي	اردو
پٿر سان مٿو هڻڻ	سخت مقابلا کرنا
پٽ تي پوڻ	مائل بہ زوال ہونا اپنی غلطی اور کمزوری دیکھنا
پٺ ورائي ڏسڻ	اپنے عیب دیکھنا
پٺيان پوڻ پٺيان لڳڻ	پیچھے پڑنا، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا، پیچھے پڑنا
پٺ ڏيئي ڀڄڻ	ڈر کر میدان سے بھاگ جانا
پُڇ لوڏائڻ	خوشامد کرنا
پڳ ٻڌڻ	اختیار ہاتھ میں لینا
پڳ مٽ هجڻ	لنگوٹیا دوست ہونا
پکھر سنڪائڻ	دم لینا
پلاءُ پچائڻ	بیسود منصوبے بنانا
پلئه ڏيڻ	بدلا دینا، عیوض دینا
پلئه وٺڻ	بدلا لینا،
پنهنجو مٽ پاڻ هئڻ	بیمثال ہونا، یکتا ہونا یگانہ ہونا
پيٽ پرجڻ	مغرور ہونا، اکڑ ہونا
پير چمڻ	تعظیم کرنا
ڦاٽ ڦاٽڻ	راز ظاہر ہونا، راز کھلنا
ڦٽن تي لوڻ ٻرڪڻ	زخموں پر نمک چھڑکنا، صدمے یاد دلانا،
ڦلهيئڙ ۾ ڦوڪون ڏيڻ	فضول کوشش کرنا بی کار محنت کرنا

سنڌي	اردو
ڦيهہ ڪَڍَڻ	بُری طرح پٹنا
چنگهون ڏگهيون ڪرڻ	آرام کرنا، ٹانگ پسارنا
چَپ چورڻ	کچھ بولنا، بات کرنا
چٽ وَٺڻ	مرید بنانا،
چوٽ کائڻ	مقابلہ کرنا،
چوٽي آسمان سان گَسائڻ	مغرور ہونا،
چوڙيون پائڻ	بے ہمت ہونا لیٹ جانا
ڇيلهه سڌي ڪرڻ	تنبیہہ کرنا
ڇنڊ ڪَڍَڻ	ہمت ہارجانا،
ڇَهہ ڇڇڻ	کمزور ہوجانا
ڇيٽا پورڻ	فتنہ انگیزی کرنا
حقو پاڻي بند ڪرڻ	برادری سے نکال دینا
داڻو پاڻي هئڻ	دانہ پانی ہونا
دل ڀرجي اچڻ }	رونے جیسا ہوجانا
دل ڀرجڻ }	دل بھرجانا، دل بھر آنا
دل ڀَڄڻ	دل ٹوٹ جانا
دل ٽپا ڏيڻ	خوش ہونا
دل تان لهڻ	دل سے اُتر جانا، بھول جانا یاد نہ رہنا
دل ٽٽڻ	دل ٹوٹنا، مایوس ہونا
دل ٽوڙڻ	دل توڑنا، مایوس ہونا
دل ٺارڻ	دل ٹھنڈا ہونا، بے انتہا خوش ہونا
دل جهلڻ	ہمت کرنا

سنڌي	اردو
دل ڏيڻ	دل دینا، پیار کرنا
دل سان لڳڻ	یاد آنا، ذہن میں آنا
دل سڙڻ	دل جلنا، اندر میں آگ لگنا
دل ڦاسڻ	دل لگنا
دل ڪچي ٿيڻ	جی متلانا، قے آنا
دل ڪٽي ٿيڻ	بیزار ہونا، جی بھر جانا
دل لاهڻ	ہمت ہارنا، بے ہمت ہونا
دل هڻڻ	یقین نہ ہونا
ڌاڙو هڻڻ	ڈاکا ڈالنا
ڌَڪُ لڳڻ	چوٹ لگنا،
ڌيانُ ڏيڻ	توجہ دینا،
ڌاتَ هرڻ	عادی ہونا، جسکا پڑنا
ڏاڙهيءَ تي هٿُ رکڻ	انجام کرنا، وعدہ کرنا
ڏاندَ ڏهڻ	کسی بخیل سے کام لینا
ڌڻو ڪرڻ	بد نام کرنا
ڏندَ ڏيڻ	زبانی طور لڑنا جھگڑنا، تکرار کرنا
ڏندَ ڪڍڻ	شرمندہ ہوکر ہنسنا، خواہ مخواہ ہنسنا
ڏينهن جا تارا ڏيکارڻ	سخت سزا دینا
ڏينهن ٻڌڻ	شادی کی تاریخ مقرر کرنا
ڊوهه ڪرڻ	دھوکا دینا، فریب دینا
ڊَڊَرَ ڊرا ٿيڻ	رعب طاری ہونے سے بدحواس ہوجانا
ڊُڏي چڙهڻ	مالا مال کر دینا

سنڌي	اردو
راهه ڏيڻ	مشورہ دینا
رت ٽهڪڻ	جوش آنا، غصے میں آنا
رَت روئڻ	خون کے آنسون بہانا
رَت سُڪڻ	خون خشک ہو جانا
رت ڪرڻ }	بیزار کرنا، تنگ کرنا
رت ڪري ڇڏڻ }	
رت ڏانگيءَ تي وڙڻ	رشتہ دار کے لیے احساس ہونا
رڌڻي ۾ رولو هوڻ	اپنے ہی گھر میں جھگڑا پڑنا
زبان ڏيڻ	وعدہ کرنا
زبان مان نڪرڻ	زبان سے نکل جانا
زبان ڦيرڻ	وعدہ وفا نہ کرنا
مندرو ٻڌڻ	تیاری کرنا، کمربست ہونا
ساهي کڻڻ	دم لینا، آرام کرنا
سيرَ سان لڳڻ	جان پر بن آنا
سوبُ کٽڻ	کامیابی حاصل کرنا، فتح پانا
سوجهرو ڪرڻ	اُجالا کرنا، ترقی کرنا
سينو ساهڻ	همسری کرنا، برابری کرنا
سيني تي مڱ ڏَرَڻ	چھاتی پر مونگ دلنا
صدا ڪرڻ }	سوال کرنا، صدا لگانا
صدا هڻڻ }	
طاق لڳي وڃڻ	حیران ہو جانا
ڪاغذ ڪارا ڪرڻ	لکھنا

سندھي	اردو
ڪاني هڻڻ	بد دعا دینا
ڪاڻ ڪڍڻ	غرض رکھنا
کڙڻ ۾ نہ ماپڻ	بیحد خوش ہونا
ڪُڪڙوڪو هڻڻ	ویرانی ہونا
ڪلَ ٽيڙڻ	دماغ خراب ہونا
ڪمر ٻڌڻ	مستعد ہونا
ڪنَ کولڻ	خبردار ہونا
ڪنڌَ ۾ ڪلي هڻڻ	مغرور ہونا
ڪنڌِ هيٺ ڪرڻ	شرمندہ ہونا
ڪنڌا ٿي وڃڻ	کمزور ہو جانا
ڪڙو تيل نڪرڻ	کچھ فائدہ ہونا
ڳُل ڪرڻ	سمجھانا
ڳُلَ چاڙهڻ	قبر پر پھول چڑھانا
ڳالهيون ٺاهڻ	تہمتیں لگانا
ڳهاٽ ڳهڙڻ	سازشیں کرنا
ڳهڙا پيرڻ	خدمت کرنا
گهوٻي هڻڻ	غبن کرنا
لاڪَ لاهڻ	تنبیہ کرنا
لتَ هڻڻ	نفرت کرنا
ليڪو لنگهڻ	بے حیا ہونا
مٿا موڙا هڻڻ	کوشش کرنا
مهيءَ مانيءَ وارو هڻڻ/ٿيڻ	خوشحال ہونا
مَڪو مچڻ	موقع ملنا
مُنهن پيلو ٿيڻ	شرمسار ہونا
مُنهن نہ ڏيڻ	زیب نہ دینا
مُنهن ڦيرڻ/منهن موڙڻ	مُنہ موڑنا

سنڌي	اردو
نالو ٻوڙڻ	بدنام کرنا
لڄ ٿيڻ	شرم آنا
وات ڪرڻ	زبان درازی کرنا
وات ڳاڙهو هئڻ	بچہ ہونا / بے سمجھ ہونا
وار ونگو نہ ٿيڻ	کچھ بھی نقصان نہ پہنچنا
واگهہ جي وات ۾ هئڻ	ظالم کے پنجے میں آجانا
وڄ ڪرڻ	آفت نازل ہونا
هٿ اٽڪائڻ	ٹانگ اڑانا
هٿ تنگ هئڻ	ہاتھ تنگ ہونا / بھیک مانگنا
هٿ ڦاڙ هئڻ	فضول خرچ ہونا
هٿ ڏوئارڻ	خدمت کرنا / ہاتھ دھلانا
هر ديگي چمچو هئڻ	چاپلوس ہونا

ضميمه هفتم

سنڌي پهاڪا/سندھی ضرب الامثال	ترجمہ
۱. آنو، جي کھوپاٿو	کہو کھیت کی سنے کھلیان کی
۲. آھي کھوٽ ته نشا ٿيوئي	تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو
۳. اڄ جو ڪم سڀاڻي تي نه رک	آج کا کام کل پر نہ چھوڑو
۴. آڻ گھريو ماڻھو ھُٿ ڪي نه ڏارائي	بے مانگے خدا بھی نہیں ملتا
۵. آھڙو سونُ ڏيئي گھوريو جو ڪَنَ ڇني	بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان
۶. انڌير نگري چرپٽ راجا ٽڪي سير ڀاڄي ٽڪي سير کاڄا	اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا
۷. انڌو ھاٿي لشڪر جو زيان	اندھا ہاتھی لشکر کا نقصان
۸. آيا ميرَ ڀڳا پيرَ	آئے میر بھاگے پیر
۹. اکرين ۾ متو وجھجي مھرين پٽ جو ڊڄجي؟	اوکھلی میں سر دیا تو موسل سے کیا ڈر
۱۰. ٻه گدرا ھڪ مٺ ۾ ڪينَ ماپندا ۱۱. ٻه تلوارون ھڪ مياڻ ۾ ڪين ماپنديون	دو تلواریں ایک میان میں نہیں آسکتیں
۱۲. ٻه شينهن ٻيلي ۾ نه ماپن	ایک جھنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے ایک میان میں دو تلواریں نہیں آسکتیں
۱۳. ٻليءَ جي خواب ۾ ڇيڇڙا	بلی کے خواب میں چھیچھڑے
۱۴. ڀڳڙيءَ ڀيڙيءَ جون ھڙڀڙون به ڀليون	بھاگتے بھوت کی لنگوٹی اچھی
۱۵. ڀلي ڀلي پاڻ آئي، سا به نه ڀلي	صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے اسے بھولا نہیں کہا جائے
۱۶. تڪڙ ڪم شيطان جو	جلدی کام شیطان کا
۱۷. پنج ئي آڱريون برابر نه آھن	پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں
۱۸. جھڙي ڪرڻي تھڙي ڀرڻي	جیسی کرنی ویسی بھرنی

سنڌي پهاڪا/سنڌي ضرب‌الامثال	ترجمہ
۱۹. جهڙو پوکيندين تهڙو لُڻندين	جو بوئے گا سو کاٹے گا
۲۰. جهڙا ڪانوَ تهڙا ٻچا	تخم تاثیر صحبت کا اثر
۲۱. چورَ جي ڏاڙهيءَ ۾ ڪک	چور کی داڑھی میں تنکا
۲۲. چورن جي مٿان مورَ	چوروں کے اوپر مور
۲۳. ڌوٻيءَ جو ڪتو نہ گهرَ جو نہ گهاٽ جو	دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا
۲۴. سوناري جا سؤ ڌڪَ لوهار جو هڪڙو	سو سنار کی ایک لوہار کی
۲۵. کير جو ڪاڙهو ڇاهيءَ ۾ ڦوڪي پيئي	دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک کر پیتا ہے
۲۶. نادان دوست کان داناءُ دشمن چڱو	نادان دوست سے دانا دشمن بہتر
۲۷. ويهي درياءَ جي ڪپ تي ۽ وجهي واڳن سان وير	دریا میں رہ کر مگرمچھ سے بیر
۲۸. هٿَ جي ڪنگڻ کي آرسيءَ جو ڪهڙو ضرور	ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے
۲۹. هاٿيءَ جا ڏند کائڻ جا هڪڙا ڏيکارڻ جا ٻيا	ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور
۳۰. هجي ني ناڻو تہ گهمُ لاڙڪاڻو	پیسا پھینک تماشا دیکھ

حصہ سوم

ضميمه هشتم

عام بول چال (۱)

سنڌهي	ترجمه
هيءُ کڻ	يہ اٹھاؤ
هيءُ ڪتاب کڻ	يہ کتاب اٹھاؤ
هيءُ وٺ	يہ لو
هيءُ ڪتاب وٺ	يہ کتاب لو
هيءُ ڪتاب کڻي، ميز تي رک	يہ کتاب اٹھا کر میز پر رکھو
هيءُ ڪتاب کڻي وڃ	يہ کتاب لے جاؤ
اڄ هيءُ اچ-وڃ ڇا جي آهي؟	آج يہ آنا جانا کاہے کا ہے
وڃ ۽ وڃي منهنجي سيٽ رزرو ڪرائي اچ	جاؤ اور جاکے میری سیٹ رزرو کراکے آؤ
هيءُ ڪم اک ڇنڀ ۾ ڪري اچجانءِ	يہ کام پلک جھپکنے میں کرکے آنا
ڀلا ماڻ اجازت ڏيو	اچھا اب اجازت دیں
چڱو ماڻ هلان ٿو	اچھا اب چلتا ہوں
نہ نہ! ائين ڪيئن ويندؤ/وينداءِ ماني پاني کائي پوءِ وڃجو	نہیں نہیں! ایسے کیسے جاؤگے، کھانا والا کھاکے جانا
ادا! تکڙو آهيان،	بھائی جلدی میں ہوں،
ڪم آهي	مجھے کام ہے

عام بول چال (۲)

ترجمہ	سنڌي
تیرا نام کیا ہے؟	سوال ـ تنھنجو نالو ڇا آھي؟
میرا نام اکبر ہے۔	جواب ـ منھنجو نالو اڪبر آھي.
تو کون ہے؟	سوال ـ تون ڪيرُ آھين؟
میں اکبر ہوں۔	جواب ـ مان (آءٌ) اڪبر آھيان.
یہ کون ہے؟	سوال ـ ھيءُ ڪير آھي؟
یہ میرا دوست قاسم ہے۔	جواب ـ ھيءُ منھنجو دوست قاسم آھي.
یہ کون ہے؟	سوال ـ ھيءَ ڪير آھي؟
جناب! یہ میری بہن سلطانہ ہے۔	جواب ـ سائين! ھيءَ منھنجي ڀيڻ سلطانہ آھي.
تو کیا کرتا ہے؟	سوال ـ تون ڇا ڪندو آھين؟
جناب میں اُستاد ہوں۔	جواب ـ سائين! مان ماستر آھيان.
تیرے والد صاحب کا نام کیا ہے؟	سوال ـ تنھنجي پيءُ/والد جو نالو ڇا آھي؟
میرے والد صاحب کا نام احمد ہے۔	جواب ـ منھنجي پيءُ جو نالو احمد آھي.
تیری عمر کتنی ہے؟	سوال ـ تنھنجي عمر ڪيتري آھي؟
میری عمر تیس سال ہے۔	جواب ـ منھنجي عمر ٽيھہ سال آھي.
آپ کہاں رہتے ہیں؟	سوال ـ توھين ڪٿي رھندا آھيو؟
ہم حیدرآباد میں رہتے ہیں۔	جواب ـ اسين حيدرآباد ۾ رھندا آھيون.
آپ کل کتنے بھائی اور بہنیں ہیں؟	سوال ـ اوھين ڪُل ڪيترا ڀائر ۽ ڀينر آھيو؟
ہم کل چار بھائی اور تین بہنیں ہیں۔	جواب ـ اسين ڪُل چار ڀائر ۽ ٽي ڀينر آھيون.
آپ کے والد صاحب کیا کرتے ہیں؟	سوال ـ اوھان جو پيءُ ڇا ڪندو آھي؟
ہمارے والد صاحب زمیندار ہیں۔	جواب ـ اسان جو پيءُ زميندار آھي.

سندھي	ترجمہ
سوال ـ اوهين ڪيتري عرصي کان حيدرآباد ۾ رهو ٿا؟	آپ کتنے عرصے سے حیدرآباد میں رہتے ہیں؟
جواب ـ اسين شروع کان حيدرآباد ۾ رهون ٿا.	ہم شروع سے حیدرآباد میں رہتے ہیں۔
سوال ـ اوهين پاڻ ڪير آهيو؟	آپ کس قوم/قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں؟
جواب ـ اسين سومرا آهيون.	ہم سومرے ہیں۔
سوال ـ حيدرآباد جي آس پاس ڪهڙيون ڪهڙيون پوکون ٿينديون آهن؟	حیدرآباد کے آس پاس کون کون سی فصلیں ہوتی ہیں؟
جواب ـ حيدرآباد جي آس پاس تازيون ڀاڄيون، ميوا ۽ ڪيلو جام ٿيندو آهي.	حیدرآباد کے آس پاس تازی سبزیاں، پھل اور کیلا بکثرت ہوتا ہے۔
سوال ـ حيدرآباد جي آبادي ڪيتري ٿيندي؟	حیدرآباد کی آبادی کتنی ہوگی؟
جواب ـ حيدرآباد جي آبادي اٺ لک کن ٿيندي.	حیدرآباد کی آبادی تقریباً آٹھ لاکھ ہوگی۔
ڇوڪرا هيڏانهن ته اچ.	لڑکے ادھر تو آؤ۔
ڇوڪرا هيڏانهن ته اچجانءِ.	لڑکے ادھر تو آنا۔
درَ ۽ دريون کولي ڇڏ.	دروازے اور کھڑکیاں کھول دو۔
نالو ڇا اٿئي؟	تمہارا نام کیا ہے؟
ڪنهنجو پٽ آهين؟	کس کے بیٹے ہو؟
پاڻ ڪير آهين؟	کون ہو؟
هيءَ زمين ڪنهنجي آهي؟	یہ زمین کس کی ہے؟
موروثي اٿوَ يا مقاطعي تي؟	آپکی موروثی ہے یا مقاطعے پر؟

ضمیمہ نہم

عام بو چال (٣)

(الف) تاجر سے گفتگو

(١)

سنڌي	اردو ترجمہ
س- ڇا کپيوَ؟	آپ کو کیا چاہیے؟
ج- اسان کي ڪتاب، ڪاپيون ۽ ڪاغذ کپن/ گهرجن	ہمیں کتابیں، کاپیاں اور کاغذ چاہیے
س- {ڪهڙا ڪتاب کپنوَ؟ {اوهان کي ڪهڙا ڪتاب کپن/ گهرجن؟	آپ کو کونسی کتابیں چاہیں؟
ج- اسان کي B.A. جي نصاب جا ڪتاب کپن/ گهرجن	ہمیں B.A. کے نصاب کی کتابیں چاہیں۔

(٢)

دوکاندار۔

سنڌي	اردو ترجمہ
آچو! آچو! ڀلي ڪري آيا.	آئیے! آئیے! خوش آمدید.
س- اوهان کي ڇا کپي/ گهرجي؟	آپ کو کیا چاہیے؟
ج- اسان کي ڪجهه ڪپڙو وٺڻو آهي.	ہمیں کچھ کپڑا خریدنا ہے۔
س- ڪهڙو ڪپڙو کپيوَ؟	کونسا کپڑا چاہیے؟
س- سوسي، يا اهڙي ڪا ٻي شئي اٿو؟	آپ کے پاس سوسی یا ایسی کوئی دوسری چیز موجود ہے؟
ج- ها، گهڻو موجود آهن.	ہاں، بہت ہیں۔
تاجر- هي ڏسو! هيءَ سوسي ڏاڍي هلي ٿي.	یہ دیکھئے! یہ سوسی آجکل بہت استعمال کی جاتی ہے۔
ج- هي ڇا ٿا ڏيکاريو، ڪا اوچي جنس ڏيکاريو.	یہ کیا دکھا رہے ہو، کوئی قیمتی چیز دکھائیے۔
س- ڀلا اوهان وٽ خيرپور جون بنارسي ساڙهيون آهن؟	کیا آپ کے پاس خیرپور میں بنی ہوئی ساڑھیاں موجود ہیں؟
ج- جي ها! آهي تو ڏيکاريانوَ!	جی ہاں! وہ بھی آپ کو بتاتا ہوں۔

عام بول چال

چپراسي اور افسر کے درمیان گفتگو

سندھي	اردو
آف ـ ميز صاف ڪيئي؟	تم نے میز صاف کی؟
آف ـ هاڻ ٻاهر ويهي رهو ۽ منهنجي اجازت کان سواءِ ڪنهن کي به اندر نه ڇڏج.	اب باہر بیٹھ، جاؤ اور میری اجازت کے بغیر کسی کو اندر مت چھوڑنا.
چ ـ {حاضر سائين. جي سائين.	حاضر جناب.
آف ـ ڇا ٿو چوين؟	کیا کہتے ہو؟
آف ـ هي فائيل ميمڻ صاحب کي ڏيئي اچ.	یہ فائل میمن صاحب کو پہنچا کے آؤ.
چ ـ سائين! اڄ ميمڻ صاحب موڪل تي آهي.	جناب! آج میمن صاحب چھٹی پر ہیں.
آف ـ تو سندس بنگلو ڏٺو آهي؟	تم نے اُن کی کوٹھی دیکھی ہے؟
چ ـ جي سائين! ڏٺو اٿم.	جی جناب! میں نے دیکھی ہے.
آف ـ چڱو ته پوءِ کيس اتي پهچاءِ اچ.	اچھا تو پھر اُن کو وہیں پہنچا کے آؤ.
چ ـ حاضر سائين!	حاضر جناب!
آف ـ پاڻي پيار.	پانی پلاؤ.
چ ـ سائين! اوهان سان ڪو ماڻهو ملڻ ٿو چاهي.	صاحب! آپ سے کوئی ملنا چاہتا ہے.
آف ـ ٿورو ترسائينس.	اُن کو تھوڑی دیر کیلئے روکو.
چ ـ سائين! ڊاڪٽر بخاري اوهان سان ملڻ لاءِ آيو آهي.	جناب! ڈاکٹر بخاری آپ سے ملنے کیلئے آئے ہیں.
آف ـ ڊاڪٽر صاحب کي اندر وٺي اچ.	ڈاکٹر صاحب کو اندر لے آؤ.

اردو	سنڌي
لڑکے! ڈاکٹر صاحب کے لیے چائے اور بسکٹ وغیرہ لاؤ۔	آف- ڇوڪرا! ڊاڪٽر صاحب لاءِ چانهه ۽ بسڪوٽ وغيره آڻ.
لڑکے! سپرنٹنڈنٹ کو بلاؤ۔	آف- ڇوڪرا! سپرنٽينڊنٽ کي سڏ ڪر.
اسکیم ٹائیپ ہوگئی؟	آف- (سپرنٽينڊنٽ کي) اسڪيم ٽائيپ ٿي ويئي؟
جناب! ابھی تیار ہو جاتی ہے۔	سپ- سائين، بس تيار آهي.
اسکیم، بجٹ کے کاغذات شام کو گھر لے آنا۔ اب میں چلتا ہوں۔	آف- اسڪيم، بجيٽ جا ڪاغذ شام جو گهر کڻي اچج. آءٌ هلان ٿو.

وقت کے سلسلے میں گفتگو

سندهي	اردو
هينئر گهڻا لڳا (وڳا) آهن؟	اس وقت کیا بجہ ہے؟
هينئر هڪُ لڳو (وڳو) آهي.	اس وقت ایک بجہ ہے۔
هڪ ۾ پنج منٽ گهٽ آهن.	ایک میں پانچ منٹ کم ہیں۔
هڪ لڳي (وڄي) ڏهہ منٽ ٿيا آهن.	ایک بجکر دس منٹ ہوئے ہیں۔
ٻہ لڳا (وڳا) آهن.	دو بجے ہیں۔
سوا هڪ لڳو (وڳو) آهي.	سوا ایک ہوا ہے۔
سوا ٻہ لڳا (وڳا) آهن.	سوا دو بجے ہیں۔
اڍائي لڳا (وڳا) آهن.	ڈھائی بجے ہیں۔
ڏيڍ لڳو (وڳو) آهي.	ڈیڑھ بجہ ہے۔
مُنو لڳو (وڳو) آهي.	پون بجہ ہے
پوڻا ٻہ لڳا (وڳا) آهن.	پونے دو بجے ہیں۔
هينئر ڪيترا لڳا (وڳا) آهن؟	اس وقت کیا بجہ ہے۔
هينئر چئن ۾ ويهہ منٽ گهٽ آهن.	اس وقت چار میں بیس منٹ کم ہیں۔
تنهنجيءَ واچ ۾ گهڻا لڳا (وڳا) آهن.	تمہاری گھڑی میں کیا بجہ ہے۔
منهنجيءَ واچ ۾ ڏهہ لڳي (وڄي) ويهہ منٽ ٿيا آهن.	میری گھڑی میں دس بجکر بیس منٹ ہوئے ہیں۔
مون وٽ گهڻي لڳي (وڳي) ايندين؟	میرے پاس کتنے بجے آؤگے؟
تو وٽ هڪ لڳي (وڳي) ايندس.	تیرے پاس ایک بجے آؤنگا۔
اڄ سج پوري ستين لڳي (وڳي) اڀريو.	آج سورج پورے سات بجے طلوع ہوا۔

سنڌي

تون مون وٽ پڇي سومر
تي اچي سگهندين؟
جي ها! آءٌ توهان وٽ پڇي
سومر تي سوائين ڏهين
لڳي (وڳي) پهچندس.
تون واپس ڪڏهن ويندين؟
مان پرهينءَ واپس ويندس.
آءٌ سڀاڻي سکر ويندس، ۽
اُتان لاڙڪاڻي ويندس.
هو ڏِهاڙي اسان وٽ ايندو
آهي.
هو اڃا تائين ڪونه پهتو
آهي.
اسين ڪالهه اوهان وٽ
آيا هئاسين.
سانجهيءَ تائين اوهان جو
انتظار ڪيم.
موسمن جا نالا ٻڌاءِ؟
سيارو، بهار، اونهارو
۽ سرءُ.

اردو

تم میرے پاس اگلے پیر
کو آسکو گے؟
جی ہاں! میں آپ کے
پاس اگلے پیر کو سوا
دس بجے پہنچونگا۔
تم واپس کب جاؤگے؟
میں پرسوں واپس جاؤنگا.
میں کل سکھر جاؤنگا اور
وہاں سے لاڑکانہ جاؤنگا.
وہ روزانہ ہمارے یہاں آتا
ہے.
وہ اب تک نہیں پہنچا
ہے.
ہم کل آپ کے یہاں
آئے تھے.
شام تک میں نے آپ کا
انتظار کیا۔
موسموں کے نام بتاؤ؟
جاڑا، بہار، گرمی
اور خزاں.

ريلوے اسٹيشن پر گفتگو

سندھي	اردو
گاڏي ڪڏهن ايندي؟	گاڑی کب آئیگی؟
گاڏي اچي ويئي ڇا؟	گاڑی آ گئی کیا؟
ڇا! گاڏي اچي ويئي؟	کیا! گاڑی آ گئی؟
گاڏي اچي پيئي.	گاڑی آ رہی ہے/گاڑی آتی ہے.
گاڏي ليٽ آهي.	گاڑی لیٹ ہے.
گاڏي ليٽ آهي ڇا؟	گاڑی لیٹ ہے کیا؟
گاڏي ليٽ ته نه آهي؟	گاڑی لیٹ تو نہیں ہے؟
گاڏي گهڻا ڪلاڪ ليٽ آهي؟	گاڑی کتنے گھنٹے لیٹ ہے؟
گاڏي ڪيترو ليٽ آهي؟	گاڑی کتنی لیٹ ہے؟
گاڏي آئي.	گاڑی آئی.
گڏي اچڻي آهي.	گاڑی آنے والی ہے.
گاڏي ڪهڙي پليٽفارم تي اچڻي آهي؟	گاڑی کونسے پلیٹ فارم پر آتی ہے/آ رہی ہے؟
گاڏي ڪهڙي پليٽفارم تي ايندي؟	گاڑی کونسے پلیٹ فارم پر آئیگی؟
هيءَ گاڏي ڪيڏانهن ويندي؟	یہ گاڑی کہاں جائیگی؟
گاڏي بيٺي آهي.	گاڑی کھڑی ہے.
گاڏي هلي ٿي.	گاڑی چلتی ہے.
گارڊ جهنڊي ڏيکاري آهي.	گارڈ نے جھنڈی دکھائی ہے.
ٽڪيٽ جي دري کُلي آهي.	ٹکٹ کی کھڑکی کھلی ہے.
ٽڪيٽ ملي رهي آهي.	ٹکٹ مل رہی ہے.
مون کي فرسٽ ڪلاس جي سيٽ رزرو ڪرائڻي آهي.	مجھے فرسٹ کلاس کی سیٹ رزرو کرانی ہے.

سنڌي

ڪا سيٽ خالي آهي؟
حيدرآباد کان لاهور تائين
ڪا سيٽ خالي آهي؟

اردو

کوئی سیٹ خالی ہے؟
حیدرآباد سے لاہور تک
کوئی سیٹ خالی ہے؟

مضمون ۴م

اردو میں ترجمہ کیجئے

تون ڪيڏانهن ٿو وڃين؟
ڪيڏانهن ٿو وڃين؟
مان گهمڻ ٿو وڃان.
گهمڻ ٿو وڃان.
وري ڪڏهن ايندين؟
ڪڏهن ايندين وري؟
سگهو ٿو اچان.
ها! سگهو اچج توسان ڪم اٿم.
هيڏانهن اچ.
ويهه! منهنجي ڳالهه ٻڌ.
ڏس.
هي ڪتاب ڏس.
هي ڪتاب ڏلو اٿيئي؟
مون کي ڏيکار.
ڏيکاريم.
ڪنهن کان ٻڌان؟
پڇينس.
پڇيو هومانس.
ڪنهن کان پڇان؟
ڪير ٿو ڳالهائي؟
تون چئو.
چئينم.

جهنس.

جهومانس.

جهومان.

هن کي جهو.

ڪيڏانهن ٿا وڃو؟

ڪيڏانهن ويٺو آهيو؟

ٻوءِ اچ.

اسين هلون ٿا.

اسين هلنداسين.

هلون ٿا.

هلنداسين

وڃ.

وڃي ڏس.

سمجهين ٿو؟

بتي ٻار.

بتي گُل ڪر.

ياد ئي نه رهيم.

مان وساريو.

مان وساريم.

مان وساريائينس.

وسري ويو.

پڪ اٿم!

پڪ آهيون.

پڪ اٿس.

مٿي ۾ سُور اٿم.

پيٽ ۾ اٿم.

پيٽ ۾ آهيون.

پنڌو آئنس.
چئوس ته گهر وڃي.
هن ڪي سلام ڪيو.
سلام ڪيو مانس.
سلام ڪيو مان.
سلام ڪيو سونس.
سلام ڪيو سون.
هن جي ڳالهه ٻڌي حيران ٿي ويس.
وٽم آيو هو.
ڪتاب پڙهي ورتئي؟
هي رسالو ڏنو ائيئي؟
شاهه لطيف جا بيت پڙهيا/ٻڌا اٿو؟

سندھی میں ترجمہ کریں

مشق اول

یہ اچھا لڑکا ہے۔
اس پھول کا رنگ سرخ ہے۔
یہ میری بہن کی کتاب ہے۔
اس مٹکے میں پانی نہیں ہے۔
گھوڑے کے بچے کو بچھیرا کہتے ہیں۔
کراچی حیدرآباد سے بڑا شہر ہے۔
حیدرآباد کی راتیں فرحت بخش ہوتی ہیں۔
یہ میری خالہ کا لڑکا ہے۔
میرے چچازاد بھائی کا نام حسین ہے۔
آہستہ چلو۔
آج پیر کا دن ہے۔
یہ آم میٹھا ہے۔
صبح کو جلدی آنا۔
میں کب آؤں؟
ہم سب دو دن کے اندر آجائیں گے۔
بازار سے تازہ پھل لاؤ۔
لڑکے کتاب پڑھتے ہیں۔
جانوروں کو مت ستاؤ۔
میں کھانا کھاتا ہوں۔
اس کا دل بڑا ہے۔
سب لوگ سندھی سیکھیں گے۔
ہم بچپن سے روزانہ ورزش کرتے ہیں۔

میرے دوست نے یہ کہانی پڑھی ہے۔
اگر مجھے معلوم ہوتا تو اس کی ضرور مدد کرتا۔
آج کل دیہات کے لوگ بھی روزانہ ریڈیو سنتے ہیں
اور اخبار پڑھتے ہیں۔
لڑکا پڑھتے پڑھتے سوگیا۔
درزی سے کپڑے سلواؤ۔
میں اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہوں۔

سندھی میں ترجمہ کریں

مشق دوم

یہ کیا ہے؟
یہ کیا ہیں؟
آپ کون ہیں؟
آپ کو کیا چاہیے؟
آپ کا نام کیا ہے؟
آپ کیا کرتے ہیں؟
آپ کہاں رہتے ہیں؟
اس لڑکے کو کیا چاہیے؟
آپ یہ وزن اٹھا سکتے ہیں؟
آپ میری مدد کرسکتے ہیں؟
آپ کا گھر کتنی دور ہے؟
ان کو کیا چاہیے؟
اُن کو پیسے کون دیگا؟
میں آپ کی کیا مدد کروں؟
میں آپ کی کونسی مدد کروں؟
ہم کون ہیں؟
یہ لڑکا کون ہے؟
یہ لڑکی آپ کی کیا لگتی ہے؟
ان میں سے آپ کا بھائی کون ہے؟
یہ کتاب کس کی ہے؟
میرے ہاتھ میں کیا ہے؟
اُن کے پاس کونسی چیز ہے؟
گھر میں کوئی ہے؟

کیا آپ نے مجھے دیکھا تھا؟
آپ کو کیا چاہیے؟
آپ کو چاہیے کیا؟
اس حالت میں کون آپ کی مدد کریگا؟
کیسے آنا ہوا؟
آپ کیسے آئے ہیں؟
یہ لڑکے کب آئیں گے؟
یہ بچہ کونسی جماعت میں پڑھتا ہے؟
آپ کے ساتھ کون آیا ہے؟
میں نے آتے ہی یہ کیا کیا؟
تُم کیا کر رہے ہو؟
میں اندر آ سکتا ہوں؟
اس کی طبیعت کیسی ہے؟
اس کی قیمت کتنی ہے؟
یہ لڑکا نہیں ہے۔
یہ لڑکا نہیں ہے کیا؟
میرے پاس کتابیں نہیں ہیں۔
آپ کے پاس کتابیں نہیں ہیں؟
میں کھانا نہیں کھاتا۔
کھانا کھا نہیں سکتا۔
یہ ٹوپی میرے بھائی کی نہیں ہے۔
یہ میرے بھائی کی ٹوپی نہیں ہے۔
اونٹ کے بال نرم نہیں ہوتے۔
دودھ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔
میں رات کو جلدی سونے کا عادی ہوں۔
اس کا دوست اکبر نہیں ہے امین ہے۔
مٹی سے ہاتھ خراب مت کرو۔

کھڑکیاں بند کرکے سونا اچھی عادت نہیں ہے۔
میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔
میں نے نہیں کہا تھا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے۔
ہم آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔
ہم نے اُن کو دیکھا نہیں تھا۔
کیا وہ آپ کا بھائی نہیں تھا؟
یہ کپڑے درزی نے نہیں سیے، میں نے خود سیے ہیں۔
ہم کھیل نہیں رہے۔
چلتی ہوئی بس میں بازو باہر نہ نکالنا۔
کھانے کی میز پر چھینکنا اچھی عادت نہیں ہے۔
اس راستے سے مت جانا۔
ہمارے پاس موسمیاں نہیں ہیں۔
لیجئے مت، لیکن دیکھئے تو سہی۔
نہیں بھائی، یہ کام میرے بس میں نہیں۔
نہیں! نہیں! ہم کسی کو دھوکا نہیں دیں گے۔

ڪتابيات

سنڌي ڪتب

١. الله بخش ٽالپر: ”ڀاڪن جي ڀيڙهه“، حيدرآباد سنڌ، آر. ايچ. احمد اينڊ برادرز، ١٩٦٩ع.

٢. سنڌيلو عبدالڪريم، ڊاڪٽر: ”ڀاڪن جي ڀاڙ“، لاڙڪاڻو، اسلم پبليڪيشنس، ١٩٧٠ع.

٣. غلام اصغر: ”سنڌي ڪتمڙا“، حيدرآباد سنڌ، آر. ايچ. احمد اينڊ برادرز، ١٩٥٥-٥٦ع.

٤. غلام علي الانا، ڊاڪٽر: ”سنڌي صورتخطي“، ڇاپو ٽيون، حيدرآباد، سنڌي زبان پبليڪيشنس، ١٩٦٩ع.

٥. فتحچند ڪوڙومل واسواڻي: ”نئون سنڌي گرامر“، هيرآباد، حيدرآباد سنڌ.

٦. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو پهريون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ١٩٦٠ع.

٧. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو ٻيون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ١٩٦٠ع.

٨. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو ٽيون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ١٩٦٠ع.

٩. نبي بخش بلوچ، ڊاڪٽر: ”سنڌي اردو ڊڪشنري“، حيدرآباد، سنڌ يونيورسٽي، ١٩٥٩ع.

١٠. مخدوم محمد صالح ڀٽي: ”نئون سنڌي گرامر“، ڇاپو ٽيون، حيدرآباد، محمد يوسف اينڊ برادرز، ١٩٥٦ع.

١١. محمد عثمان ڏيپلائي: ”سنڌي استاد“، حيدرآباد، ڏيپلائي پريس، ١٩٥٥ع.

اردو کتب

۱۲۔ شرف الدین اصلاحی، ڈاکٹر: "اردو و۔سندھی کے لسانی روابط"، لاہور، مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۷۰ع۔

۱۳۔ علی محمد بلوچ: "اردو و۔سندھی بول چال"، صدر کراچی، اقبال بک ڈپو، ۱۹۷۲ع۔

انگریزی کتب

14. Dulamal Bulchand, 'A Manual of Sindhi' Hyderabad, the Kaiseria Press, 118 Market Road, 1901.

15. Haskell, C.W, 'A Grammar of Sindhi Language' Karachi, 1942.

16. John Macc, 'Modern Persian', Teach Yourself Books, London, E.C., English University Press Limited, 182 New gate street, 1964.

17. Munshi Anandram, 'The Sindhi Instructor' Hyderabad, Sindhi Adabi Board, 1971.

ڊاڪٽر غلام علي الانا ١٥- مارچ ١٩٣٠ع تي ڳوٺ تڙ خواجه، ضلعي ٺٽي ۾ ڄائو. ابتدائي ۽ ثانوي تعليم پنهنجي ڳوٺ، ميرپوربٺوري، ٽنڊي محمد خان ۽ ڪراچيءَ ۾ حاصل ڪيائين ۽ اعليٰ ثانوي تعليم گورنمينٽ ڪاليج حيدرآباد ۾ ورتائين. سنڌ يونيورسٽيءَ مان ١٩٥٣ع ۾ بي.اي (آنرس)، ۽ ١٩٥٥ع ۾ ايم.اي ڪيائين. ١٩٦٣ع ۾ لنڊن يونيورسٽيءَ مان لسانيات ۾ ايم.اي ڪيائين. ١٩٧٠ع ۾ سنڌ يونيورسٽيءَ کيس سنڌي ٻوليءَ ۾ ڊاڪٽريٽ ڏني.

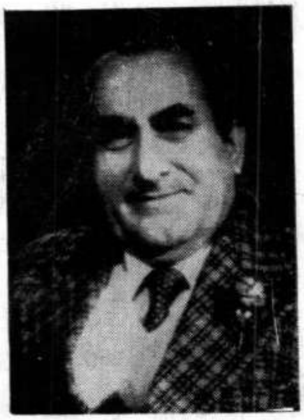

ڊاڪٽر الانا ١٩٥٨ع ۾ سنڌ يونيورسٽي جي سنڌي شعبي ۾ استاد مقرر ٿيو. ١٩٦٤ع کان وٺي کيس سنڌي اڪيڊمي جي اضافي چارج ملي. اڳتي هلي اهو ادارو انسٽيٽيوٽ آف سنڌالاجيءَ جي نالي سان مشهور ٿيو ۽ ڊاڪٽر الانا جي شوق ۽ محنت سبب بين الاقوامي شهرت حاصل ڪيائين.

ڊاڪٽر الانا ٩-آگسٽ ١٩٨٣ع کان علامه اقبال اوپن يونيورسٽي اسلام آباد جو وائيس چانسيلر مقرر ٿيو آهي، جتي هاڻي هو پنهنجي نئين منصب جا فرائض سرانجام ڏئي رهيو آهي.

ڊاڪٽر الانا دنيا جي ڪن مکيه علمي مرڪزن ۽ ثقافتي ادارن جا دورا ڪيا آهن. ١٩٧٣ع ۾ سنڌي ٽائيپ رائيٽر جي تياريءَ جي سلسلي ۾ فرانس ۽ سئٽزرلئنڊ جو دورو ڪيائين. ١٩٧٤ع ۾ هڪ خيرسگالي وفد ۾ چين گهمڻ ويو. ١٩٧٨ع ۾، آمريڪا جي هوائي ٻيٽن جي هونولولو شهر ۾ ثقافتي قدرن جي تحفظ بابت بين الاقوامي ڪانفرنس ۾ شرڪت ڪيائين. آمريڪا ۾، اتي جي عجائب گهرن جو علمي مطالعه ڪيائين. واپسي ۾ ٽوڪيو، هانگ ڪانگ ۽ بئنڪاڪ جي ميوزمن ۽ ثقافتي مرڪزن جو اڀياس ڪيائين. ڊسمبر ١٩٨٣ع ۾ پاڪستان سرڪار، کيس ملڪ جي سمورين يونيورسٽين جي نمائندگي ڪرڻ لاءِ ڀارت موڪليو، جتي تامل ناڊو جي آنامل-نگر شهر ۾ ائسوسيشن آف انڊين يونيورسٽيز طرفان ڪوٺايل بين الاقوامي ڪانگريس ۾ شرڪت ڪيائين. اپريل ١٩٨٤ع ۾ يونائيٽيڊ ڪنگڊم اوپن يونيورسٽيءَ جي دعوت تي برطانيه جي دوري تي ويو.

ڊاڪٽر الانا جي لکيل ڪتابن ۾ هي اهم آهن: لاش (ناول)، چور (افسانا)، ناصر خسرو ايراني، سنڌي نثر جي تاريخ، منتخب ديوان فاضل، سنڌي صورتخطي، سنڌي صوتيات، سنڌي ٻوليءَ جو بڻ-بنياد، چونڊ سنڌي افسانا، سنڌي لکڻ جي ڊائريڪٽري، سنڌي ٻوليءَ جي لساني جاگرافي، آزاديءَ کان پوءِ سنڌيءَ ۾ ڇپيل ڪتابن جي ببليوگرافي ۽ لاڙ جي ادبي ۽ ثقافتي تاريخ.

1960 جي ڏهاڪي ۾ عبدالله حسين " اُداس نسلين" نالي ڪتاب لکيو. 70 واري ڏهاڪي ۾ وري ماڻڪ "لُڙهندَڙ نَسُل" نالي ڪتاب لکي پنهنجي دورَ جي عڪاسي ڪرڻ جي ڪوشش ڪئي. امداد حُسينيءَ وري 70 واري ڏهاڪي ۾ ٿي لکيو:

انڌي ماءُ ڄڻيندي آهي اونڌا سونڌا ٻارَ
ايندڙ نسل سَمورو هوندو گونگا ٻوڙا ٻارَ

هر دور جي نوجوانن کي اُداس، لُڙهندَڙ، ڪَڙهندڙ، ڪُڙهندڙ، ٻَرندڙ، ڇُرندڙ، ڪِرَندڙ، اوسيئڙو ڪَندڙُ، ياڙي، ڪاٺُو، ياجوڪڙُ، ڪاوڙيل ۽ وِڙهندڙ نسلن سان منسوب ڪري سَگهجي ٿو، پَر اسان اِنهن سيني وِچان "پڙهندڙ" نسل جا ڳولائو آهيون. ڪتابن کي ڪاڳر تان ڪٽي ڪمپيوُٽر جي دنيا ۾ آڻڻ ٻين لفظن ۾ برقي ڪتاب يعنى e-books ناهي ورهائڻ جي وسيلي پڙهندڙ نسل کي وَڌڻ، ويجهَڻ ۽ هِڪَ ٻِئي کي ڳولي سَهڪاري تحريڪ جي رستي تي آڻڻَ جي آسَ رکون ٿا.

پَڙهندڙ نَسل (پَنَ) ڪا بہ تنظيمَ ناهي. اُنَ جو ڪو بہ صدر، عُهديدار يا پايو وِجهندڙ نہ آهي. جيڪڏهن ڪو بہ شخص اهڙي دعویٰ ڪري ٿو تہ پَڪَ ڄاڻو تہ اُهو ڪُوڙو آهي. نہ ئي وري پَنَ جي نالي ڪي پئسا گڏ ڪيا ويندا. جيڪڏهن ڪو اهڙي ڪوشش ڪري ٿو تہ پَڪَ ڄاڻو تہ اُهو بہ ڪُوڙو آهي.

جهڙيءَ طَرح وڻن جا پَنَ ساوا، ڳاڙها، نيرا، پيلا يا ناسي هوندا آهن اُهڙيءَ طرح پَڙهندڙ نَسُل وارا پَنَ بہ مختلِف آهن ۽ هوندا. اُهي ساڳئي ئي وقت اُداس ۽ پڙهندڙ، ٻَرندڙ ۽ پڙهندڙ، سُست ۽ پڙهندڙ يا وِڙهندڙ ۽ پڙهندڙ بہ ٿي سگهن ٿا. ٻين لفظن ۾ پَنَ ڪا خُصوصي ۽ ٽالي لڳل ڪِلَب Exclusive Club نہ آهي.

ڪوشش اها هوندي تہ پَنَ جا سڀ ڪَم ڪار سَهڪاري ۽ رَضاڪار بنيادن تي ٿين، پر ممڪن آهي تہ ڪي ڪم اُجرتي بنيادن تي بہ ٿِين. اهڙي حالت ۾ پَنَ پاڻ هِڪٻِئي جي مدد ڪَرڻ جي اُصولَ هيٺ ڏي وَٺُ ڪندا ۽ غيرتجارتي non-commercial رهندا. پَنَن پاران ڪتابن کي ڊجيٽائيز digitize ڪرڻ جي عَملَ مان ڪو بہ مالي فائدو يا نفعو حاصل ڪرڻ جي ڪوشش نہ ڪئي ويندي.

ڪتابن کي ڊِجيٽائِيز ڪرڻ کان پوءِ ٻيو اهم مرحلو وِرهائڻ distribution جو ٿيندو. اِهو ڪم ڪرڻ وارن مان جيڪڏهن ڪو پيسا ڪمائي سگهي ٿو تہ ڀلي ڪمائي، رُڳو پَنَن سان اُن جو ڪو بہ لاڳاپو نہ هوندو.

پَنَ کي کُليل اکرن ۾ صلاح ڏجي ٿي تہ هو وَسَ پٽاندڙ وڌِ کان وَڌِ ڪتاب خريد ڪَري ڪتابن جي ليکڪَن، ڇپائيندڙن ۽ ڇاپيندڙن کي هِمٿائِن. پر ساڳئي وقت عِلم حاصل ڪرڻ ۽ ڄاڻ کي ڦهلائڻ جي ڪوشش دوران ڪَنهن بہ رُڪاوٽ کي نہ مڃن.

شيخ اَيازَ علمَ، جاڻَ، سمجهہَ ۽ ڏاهپَ کي گيتَ، بيتَ، سِٽَ، پُڪارَ سان تَشبيهہ ڏيندي انهن سيني کي بَمن، گولين ۽ بارودَ جي مدِ مقابل بيهاريو آهي. اياز چوي ٿو ته:

گيتَ بہِ ڄڻ گوريلا آهن، جي ويريءَ تي وار ڪرن ٿا.

... ...

جئن جئن جاڙ وڌي ٿي جڳَ ۾، هو ٻوليءَ جي آڙ ڇُپن ٿا؛

ريتيءَ تي راتاها ڪن ٿا، موتي مَنجهہ پهاڙ ڇُپن ٿا؛

... ...

ڪالهہَ هُيا جي سُرخ گُلن جيئن، اڄڪلهہ نيلا پيلا آهن؛

گيتَ بہِ ڄڻ گوريلا آهن........

... ...

هي بيتُ اَٿي، هي بَم- گولو،

جيڪي بہ ڪٽين، جيڪي بہ ڪٽين!

مون لاءِ ٻنهي ۾ فرَقُ نہ آ، هي بيتُ بہ بَمَ جو ساٿي آ،

جنهن رڻ ۾ رات ڪَيا راڙا، تنهن هَڏَ ۽ چَمَ جو ساٿي آ-

اِن حسابَ سان اٽڃاٽائي ڪي پاڻَ تي اِهو سوچي مَڙهڻ تہ "هاڻي ويڙهہ ۽ عمل جو دور آهي، اُن ڪري پڙهڻ تي وقت نہ وڃايو" ناداني‌ءَ جي نشاني آهي.

پَنَ جو پڙهڻ عام ڪِتابي ڪيڙن وانگر رُڳو نِصابي ڪتابن تائين محدود نہ هوندو. رڳو نصابي ڪتابن ۾ پاڻ کي قيد ڪري ڇڏڻ سان سماج ۽ سماجي حالتن تان نظر ڪڇي ويندي ۽ نتيجي طور سماجي ۽ حڪومتي پاليسيون policies اٽڃاٽن ۽ نادانن جي هٿن ۾ رهنديون. پَنَ نِصابي ڪتابن سان گڏوگڏ ادبي، تاريخي، سياسي، سماجي، اقتصادي، سائنسي ۽ ٻين ڪتابن کي پڙهي سماجي حالتن کي بهتر بنائڻ جي ڪوشش ڪندا.

پَڙهندڙ نَسُل جا پَنَ سيني کي چوءِ چالاءِ ۽ ڪيئن جهڙن سوالن کي هر بَيانَ تي لاڳو ڪرڻ جي ڪوٺَ ڏين ٿا ۽ انهن تي ويچار ڪرڻ سان گڏ جوابَ ڳولڻ کي نہ رڳو پنهنجو حق، پر فرض ۽ اٽٽر گهرج necessity unavoidable سمجهندي ڪتابن کي پاڻ پڙهڻ ۽ وڌ کان وڌ ماڻهن تائين پهچائڻ جي ڪوشش جديد ترين طريقن وسيلي ڪرڻ جو ويچار رکن ٿا.

توهان بہ پڙهڻَ، پڙهائڻ ۽ ڦهلائڻ جي اِن سهڪاري تحريڪ ۾ شامل ٿي سگهو ٿا، بَس پنهنجي اوسي پاسي ۾ ڏِسو، هر قسم جا ڳاڙها توڙي نيرا، ساوا توڙي پيلا پَن ضرور نظر اچي ويندا.

وڻ وڻ کي مون ياڪِي پائي چيو تہ "منهنجا ياءُ

پهتو منهنجي من ۾ تنهنجي پَنَ پَنَ جو پڙلاءُ".

- اياز (ڪلهي پاتم ڪينرو)